[illegible]

طلسمی خزانہ

دینی اور دنیوی دولت سے مالا مال بنانیوالی

بیاض مخفی

المعروف

[illegible]

تاج خوش خیال

[illegible]

محرک خاص

شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کامل

باہتمام خاص

مشہور جنتری پریس فرخ آباد

[illegible]

[illegible]

بیاض شفقی

المعروف

تاج خوش خیال

تحریک خاص

شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کامل

حق تالیف محفوظ

باہتمام خاص

مشہور ضتری پریس فرخ آباد

قد جعل اللہ لکل شئ قدرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم یہ آپ کو دیتا ہے جی خدا کی قسم
بیاض مخفی یہ ہے ظاہری خدا کی قسم

ہے میرے دل کی تمنا دلی خدا کی قسم
چھپانا نسخوں کو غیروں سے بھی خدا کی قسم

مجربات کو کرنا تم کبھی ظاہر
نیت ہماری ہے کچھ اور ہی خدا کی قسم

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری
صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

فیوض رحمت باری ہیں ہو گئے ظاہر
بنا ہے باپ نہ بیٹے کو بھی خدا کی قسم

ندائیں گونج اٹھیں مرحبا صل علی
خدا کا شکر بجا لائیے خدا کی قسم

قسم کا زیادہ جو انسان ہوتا ہے خوگر
تو وہ فریبی ہے کذاب ہی خدا کی قسم

دلی تمنا تھی محمود کی جو بر آئی
یہ خوش خیال بنا آج بھی خدا کی قسم

جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۹ھ
مطابق
اپریل سنہ ۱۹۵۰ء

رقیمہ سید محمود الحسن طبیب پنشنر
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

بادشاہ ہمزاد پر قبضہ

مخصوص ہمزاد کے قبضہ کرنے میں بڑے قیود تکلیف شدید۔ پلک کا نہ جھپکنا۔ روشنی برادرسائے
نظر جانا ایک طوفان بدتمیزی ہے۔ پھر بھی مشکل سے قبضہ میں آتا ہے اور جب مسخر ہو جاتا
ہے تو نیند حرام کر دیتا اور گلے کا ہار بن جاتا ہے۔ آخر انسان تو انسان ہی ہے۔ شوق میں آکر
نت گوارا کر کے چند روز میں سب حسرت و ارمان نکل جانے پر چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے علاوہ
ریں ایمان کا جانی دشمن۔ استغفر اللہ تصانیف احقر میں کئی عمل درج ہوئے۔ ناکامیاب
بتہ صراط المستقیم کا عمل کامیاب ہوا۔ لیکن سامنے پھر بھی نہ آیا جن یوسف نامی کتاب کا
سابقہ عمل جو تاج خوش خیال میں درج کیا گیا ہے پورا ہو گیا اور جہلم کے ایک صاحب نے
ر لیا۔ لیکن چند روز کے بعد اس کی حماقتوں سے تنگ آکر چھوڑ دیا۔ عمل ایسا ہونا چاہیے
جو آسان ہو۔ وقت زیادہ صرف نہ ہو۔ بلا تکلیف ہو۔ اور جب ہم کو ضرورت ہو طلب
کریں حاضر ہو۔ اللہ پاک نے میری دعا قبول فرمالی اور یہی ایک حسرت و ارمان تھی
ور یہ بات اب قریب ساٹھ سال کی عمر میں حاصل ہوئی جب کوچہ فقیری میں قدم رکھا
بزرگان کا کرم شامل ہوا۔ دنیوی جاہ و دولت پر لات ماری بڑے بڑے راز دنیا سے
آگاہ ہو کر تجربات ہوئے۔ مولانا حضرت پیر سید اصغر علی صاحب جو عامل کامل باخدا ہستی
نے اپنا دست شفقت عاصی پر رکھا۔ میں ان کا بہت ممنون احسان ہوں جو آپ نے مولانا
حاجی وارث علی صاحب سے عطا کیا ہوا عمل مجھے بھی کرا دیا تھا اور یہ محض خریداران

تاج خوش خیال کے وجہ سے زحمت گوارا کرنا پڑی نہایت درست اور صحیح نکلا۔ عمل کی
صداقت میں غلط بیانی سے کام لینے والے پر لعنت اللہ علی الکاذبین صادق آئے گی
اور مشکوک نظر سے دیکھنے والوں پر بھی چونکہ آخری ملاقات آخری خواہش آخری کتاب اور
استفادہ خاص خریداران ہے۔ بیش بہا تحفہ کا لکھنا خصوصاً اپنا تجربہ اور تمام واقعات جو
من و عن پیش آتے ہیں معہ سوال و جواب مسخر کردہ حضرات کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے
ایک اعلان کی صورت میں درج کر دئے ہیں خواہشمند حضرات ایک نظر اس پر ڈال کر بعد
شوق کر سکتے ہیں۔ خدا علیم و دانا ہے ایک بار بادشاہت کا مزہ آجاتا ہے۔

سنئے۔ درود شریف اوّل ۷ بار۔ کلام اجمیری جو سورہ الم ترکیف کے برابر ہے ۱۱ بار۔ آخر
میں درود شریف ۱۱ بار۔ پھول خوشبودار کسی کے ہوں ۵ عدد۔ رائٹ ٹائم ۸ بجے شب
مقررہ جگہ خاص۔ پھولوں پر پڑھ کر دم کر دیا اور بیل کی جڑ میں ایک چلہ تک روزانہ پھول رکھنا
ہوتا ہے۔ تا چلہ مانع اظہار سخت اکیسویں دن حاضر ہو جاتا ہے۔ چونکہ مابین معاہدہ اور
قسم ہے نااہل کے سپرد نفرمایا جائے۔ کلام خود قلم سے لکھ کر روانہ ہوگا۔ جس کو زبانی یاد کر کے
تحریر چاک کر دینا ہوگی۔ واقعات علیحدہ سے اس لئے قلم بند کرا دئے ہیں کہ بیکار خط و کتابت
میں تضیع اوقات نہ ہو۔ اور خواہشمند حضرات وقت پر کام انجام دے سکیں اور تمام امور
صیغہ راز میں رہیں کلام تحریر روانہ کردہ کے ساتھ میری دستخطی اجازت جب تک میں موجود
ہوں۔ ہوگی۔ وقت دس منٹ صرف ہوتا ہے خدا کے فضل و کرم سے کوئی اہمیت
نہیں ہے اور خطرات کا ذمہ دار عاصی پر معاصی ہے۔ صرف دست بستہ عرض ہے کہ

تاخیر سے کام احباب نہ لیں جو میرے اوقات روانگی میں پریشانی یا کلفت کا سامنا ہو۔
صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار ذوالمنن آپ حضرات کو توفیق عطا فرمادے کہ شاہ ہمزاد کو مسخر فرماکر لطف اندوز ہوں۔ بحمداللہ وہ لطف اٹھائیں گے کہ باید وشاید اور خدا فضل وکرم سے مستغنی عن الغیر بن جائیں گے۔ آمین ثم آمین

(ایک پوشیدہ راز کا اظہار جس کا تعلق مجھ سے نہیں)

شاہ ہمزاد اپنے خدامان کو جیسا موقع مناسب ہوتا ہے تعینات فرماتے ہیں اور اس کا صلہ الصرام واہتمام خود مخفی فرماتے ہیں اسمیں پچیس روپیہ صرف ہوتے ہیں یہ خدامان کا اعزازی صلہ سمجھنا چاہیئے اسمیں واپسی رقم کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اگر آپ اس کے اہل ہیں بصد شوق فرمائیں۔ ورنہ اپنا روپیہ برباد نہ کریں مجھے کوئی لالچ نہیں خوب سمجھ لیں

کلام اجمیری آمد ترسیل رقم پر فوراً مرسل معہ اجازت مخصوص روانہ ہوگا۔

نوٹ بظاہر یہ شبہہ پیدا ہوتا ہے کہ خریداران کتاب کو یہ عمل بلا کسی قیود کے بتا یا جائے جیسا کہ اشتہار میں درج ہے۔ اسی لئے ازالہ شبہہ دور کرنے کے لئے معہ واقعات حالات کے علیحدہ سے تسخیر شاہ ہمزاد کے نام سے اشتہار طبع کرادیا گیا ہے تاکہ مابعد بدمزگی نہ پیدا ہو۔
ہدایت۔ تا چلہ اظہار عمل کا مانع اور اگر نیت فاسد ہوگی۔ کامیابی غیر ممکن۔

ناچیز
سید محمود الحسن عفا عنہ

دیباچہ

کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ دیر آید درست آید میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمتہ نے اپنے وصال سے چند سال بیشتر خلافت کا عظیم الشان بار مجھ ناچیز پر رکھدیا۔ جس کا میں کسی طرح متحمل نہ تھا۔ بارے اُدس خدائے پاک کا فضل وکرم شامل حال رہا کہ آیۂ رحمت ثابت ہوا۔ نیز خاص خاص بزرگوں اور درویشوں نے اپنا دست شفقت میری جانب بڑھایا اور تصرفات روحانی سے مالامال فرمادیا۔ ان باخدا حضرات نے بڑی زبردست اعانت فرمائی اور روحانی فیوض عطا فرمانے میں مطلق دریغ نہ فرمایا۔ عاجز کی تمام تر تصانیف میں مجربات۔ عملیات۔ صنعت و حرفت وغیرہ سب کچھ لکھا جاچکا ہے۔ لیکن بزرگانِ دین کا مطمح نظر کچھ اور بھی تھا۔ فرمایا۔ خوب شہرت ہوئی یہ چیز کام آنیوالی نہیں۔ تم خود اپنی محنت کے ثمرات سے عام فیوض منظر عام پر لاؤ۔ جو استفادہ مخلوق کے ساتھ ساتھ بخشش کا سامان بھی ہو جائے۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی جو تاج خوش خیال لکھنے کی جرأت ہوئی۔ اور مخفی راز طشت ازبام کئے گئے ممکن تھا سینہ میں مدفون جاتے۔ یہ احکم الحاکمین کی حکمت ہی جو اس نے کفش بردار کو توفیق عطا فرمائی اور اولیاء اللہ کے فیوض باجازت خاص عطا کردہ بعد تجربہ بسیار معہ مخفی تصدیقات کے قلمبند کردیے گئے۔ ناظرین سے یہ آخری ملاقات ہے۔ اور اس کی تمام ترکیت میری زوجہ بسم اللہ [illegible] کی ہے۔ اور تحریک خاص میرے منجھلے صاحبزادے جو بھوپال میں شعبہ طب و ڈاکٹری میں

ملازم ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب بے روزگاری کا سدِّ باب کرنیوالی ہے۔ ہر نسخہ اس کا درویشِ
کاملین کی تصدیقات سے مزیّن کیا گیا ہے۔ نیز دعائیں بھی شامل ہیں۔ قواعد ضوابط میں عملیات
کے خاص لحاظ ملحوظ رکھنا ضروری ہے اور اب سے زیادہ تین باتوں کا خیال رکھنا از بس
ضروری ہے اکل حلال۔ صدق مقال اور ترک حیوانات جمالی۔ تاکہ اثرات صحیح قائم ہوں۔
واضح رہے کہ خاص خاص نسخہ جات پر نمبر ڈالدیے گئے ہیں اور کچھ کچھ حصّہ چھوڑ کر درج کیے
جاتے ہیں نیز فہرست بھی نہیں دی جارہی ہے تاکہ کتاب کی اہمیّت عام ناظرین پر ثابت ہو
واضح رہے کہ نہایت مستند عمل بعد تجربہ بسیار معہ دعا بزرگان و مقبولیت وغیرہ کے درج کیے
گئے ہیں) ایسی ہدایت ہے کہ کتاب کو محفوظ رکھا جائے۔ عام ناظرین کی نظر سے پوشیدہ رہے
بعد خریداری و استفادہ دو روپیہ ماہانہ برابر میری اہلیہ کے نام پر ہر خریدار ذریعہ منی آرڈر ترسیل
کرتا رہے تاکہ جن بزرگان کے عطیات مرحمت ہوئے ہیں اُن کی خدمت کما حقہٗ انجام دی
جاسکے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللہِ۔ ترسیل زر مرے اور میری اہلیہ کے نام اور دفتر کے پتہ سے
بنام منیجر نفیسہ شفیقیہ آفس مقام پوسٹ صمدن سب آفس گورسہا گنج ضلع فرخ آباد پر خط
و کتابت فرمائی جائے

فائدہ۔ اجازت شدہ بزرگان دین سے عملیات وغیرہ میں معذرت اور زمانہ میں ایک بادل جو
چھایا ہے نظر ڈالتے ہوئے معاف کرالیا گیا ہے کوئی صاحب ہرگز ہرگز نہ بھیجیں اس میں
اغراض دنیوی کا شائبہ پایا جاتا تھا۔

خیر طلب ناچیز کفش بردار
محمود

اوّل دربار شاہی سے اجازت ہر کام کی حاصل کرنا

استخارہ۔ استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث صحیحہ سے
ثابت ہے۔ جس طرح کلام پاک کی صورتیں اور آیات حضور سرورِ کائنات لوگوں کو یاد کراتے اور
سمجھاتے تھے اسی طرح دعا استخارہ بتلاتے۔

دوسرا۔ استخارہ مشائخ کرام سے ثابت ہے۔ بعد انفراغ نماز عشاء سونے سے قبل
اسی جگہ مصلّے پر باوضو۔ سو جانا اور کسی سے پھر کلام نہ کرنا۔ یا مکان پر۔ لباس۔ بستر۔ جگہ پاک و
صاف باوضو پڑھ کر عاجزی کے ساتھ اپنے ربّ العزت سے دعا مانگنا کہ میرے حق میں باعتبار
دنیوی یا اُخروی کیا بہتر ہوگا۔ تصوّر قلب میں یہ جمانا جو منجانب اللہ ہوگا۔ بہتر ہوگا۔ حق ہوگا
اور اُسی پر میرا عملدرآمد ہوگا نیز قلب بھی میرا مطمئن ہوجائے گا اب خواب کے ذریعہ سے
جو انکشاف ہو۔ اگر اجازت نکلے شوق سے اوس کام کو کرے انکار نکلے ہرگز ہرگز نہ کرے۔

پہلا استخارہ ذریعہ خواب کسی بات کا علم ہوجاتا ہے۔ دوسرا اور تیسرا استخارہ فوری معلومات
کے لئے بہ نظر سہولت عام و خاص ہے استخارہ اوّل۔ بعد عشاء دو رکعت نماز کسی صورتوں
کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ صاحب و نیز اپنے بزرگوں کو
بخشدے۔ پھر سورہ کوثر یعنی اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ پوری پندرہ بار پڑھ کر یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ بِالْعِلْمِ
عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے سو رہے انشاء اللہ
اپنا حال خواب میں معلوم کرے گا۔ نہایت سریع التاثیر ہے۔ لفظ فلانی پر تصوّر اپنے کام کا

ذہن میں رکھے)

مصنف = بارہا تجربہ میں آیا۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک روزانہ کرنا ہوتا ہے حالات کا علم ہفتہ کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے اگر حالات کا علم نہ ہو تو اس کو مصلحت خداوندی پر محمول سمجھنا چاہیئے کیونکہ اس کے حکمت کے راز سے کوئی واقف نہیں۔ یہ ہی محمود امر ہے۔

دوسرا استخارہ یہ ہے۔ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ باندھو اول رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دوسری رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص یعنی قُل ہُوَ اللّٰہ شریف۔ بعد سلام دعا مانگ لے۔ اب جب اوّل رکعت کی نیت باندھو اور سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرو۔ جب اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ پر پہونچو۔ بار بار تکرار کرو۔ اور مقصد کا خیال دل میں رکھو۔ کچھ عرصہ نہ گذرے گا کہ دائیں جانب گھومنا ہو گا گھومتے ہوئے پھر سامنے آجاؤ۔ بائیں رُخ قدم اُدھر جائیں تو بائیں جانب سے گھوم کر دائیں جانب آجاؤ نماز چھوڑ دی۔ اور سمجھ لو اگر دائیں جانب گھومے ہو۔ کام کی اجازت ہے۔ ورنہیں۔

تصفیہ قلب

اوّل اسم ذات کا ورد اور معمول روزانہ ایک ہزار بار بوقت صبح روزانہ چار بجے کرنا ضروری ہے۔ اس کو ایک مثال سے سمجھو۔ دیکھو اگر کسی مکان میں چالیس دن تک چراغ روشن نہ کیا جائے عام لوگوں کے نزدیک وہ مکان منحوس قرار دیا جاتا ہے۔ لہٰذا قلب کو اللہ پاک کے ذکر سے روشن کرو۔ جب وہ روشن ہو جائیگا۔ ذکر الٰہی سے قلب معمور ہو گا۔ اب جو کچھ پڑھو گے۔ مؤثر ہو گا۔ اس کے بعد یُحِبُّوۡنَہُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کو۔ جو کسی دوسری جگہ ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کے لئے بتلایا گیا ہے۔ اس کا ورد برابر جاری رکھو اس سے عبادت دینی میں شوق و انبساط کی لہر دوڑے گی اب شام کو بعد عشار ایک تسبیح اس طرح پڑھو کہ زبان سے اس آیت پاک کو ادا نہ کرو۔ بلکہ زبان بند رکھو اور آنکھوں کو قلب کی جانب متوجہ کرو۔ اور ایک حلقہ اس آیت پاک کا اس طرح بناؤ اور اپنی آنکھ کا اشارہ اس دائرہ کو فرضی قلب میں بنا کر یحبونہم سے گھماتے ہوئے حبًّا تک لے جاؤ اور لفظ اللّٰہِ کو ٹھہرا شمار کرو پھر سامنے وصل اللّٰہ علیک یا محمد کہو یہ ایک بار ہوا۔



اس طرح ایک تسبیح روزانہ بلا ادا کئے زبان سے پڑھو۔ چند روز میں انشاء اللہ اس مزاولت سے دل روشن ہو جائے گا۔ اب اس کے بعد آپ کے جملہ کام خود بخود ہوں گے۔ عملیات پھر اس کے بعد پڑھو اور خود غرضی اور نتیجہ پر مطلق غور نہ کرو۔ نہ اس نیت سے پڑھو۔ دیکھو ایک اور مثال سے ہم سمجھاتے ہیں۔ اپنے سایہ پر نظر کرو۔

دھوپ میں جب چلتے ہو تو تمہارا سایہ آگے آگے چلتا ہے اور جب تم پیچھے واپس ہوتے ہو۔ تو تمہارا سایہ بجائے آگے چلنے کے پشت پر یعنی پیچھے پیچھے آتا ہے اس پر خود نظر ڈال کر دیکھ لو کہ ہم غلط باور کراتے ہیں یا صحیح بیان کر رہے ہیں اسی طرح انسان جس قدر دنیا کو پکڑتا ہے وہ دور بھاگتی ہے اور جب اس سے لاپرواہی برتتے ہو تو دنیا قدم چومنے لگتی ہے۔ اب ذہن نشین یہ ہو جائیگی بعد۔ تمہارا تصفیہ قلب اچھی طرح ہو جائیگا اور اب تم کسی کے محتاج کسی کاموں میں نہ ہوگے۔ اُس کے بعد کشف قبور کرو۔ بزرگوں سے اولیاء اللہ سے اپنی ضرورتیں بیان کرکے استفادہ حاصل کرو۔ اور مخلوق کے خدمات اللہ واسطے بجالاؤ۔ دوسروں کی حاجت روا کرو یہ آیت پاک بڑی زبردست عبادت روحانی میں مدد کرنے والی ہے اگر زیادہ شوق بڑھتا ہے تو حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی کوشش کرو۔ شب کو سوتے وقت پاک صاف ہو کر ایک تسبیح روزانہ سورۂ اخلاص معہ اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بلا کلام کے سو رہو۔ انشاء اللہ العزیز حضور کے جمال جہاں آرا کے دیدار سے مشرف ہو جاؤگے اس میں ایک بڑا عظیم الشان فائدہ ہے کہ زیارت سے مشرف ہونیوالے کو جہنم کی آگ اثر نہ کرے گی۔ گویا وہ عذاب قبر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ حدیث شریف سے ثابت ہے۔ اگر اسمیں کسی قسم کی کمی رہ جائے تو لقد جاء کی سورت جو حضور کو انتہائی محبوب تھی اُس کا ورد شروع کرو معہ اوس درود پاک کے جس کا ذکر کتاب میں موجود ہے اور بطور زکواۃ چار ہزار بار اس طرح پڑھ ڈالو کہ روزانہ ایک تسبیح معمول بنالو انشاء اللہ العزیز درمیان زکواۃ کے ادا کرنے کے دیدار جمال حضور سے مشرف ہوگے

اس کے علاوہ اولیاء اللہ اور صحابہ کرام سے۔ بھی ملاقات کر سکیگا۔ یکسوئی اور اطمینان سے کرنا چاہیئے۔ اور لقمہ حرام سے اجتناب اشد ضروری ہے کتاب کے جقدر عمل ہیں سب اس کے بعد اگر کئے جائیں گے تو سبحان اللہ نورٌ علیٰ نور۔ ہر کام میں مدد ملے گی۔ اور قلب خود بخود آگے چلنے کا راستہ بتاتا چلا جائیگا۔ حتیٰ کہ کیمیا، ریمیا، سیمیا، سب بنے گی اور کسی کی محتاجی نہ رہے گی۔ یہاں پہونچکر اپنے کو ثابت قدم رکھنا استقلال سے کام لینا۔ دنیا کے کتے نہ بن جانا۔ جو سب کرا کرایا خاک ہو جائے۔ (اب آگے آپ کے اعمال جانیں)

مطلوب کا جگر شق کرنیوالا ایک تیر۔ کمان

اوّل ایکہزار ایک بار روزانہ ایک چلہ تک اسکی زکواۃ دے یہ زکواۃ سوا لاکھ ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں پوری کرے۔ پھر عطر پر ایکہزار بار پڑھ کر نام لے کر دم کرے۔ کیسا ہی سنگدل محبوب ہو تمہارا فرمانبردار ہوگا لَآ اِلٰہَ کی کمان اِلَّا اللّٰہُ کا تیر۔ محمد الرسول اللہ سنگدل کلیجہ کو چیر۔

دیگر بسم اللہ شریف کی زکواۃ اول سوا لاکھ دے یعنی ایک چلہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر زکواۃ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جانے پر بسم اللہ شریف شیرینی پر ایک سو ایک بار دم کرکے کھلا دے مطیع الامر ہو۔

دیگر یہ کہ مطلوب کے دست یار کے بیس ناخون لے اون کو جلا لے پھر اوس میں

زعفران اور مشک ملا کر عروج ماہ ثابت میں گھول کر کے دم کرے۔

دیگر۔ کا آلہ الھی ہٰا۔ الا اللہ دیلا۔ محمد الرسول اللہ میرا دیلا۔ فلاں کو میرا تابعدار کر دا اسرائیلا۔ اول زکواۃ سوا لاکھ دیگر پھر ایک سوا ایک بار پڑھ کر دم کر کے شکر پر یا شیرینی یا میوہ پر دم کر کے کھلاؤ۔

مصنف۔ تینوں عمل تجربہ شدہ تیر بہدف ہیں۔

مقروضیت

انسان کا مقروض ہونا بہت برا ہے۔ تعلقات اسکی بدولت بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں مثل مشہور ہے اَلقَرضُ مِقرَاضُ المُحَبَّت۔ حکیم الامت حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد (۴) بار یا باسط پڑھا کریں چنانچہ اس کو خود میں نے پڑھا اور سبکدوش قرض سے ہوا۔ علما دیوبند نے اپنی تصانیف میں بعد نماز فجر روزانہ سورہ نصر یعنی اذا جاء الی آخرہ چالیس بار پڑھنا ادائگی قرض کے لئے بہت زبردست موثر بتلایا ہے۔

ہدایت۔ ادائگی قرض کے لئے اسباب ذرائع پیدا کرنا چاہیئے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر خاموش بیٹھ جانا قرض کی سبکدوشی میں ممد و معاون نہیں ہو سکتا۔

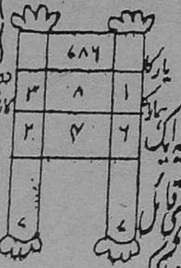
تصدیق چند حضرات نے اس کو اپنا معمول بنا لیا تھا۔ کچھ عرصہ نہیں گذرا کہ اللہ پاک نے قرض سے نجات دی۔

منقول از حضرت غوث الاعظم برائے مرگی تجربہ شدہ

رُوحِی وَالقَلبُ یُحِبُّکُم فِی القِدَمِ   مِن قَبلِ وُجُودِ خَلقِھِما مِن عَدَمِ

بَل یَجمُلُ مِن بَابِ عِرفَانِکُم   اَن اَنقُلَ عَن طَرِیقِ ھَوَاکُم قَدَمِی

جب کسی مرگی والے کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا تھا۔ تو آپ اُس کے دائیں کان میں سورہ فاتحہ ایک بار پھر بائیں کان میں ایک بار یہ اشعار بآواز بلند پڑھتے تھے۔ پھر سیدھے کان میں فرماتے تھے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے۔ جا۔ مت جلا۔ سہ سہ بار فرماتے اور یہی دونوں شعر لکھ کر گلے میں ڈالتے اور لکھ دیتے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود کرے گی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے مصنف۔ پیر دستگیر کی برکت سے مرگی جاتی رہتی ہے۔ مریض مرگی کو آگ کے پاس بیٹھنا یا اوس کا دیکھنا پانی دیکھنا اور دریا ندی نالہ تالاب میں غسل کرنے سے پرہیز لازم ہے۔



آسیب زدہ بیہوش ہوش میں۔

میرے بہنوئی بھائی مولوی سید عبدالحمید صاحب کے والد ماجد نے صرف یہ ایک تعویذ دیا تھا کہ وقت ضرورت اس سے کام لینا اس کے صفات کا میں بھی قائل ہو گیا برائے استفادہ مجھے دیدیا ایک ہاتھ سے کنوئیں سے پانی بھر کر تعویذ لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے فوراً ہوش آجائیگا اگر آسیبی خلل ہوگا۔ ورنہ فلیتہ بنا کر ناک میں دھواں پہونچائیں یا بتی ناک میں کریں نیچے کا سرا اوپر فلیتہ میں رہتا ہے۔ اگر فلیتہ بنا کر چراغ میں ایک چلہ تک جلائیں مکان صاف ہو جائیگا۔ تصدیق۔ یہ عمل خاندانی ہے بعد تجربہ بسیار درج کیا جا رہا ہی

تدر کی جائے۔

تیسرا استخارہ یہ ہے۔ پاک مٹی لو۔ ایک پرچہ پر افعل دوسرے پرچہ پر لا تفعل لکھو۔ دونوں کی گولیاں بناکر علیحدہ مٹی میں علیحدہ علیحدہ دونوں گولیاں رکھ کر بند کر دو اور ایک بالشت طشت میں پانی بھر کر دونوں گولیاں ڈالدو لیکن اول چاروں قل سہ سہ بار پڑھ کر اون پر دم کر دو۔ اب دو رکعت نماز پڑھو۔ اول رکعت سورہ فاتحہ سورۂ انا انزلنا دوسری میں سورہ فاتحہ سورہ اخلاص بعد سلام کے عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمٰن الرحیم یکصد بار پڑھو۔ مقصد کا لحاظ دل میں رکھو ایک گولی پھٹ کر پانی سے اوپر آجائے گی۔ دیکھ لو۔ افعل ہے کام کرو۔ لا تفعل ہے کام روک دو۔ اگر دونوں پرچے برابر آجائیں تذبذب سمجھو۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر کرو۔

تصدیق۔ منشی خیر الدین صاحب باوجود خلاف استخارہ نکلنے کے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ دو سو فیصد بالقصد روپیہ نذرانہ دیکر لئے اور کام جاری کیا۔ اول سال آٹھ صد روپیہ کا نقصان دوسرے سال اس سے بھی زیادہ تیسرے سال جانور صحرائی کاشت چر گئے سارا۔ اثاثہ گھر کا فروخت کرکے مالگزاری ادا کی الغرض چراغ ٹھنڈے ہو گئے۔ حکم خداوندی کے خلاف یہ نتیجہ نکلا دوسری تصدیق۔ آپ نے جو استخارہ ایک تعبد والا اپنے سامنے کرا دیا تھا۔ کام کی اجازت تھی۔ درمیان میں عزیزوں نے ایسا رخنہ ڈالا کہ مجھے بھی خاموش ہونا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد مجھے وہیں لڑکی کی شادی کرنا پڑی اسوقت سے میں استخارہ کا قائل ہو گیا۔

تحفہ لاجواب حضرت شاہ فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی

صاحب موصوف ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اپنی بزرگی عظمت اور کامل درویشی کی وجہ سے شہرہ آفاق تھے آپ کے خلیفہ مولانا مظہر الدین صاحب نے حضرت قطب الاقطاب کا یہ تحفہ اپنے ایک عابد زاہد مرید کو عطا فرمایا تھا جو سلسلہ بسلسلہ قبلہ مرحوم تک اس ذریعہ سے مجھ تک پہونچا۔ یہ عجیب غریب تحفہ اپنی نظیر آپ ہی ہے اس لئے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اس آیات پاک سے کمال الفت تھی اور اکثر و بیشتر آپ نماز میں پڑھتے تھے حقیقت امر یہ ہے کہ جو کلام آیات قرآنی کا محبوب زیادہ ہو۔ مؤثر بھی زیادہ ہوتا ہے وہ آیت پاک یہ ہے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ کے بعد یہ بھی ملا لیا جائے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ۔ یہ شامل آیت پڑھا جائیگا۔

ترکیب۔ بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کرے مصلیٰ ایک ہو۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں آیت پاک اکسو ایک بار۔ فوائد کا علم چند روز پڑھنے پر ظاہر ہونے لگتا ہے اگر ہر نماز کے بعد اسی تعداد میں پڑھے حوائجات سے مستغنی عن الغیر ہو جائے۔ چند روز میں اگر زکواۃ پوری سوا لاکھ ادا کرے تو ہمہ صفت موصوف خواص دیکھے۔

سوال۔ قاری صاحب میں نے بفضلہ تعالیٰ بقدر چار کم کی اکیس روز میں پوری زکواۃ ادا کر دی ہے دیگر فوائد سے آگاہ فرما دیجئے۔

جواب ۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیرا۔ میں بہت خوش ہوا۔ حاکم وقت خلاف ہو۔ سامنے پھونکیں ایکبار پڑھکر پھونک دینا۔ جنگل میں ہو۔ سامنے پڑھکر پھونک دینا۔ دشمن ہو۔ سامنے پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے مصافحہ کرنا اسمیں تعداد سات بار پڑھنے کی ہے۔ موم کی مریم دشمن بن جائیگا۔ اسی طرح پھولوں پر دم کرکے سونگھانا پتھردل دشمن کا نرم بنا تا ہے۔ اگر مطلوب کو مسخر کرنا ہے دس بار پھولوں پر دم کرکے سونگھانا سُرمہ پر پڑھکر دم کردہ جس پر نظر ڈالو مسخر ہوگا۔ اب ایک خاص بات اور سُن لو کسی غرض سے زکواۃ نہیں ادا کی ہے تو عشق الٰہی پیدا ہوگا۔ رسول کی محبت میں مستغرق نظر آئیگا۔ حضور پُر نور زیارت اور اولیاء اللہ کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا۔ مخلوق کی نظروں میں محبوب اور دنیا گرویدہ ہوگی

دستِ غیب برائے مفلوک الحال تجربہ شدہ

نقش آبی بایں طور باید کہ بوقت صبح طلوع آفتاب پانزدہ نقش

٤٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

بر پارچہ کاغذ پُر کنند۔ درآرد گندم گولی نبددہ در دریا یا چاہ اندازد اگر گولی بستن نتواند۔ ہم چنان نقش باندازد بعدہٗ بوقت غروب آفتاب یا بوقت آمدن جانوران چریدن میرزند یک نقش مثلث مذکور بر سفالِ نو۔ بنویسد مطالب خانہ درنہم خانہ نوشتہ در دریا در چاہ اندازد وہمیں وجہ ہر روز کند تا مدت برآمدن مطلب بعد انداختن سفالِ نو یکصد بار اسم ایں مؤکلان را بخواند وآں اینست: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا خدا حاجت من از غیب روا گردد بحکم خدا و رسول ۔

راز و نیاز و فتوحات وحاجات از رازق راکمال فائدہ بخشید۔ رقیمہ ڈاکٹر حفاظت اللہ لکھنوی۔

مصنّف ۔ خانہ مطلب کا خانہ نمبر (٩) ہے اس کو خالی رکھیں۔ اور اوسمیں لکھدیں اجب یا جبرئیل دور دہیہ از غیب مارا بدہ زیرین خانہ (٩) کا ہندسہ ڈالیں (اجازت خریداراں ومفلوک الحال مریدان۔

سوال ۔ حضرت شاہ صاحب ۔ مفلوک الحال کی تعریف کیا ہے ۔ نیز زکواۃ ایک چلہ کی غالبًا ہوگی ۔ کیا اس درمیان میں آمد شروع ہوجاتی ہے ۔ اور کیا یہ جائز ہے ۔ ذرا تفصیل سے سمجھایا جائے ۔ آمد کس طرح شروع ہو

جواب ۔ عدیم الفرصت ہوں ۔ سُنا گیا ہے اور خود ایک وعظ میں حضرت ---- اشرف علی صاحب مرحوم ومغفور علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اجنّہ کی جانب سے یہ تکمیل کی جاتی ہے اور وہ مجبور ہوتے ہیں محض اس عمل کی وجہ سے یہی وجہ ہے کہ ذرا سی بدعنوانی پر دستِ غیب کا آنا بند ہوجاتا ہے ۔ درمیان زکواۃ کے جاری ہوجاتا ہے ۔ جائز نا جائز کا سوال ایک حد تک جبکہ پریشانی ہو خود اپنی اور اہل وعیال کی کفالت میں دشواریاں حائل ہوں جائز ہے ۔ اس کو ہر شخص سمجھتا ہے ۔ میری تشریح کرنا بے کار ہے ۔

آمد دست بدست یا زیرین مصلیٰ ۔ یا زیرین بالیں

دوسری تصدیق مجبوراً بغرضِ اطمینان ناظرین لیکن پتہ نامکمل ۔ ڈاکٹر حفاظت اللہ

صاحب شہر لکھنؤ سے لکھتے ہیں۔ ۱۱ اگست ۴۹ء حضرت قاری صاحب یہ نقش روزانہ دریا میں ڈالتا ہوں اور یا رزاق یا فتاح والا عمل بھی پڑھ کر زکوۃ ادا کر دی۔ دو روپیہ یومیہ کی اجازت جو آپ نے دی تھی وہی نقش میں نیچے لکھ دیتا ہوں۔ لیکن مری آمدنی دو روپیہ سے زائد ہوتی ہے اسمیں اضافہ فرما دیں۔ الجواب۔ مجبوری ہے زائد آپ کے لئے جائز نہیں اگر زیادہ ملتا ہے یہ آپ کی قسمت وہ عالم الغیب جو کچھ زیادہ عطا فرمائے شکر بجا لائے اور اپنا کام کئے جائیں۔ دونوں عمل برابر جاری رہیں گے۔

مصنف۔ آپ پرہیزگار پابند صوم و صلوٰۃ نیز مطیع الامر تعلیم یافتہ انگریزی حسن قابلیت اور چند مزید صفات سے متصف ہیں۔ ہم کو ان کا طرز عمل محبوب اور پسندیدہ ہے۔

عالم الغیب والشہادۃ دائمی رزق ملنے کی تدبیر

عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم۔ دنیا عالم اسباب ہے انسان کو اُس کے فضل و کرم پر شاکر رہ کر اُس کے رحمن اور رحیم کی بے پناہ صفت پر کوشش ہر قسم کی کرنا ہمارا فرض ہونا چاہئے۔ یہ کہنا کہ مشیت ایزدی میں جو کچھ لکھا ہے ہو کر رہے گا۔ درست ہے۔ لیکن اس کا علم کس کو ہے لہذا تدابیر سے کام لینا چاہیئے خواہ ملازمت ہو یا تجارت۔ مناسب ذرائع اختیار کرنا لازمی ہیں جو اُس کے توکل پر کام کرتا پس وہ اُس کے لئے کافی ہو جاتا ؤمن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ایک کنواری لڑکی سے پاک کپڑے کی تھیلی کچے سوت سے سلوائی جائے اور سات دانے غلہ جو۔ کے لئے جائیں۔ ماہ ثابت ہو یا ذوجسدین ہر ماہ کے یکم سے شروع

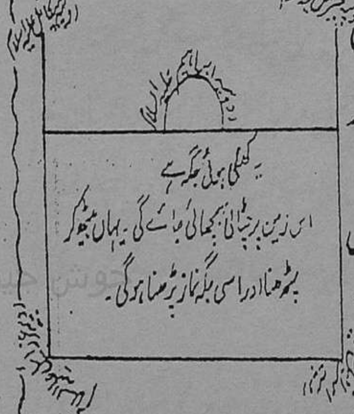
کیا جائے اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد اوقات مشتری میں روزانہ ایک گھنٹہ اول نیت ادائے زکوۃ پڑھنا شروع کریں۔ دو صد مرتبہ جانب مغرب (یا رزاق یا فتاح) پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر دو صد بار جانب شمال پھر مشرق کی جانب اُس کے بعد جانب جنوب پھر جانب مغرب گھوم کر آسمان پر اُس کے بعد زمین پر۔ پھر جو کے اوپر پھونکیں۔ اس طرح بارہ صد مرتبہ روزانہ ہوا۔ اگر زیادہ پڑھ سکیں تو روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ کر دیں تاکہ ایک چلہ میں پورا ہو جائے اُس کے بعد تین دن اور زیادہ پڑھیں اور جو پر پھونک کر اس کو تھیلی میں محفوظ کر دیں آپ جو کچھ روزانہ آمد ہو۔ باوضو تھیلی میں رکھا کریں۔ جب ضرورت ہو۔ بلا حساب باوضو اس میں سے صرف کریں۔ آمدنی۔ اور خرچ کا حساب نہ لگائیں نہ جائزہ لیں۔ انشاء اللہ العزیز وسعت رزق ہوتی رہے گی اور پیسہ عمر بھر ختم نہ ہوگا۔

نامکمل تصدیق۔ مولانا حسب تحریر آمدہ میری کلفت کو دور کرنے کے لئے یا رزاق والا عمل کیا۔ ناکامیاب رہا پھر دوبارہ دوسرا چلہ کیا اسمیں وسعت رزق ہوئی۔ لیکن مجھے کچھ پتہ نہ چلا تیسری بار پھر کر رہا ہوں لیکن بحمد اللہ دوسرا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے رزق کا دروازہ غیب سے کھلتا جا رہا ہے۔

جواب۔ اب عمل چھوڑ دیں۔ انسان ہوس کا بندہ ہے توکل کو پکڑے رہیں اور وسعت رزق کے لئے اور عمل بھی تلاح خوش خیال میں لنج ہیں معمول بنالیں۔

۲۔ پانچ روپیہ سے عمر بھر کھانا علوی مسمریزم

ایک مکان علیحدہ ہو۔ اوسمیں کسی کو آنے نہ دیا جائے۔ تنہا قیام کیا جائے۔ سفید مرغ جوان العمر ایک رنگ آنکھیں اوس کی آزرق ہوں اور پہلی بار اوس نے بانگ دی ہو لینا چاہیئے ذبح کریں خود اسکو بلا نمک کے پکائیں۔ مسجد ابراھیمی فتوح در فتوح اور خود کھائیں۔ ہڈی جو بیخ الاٰتش۔ پر وغیرہ سب کو جلا کر راکھ بنا لیں اگر کوئی چیز جلنے سے رہ جائے پتھر پر پیس کر راکھ میں ملا لیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ اب مبلغ پانچ روپیہ سکہ رائج الوقت جو اسی سال کے ہوں حاصل کریں اور اسی مکان میں مسجد ابراھیمی بایں شکل چھری سے زمین پر لکیر کھینچکر بنائیں۔ . . .



طریقہ یہ ہے۔ اوّل دو رکعت نماز نفل ہشت نفل دوگانہ جو سورتیں یاد ہوں پڑھیں۔ نماز بعد اُس خالی مکان میں پاک زمین پر مسجد ابراھیمی میں مذکورہ بالا شکل چھری سے لکیر کھینچ کر بنائیں اور اُس جلی ہوئی خاک کو لے کر چاروں طرف لکیر کے اس طرح سے ڈالیں کہ لکیر پوری پوری چھپ جائے اور وہ روپیے چاروں کونوں پر رکھیں جہاں جہاں فرشتوں کے نام لکھے ہیں پانچواں روپیہ مسجد ابراھیمی کے محراب کے پاس اور روپیوں کو بھی خاکستر مرغ کی خاک سے پوشیدہ کر دیں مقصود یہ ہے کہ سب جگہ مع روپیوں کے کھلی نہ رہے۔ درمیان میں چٹائی

رہے یہ کھلی رہے گی اندر بیٹھ کر ذیل کی آیت پاک کو. . . . سوا دو ہزار بار روزانہ پڑھیں وَاِذْ قَالَ اِبْرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا ط وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۝ قرآن شریف سے دیکھ کر صحیح یاد کر لیا جائے۔ روزانہ صبح سے شروع کریں۔ شبانہ روز میں چند بیٹھک میں وقفہ وقفہ سے پورا کر سکتے ہیں۔ مثلاً صبح سے گیارہ بجے تک پھر دو بجے سے چار تک پھر پانچ بجے سات تک تاکہ درمیان میں آرام کی مہلت مل جائے بہر حال دن بھر میں پوری تعداد ہو جانا چاہیئے۔ یہ عمل روزانہ اسوقت تک جاری رہیگا جب تک کہ چاروں روپے یا پانچوں روپیہ مسجد ابراھیمی والے روپیہ کے پاس آکر نہ مل جائیں۔ میعاد مُعیّن نہیں ہے۔ اب عمل پورا ہو گیا اب وہ روپیے اٹھا لیں۔ باوضو پاک تھیلی بنا کر اوسمیں رکھیں بر قدر بلا شمار بقایا کے خرچ کریں انشاء اللہ کم نخواہد شد۔ بقایا پر نظر نہ ڈالیں نہ حساب کریں۔ باوضو اوسمیں جو آمد ہو رکھدیا کریں باوضو نکالا کریں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر رکھنا چاہیئے اور اسی طرح نکالا جائے غیر کی حاجت سے بے پرواہ ہو جائیں گے۔

سوال۔ پیر سید شاہ مولانا صوفی صاحب۔ جو عمل حضور والا نے مسجد ابراھیمی والا زبون حالی اور بچوں کا ترس دیکھتے ہوئے پڑھنے کا فرمایا ہے۔ گھر میں ایک اہل محلہ کے یہاں بچے نکلوائے اسمیں ایک بچہ سفید ازرق نکلا اور اب تھلی بانگ اُس نے دی ہے۔ چھ ماہ صرف ہو گئے۔ خدا کا شکر بجا لاتا ہوں اور شروع کرتا ہوں۔ شکوک دفع فرمادیں۔ اور خلاف ادب اگر الفاظ ہوں صدق

دل سے دست بستہ معاف فرماتے ہوئے شافی جواب عطا فرمادیں۔ اول تعداد معین نہیں ہے دوسرے عمل یارزاق کا بھی ایسا ہی ہے۔ تیسرے اگر کوئی راز ہو منکشف فرمادیں۔ خطرہ تو نہیں ہے

جواب۔ دعا۔ بیشک تعداد معین نہیں جو لوگ تقویٰ اور طہارت والے ہیں ہفتہ عشرہ میں کامیاب ورنہ اس سے کچھ زیادہ انتہائی چالیس یوم خطرہ مطلق نہیں۔ عمل جو دالا اور چیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور چیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور چیز یہ قدرت کے انتظامات ہیں۔ جو علیحدہ علیحدہ وسعت فتوحات رکھتے ہیں اس کا احاطہ کرنا یا مراظہار بیکار ہے عمل نہایت بہتر ہے خدا کی شان اور اوس کی کبریائی نظر آتی ہے بعد تکمیل مرحبا صل علیٰ اور شکر و احسان سے گردن جھک جاتی ہے اسکی اجازت بطیب خاطر آپ کو دی گئی ہے اور چند حضرات کو۔ اب مندرج تاج خوش خیال صرف خریداران کتب کو جو باقاعدہ میرے یہاں درج رجسٹر ہیں۔ دی جاتی ہے۔

سوال۔ مکان تنہا میں کوئی بچہ وغیرہ آسکتا ہے۔ اور دیگر کام ضروری ہو۔ کرسکتے ہیں مطلع فرمائے

جواب۔ نہیں آسکتا۔ باہر آنا جانا سب ہو سکتا ہے۔ مثلاً چار گھنٹہ پڑھا۔ پوری یادداشت رکھی باہر نکل آئے مکان بند کردیا۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر دروازہ کھولا۔ اپنا کام شروع کردیا۔ کوئی رکاوٹ نہیں۔ احتیاط رکھنا جو کام اپنا چاہو۔ کرو۔ شام تک تعداد پوری ہوجائے کھانا پرہیزگار سے بنوانا۔ خود پرہیزگاری اختیار کرنا۔

فائدہ۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم مغفور سے بہت اونچے درجہ کے مقتدر ہم پلہ بزرگ کامل ہیں۔ آپ نے بعد ملاقات باب فتوح در فتوح مجھے عطا فرمایا تھا اس کمال ہمدردی

شفقت خلوص کرم کا میں احسانمند ہوں اور اپنے پروردگار ذوالمنن سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کا سایہ عاطفت مجھ ایسے گنہگار کے لئے افادہ خاص کا باعث فخر نیاز ہے۔ حضرت کی عمر ضعیف و نحیف اور آخری منزل طے فرمارہے ہیں ہدایت فرمائی کہ بازیچۂ اطفال نہ بنایا جائے۔ آمد کا مقصد کار خیر ہے اور جو ناظرین براہ راست آپ سے خریدار رہوں اون کی اطلاع اور باخبر ہوجانے پر لائق ہوں اجازت دیدی جائے گی۔

انتہائی مجبوری پر ایک صاحب کا اظہار۔ سید مقتدنا آپ کا نام محمود ہمہ صفت موصوف اللہ پاک نے فرمایا ہے مسجد ابراہیمی والا عمل کرڈالا۔ پھڑک گیا ہزار جان سے قربان۔ سبحان اللہ مرحبا مرحبا اللہ اکبر۔ کیا سفینۂ دفینۂ سینہ سے نکال کر ایک دم تاج خوش خیال میں لکھدیا۔ ہزار جان سے میں قربان جاتا ہوں تحائف مرسل ہیں اگر قبول افتد زہے عز و شرف۔

انتباہ۔ چند حضرات فائز المرام ہوچکے ہیں اظہار نام سے گریز فرماتے ہیں اس اظہار میں باک نہیں کہ نماز پنجگانہ اور جمالی ترک حیوانات ضروری ہیں۔

نمبر۳ رویت ہلال ہو پر صرف نقش پر نظر ڈالنا پورا ہیبۂ بسیار زر دیم یا فتوح ہائے دیگر بہم رساں۔ بعد دیدن ماہ ہلال ہر ماہ نظر عمیق برایں نقش اسم ذات بکند و شصت بار اسم ذات۔ و دہ بار یا باسط بخواند غمگین۔ و مایوس نباید شد۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ال	ھ	ل
۲۱	۲۲	۲۳
۱۴	۳۹	۱۳
یا اللہ بحق اسم خود دریں ماہ بسیار		

زر بیر یا فتوح ہائے دیگر بہم رساں

فائدہ۔ حضرت شاہ صاحب ہر ماہ رویت ہلال نقش پر غور کرتا ہوں اور ساٹھ بار اسم ذات اور دس بار یا باسط پڑھتا ہوں خدا کا شکر بجالاتا ہوں کہ

میرے ذرائع آمدنی میں بمقابلہ دیگر دوکانداروں کے کافی یافت اور منافع خوب ہوتا ہے مال ادھر آیا ادھر فروخت ہوگیا حاسدین تعجب کی نظر سے دیکھا کرتے ہیں۔

تسخیر جلالی روزانہ صرف سات بار پڑھنا ہر شخص کا تعمیل بجالانا

کٰہٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمایتنا فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ٭ یا سمیع یا سمیع یا سمیع یا سمیع یا بصیر یا بصیر یا بصیر۔ یا علیم یا علیم یا علیم یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ۔ والقیت علیک محبۃ منی = روزانہ بعد نماز کے سات بار پڑھ لینا چاہیے۔

تصدیق مزید۔ آپ ایک محتاط انسان ہیں لکھتے ہیں۔ حکیم صاحب جب سے پڑھنے کی عاجز کو ہدایت ہوئی ہے۔ اسم ذات کا نقش رویت ہلال والا میں نظر غور سے دیکھتا ہوں اور روزانہ سات بار یہ پڑھ لیتا ہوں۔ قدر و منزلت میں اضافہ پاتا ہوں برکت کافی وافی جس بات کو زبان سے نکالتا ہوں تعمیل کے لئے بصد شوق ہر شخص تیار ہو جاتا ہے۔ لوگ حیران ہیں کہ ان کے پاس کیا چیز ہے تمام اشخاص متعجب ہیں۔ طالب دعا۔ اللھم زد فزد۔

عشق الٰہی پیدا کرنے والا طلسمی عمل

حضرت مولانا نثار احمد صاحب کانپوری بزرگ مایہ ناز ہستی کے انسان ہیں اس وقت آپ کی عمر ۹۵ سال کی ہے آپ نے یہ سلسلہ راز و نیاز چند امور دریافت فرماتے ہوئے یہ عمل عطا فرمایا تھا اور ارشاد ہوا تھا کہ اس کے چند روز پڑھنے سے روحانی خیالات اور جذبات میں

بڑی ترقی ہوتی ہے۔ چندے مزاولت کی جائے اجازت عام استفادہ مخلوق آپ دے سکتے ہیں اور آپ سے زبردست استفادہ مخلوق ہوگا۔ یہ میری دعا ہے۔ دیگر معمولات کے ساتھ میں نے اسکو بھی معمول بنا لیا اور مخصوص تعلیم کے ساتھ ساتھ مریدین کو بھی اجازت دی اور اب عام اجازت ناظرین ہے۔ عبادت الٰہی کے شوق بڑھانے میں اسکو کمال دخل ہے۔ انسان کا ہر وقت یہ جی چاہتا ہے کہ اللہ اللہ کئے جاؤ۔ مخلوق کا رضامند ہو جانا سرکش دشمنوں کا خود بخود موم ہو جانا اس کے پڑھنے کا ادنٰی کرشمہ ہے۔ ایک چلہ کے بعد غضب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اور تمام لوگوں کے علاوہ عزیزوں رشتہ داروں کی رضامندی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ وہ آیت پاک یہ ہے ...... یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ وصل اللہ علیک یا نور محمد روزانہ صبح شام ایک ایک تسبیح پڑھنا چاہیئے۔ اگر ہر نماز کے بعد معمول بنا لیا جائے تو فوری اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں تصدیق ایک صوفی باخدا اور چند احباب کرم فرما کی تحریرات کا خلاصہ ملاحظہ ہو۔

حضرت ڈاکٹر مولانا صاحب جس وقت سے جناب والا نے مجھے اسکے پڑھنے کی تعلیم فرمائی ہے میرا دل بہت خوش ہے مشکل سے مشکل کام آسان نظر آنے لگا۔ ایک تسبیح روزانہ ہر نماز کے بعد معمول بنا لیا ہے میرے دوسرے پیر بھائی بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں شجرہ پڑھنے اور مناجات یا کلام پاک وغیرہ وغیرہ کے پڑھنے اور وظائف میں بڑا دل لگنے لگا ہے عزیز رشتہ دار عام احباب سب مہربان نظر آتے ہیں۔ اور عبادت خداوندی میں میرا یہ دل چاہتا ہے کہ کیا کچھ نہ پڑھ لوں۔ مزید اوراق خراب کرنا نہیں چاہتا۔

فائدہ۔ اگر بارہ صد مرتبہ روزانہ کسی نے معمول بنالیا تو دیندار عابد زاہد صوفی انشاءاللہ بن جائیگا تزکیہ نفس میں اسکو بڑا دخل ہے۔ اور جسقدر اسکے پڑھنے سے عبادت ریاضت بڑھتی جاتی ہے خدا کو علم ہے کہ کن کن اوصاف سے متصف ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد بزرگان دین کی زیارت اور فخر موجودات حضور سرور کائنات محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا اور غیب سے خوشنودی پروردگار کی مختلف اشارات وکنایات کے ساتھ ساتھ صدا کانوں میں گونجنے لگتی ہے پروردگار عالم سب مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرماوے آمین ثم آمین۔

مصنف جو لوگ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے کوسوں دور بھاگتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ صبح شام دو تسبیح پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد خودبخود اس جانب جھک جائیں گے۔ اس کا بسیار تجربہ ہوچکا ہے۔

عمل محمد الرسول اللہ

عجیب وغریب یہ عمل ہے۔ خود میں نے اس کو پڑھا ہے ہر ماہ کے یکم سے بعد نماز فجر شروع ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ میں ختم ہوجاتا ہے۔ بہت بڑا ذریعہ معاش ہے اور فتوحات غیبی میں اس کو دخل ہے۔ پابند شریعت باخدا شریعت اسلامی سے ہمدردی رکھنے والے پرہیزگار نے اپنے والد بزرگوار کی بیاض کہنہ ارسال کی تھی بہتر احباب میں یہ عمل مجھے بہت پسند آیا۔ چندے پڑھنے کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔ کیوں چھوڑ دیا۔ اس کا علم عام مخلوق کو کرانا

بے سود ہے اس لئے کہ رضاجوئی کا شائبہ بھی عاجز کے پاس نہیں۔ خوب دنیا کمائی ڈگریاں حاصل کیں۔ شہرت عام پائی۔ اب شرمندگی سے سرنگوں ہوں اور اُس کے دربار میں جوابدہی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ ایسی باتوں سے اب مجھے اغماض ہوتا ہے۔ عمل کی ترکیب اور اُس کے فوائد سے آگاہ کرتا ہوں جو بندہ پابندہ جو اللہ کا بندہ ثبات قدم کے ساتھ کرے گا۔ پورا پورا لطف اُٹھائیگا۔ اصل عمل اس طرح درج تھا۔

۷۸۶

۱	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۲	۴

برائے فتوح این نقش زیر زانو نہد۔ دیازدہ بار سورۂ انا فتحنا بخواند سہ روز از غیب فتوح رسد نقش مثلث این است۔

مصنف۔ سیاہی بنا کر انار کے قلم سے ساعت مشتری جو روزانہ لبعد طلوع آفتاب آتی ہے خود لکھو یا کسی بزرگ سے لکھ دالو۔ پڑھتے وقت زیر زانو۔ رکھ لیا کرو۔ روزانہ چار رکوع پڑھنا ہوں گے۔ نقش میں بجائے (۷۸۶) کے (۷۸۷) ہیں اور اسمار حسنی میں کوئی اسم الیس کا نہیں ہے۔ باعتبار جمل (۷۸۷) اعداد رکھے گئے ہیں۔ دوسری منطق میں آپ کو پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ میں نے سہ روز پڑھا۔ کوئی نتیجہ برآمد نہوا۔ اور چند روز پڑھا۔ پھر مستقل پڑھتا رہا فتوح دوسرے طریقہ پر خوب ہوتی ہیں۔ مناسب ہے کہ اس کو چار چھ ماہ تک برابر پڑھے تعویذ ایک ہی رہے گا فوائد درمیان میں ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ نتیجہ پر غور نہ کیا جائے۔ صرف خریداران کو اجازت ہے جو درج رجسٹر نفیسہ آنس ہیں۔

جہت احضار

از بیاض مخفی قاضی محمد ایوب رحمۃ اللہ علیہ کہ درخاندان شاہ عبدالعزیز صاحب

رحمۃ اللہ علیہ دہلوی در بھوپال بودند نقل گرفتہ ام  ایں شکل را بر ناخن راست
ایک تا ہفت با ترتیب از سیاہی الف خانی خود نوشتہ سورہ یٰسین بہ نیت کسے
کہ بخواند البتہ حاضر آید۔

مصنف۔ چند بار عمل کا تجربہ کیا حاضری نہیں ہوئی تعجب ہوا کہ کیا بات ہے۔ صاحب
عطیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر وجہ نہ حاضر ہونے کی دریافت کی فرمایا کہ لازمی حاضر ہونا چاہیئے
پھر سامنے صاحب موصوف کے عمل کیا۔ مقصود بر آیا جس شخص کو حاضر کرنا مقصود تھا تصور
جاتے ہوئے طلب کیا گیا پھر فرمایا کہ سورہ یٰسین شریف بہ نیت زکوٰۃ پڑھ لیا کرو۔ تاکہ
مطلوب خواہ ایک ہزار کوس پر کیوں نہ ہو جب اسکو یاد کریں۔ باعتبار مسافت اور وقت
کے حاضر ہو جایا کرے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور چند روز میں آگیا۔ بالکل درست ہے
اور بہت بے نظیر ثابت ہوا۔ وقت ضرورت اسی سے کام لیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستاروں
کی گردش اور موافقت کو بھی از روئے وقت اسمیں دخل ہے ہر شخص حاضر نہیں کر سکتا۔
جیسے کہ اسوقت ناجائز کام کو کرنے والے اونہوں نے یہ خیال قائم کر لیا کہ چلو مطلوب کو جس وقت
چاہیں گے بلا لیں گے۔ نہ ہو گا۔ جائز کام جائز نیت مقصود ضرورت پیش نظر ہو۔ اور سورۂ
یٰسین شریف کی زکوٰۃ دیدی ہو۔

تصدیق چند مخلص کرمفرما۔ ہم لوگوں نے چند احباب کو یکے بادیگرے کئی بار مقامی حضرات کو طلب
کیا لیکن کار برآری نہ ہوئی کیا بات ہے۔ مطلع فرمایا جائے۔

جواب۔ ایک نقش سے ایک ہی شخص طلب کیا جا سکتا ہے دوسرے در حقیقت ضرورت

ثابت ہو آپ حضرات نے محض شوقیہ اور امتحان کیا یہ مناسب نہ تھا۔ تیسرے نیت آپکی ایک
مذاق تھا اور لوگوں کو پریشان کرنا۔ چوتھے آپ کے تقویٰ اور طہارت میں کمی ہوگی۔ ابتدائً ہم خود
حاضر نہ کر سکے۔ قواعد کے تحت میں عمل ہمیشہ کام دیا کرتا ہے۔

دوسری تصدیق چند نمازیان مسجد۔ بحمد اللہ آپ کا عمل بہترین ہے میرے ایک قریبی
عزیز پاکستان تشریف ناراض ہو کر لے گئے تھے۔ روزانہ نقش لکھ کر تصور صورت کا کرکے
پڑھنا شروع کیا ایک ہفتہ کے اندر تشریف لے آئے۔ میں نے ان پر کسی قسم کا اظہار
نہیں کیا۔ دیگر احباب کو جو مقامی ہیں ہر وقت ضرورت بہ سرعت تصور خیال جمایا۔ تشریف لے آئے
گفتگو کی اور رخصت کر دیا۔ یہ اظہار کبھی نہیں کیا جاتا کہ ہم آپ کو فلاں عمل کے ذریعہ سے
طلب کرتے یا ہر شخص کا عمل ذریعہ سے کام ہونا۔ بطلان یا کذب عمل دلیل نہیں پا سکتا۔
خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایسی بیش بہا چیز جس کی دنیا میں نظیر پیش کرنا امر محال ہے درج
تاج خوش خیال فرما کر ہم لوگوں کو جس عقیدت میں گرویدہ بنا لیا اور ایسے سربستہ رازی زمانہ ہم کو ملنا
دشوار تھے خداوند کریم آپ کی ہستی کو قائم رکھے اور توفیق عام استفادہ مخلوق ذات خاص
حضرت اقدس سے ہوتی رہے آمین ثم آمین۔

جو حضرات یا ناظرین براہ راست دفتر سے خریداری فرمائیں گے انھیں حضرات کو کلی اجازت ہے

سوال۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پھر یہ قیود اجازت کی کیوں لگائی گئی ہے۔ ہم کسی دوسرے
شخص سے کتاب خریدیں تو کیا بلا اجازت یہ نہوں گے یا میرے گھر میں میرے پاس موجود ہے
میرے گھر والے یا میرے عزیز و اقارب منتفع نہیں ہو سکتے یہ تو بڑی زیادتی ہے

ایک گھر والے چند کتب خریدیں اس زیادتی سے صوفی صاحب کیا فائدہ یہ تو بڑی تکلیف کا باعث بن رہا ہے۔

جواب۔ عزیز من ہمارا اظہار آپ کے لیقین کا باعث ممکن ہے کہ نہ بنے مجبوری ہے اور ایسا ہی کرنا پڑے گا۔ یہ درحقیقت کتاب نہیں بلکہ اسکی تعریف اور صداقت کا معیار فائدہ اٹھاکر قدر و منزلت کا علم ہوگا۔ بلکہ یہ تمید مستزاد ہے کہ فوائد مترتب ہونے پر دو روپیہ ماہانہ آپ مالکہ کے نام ارسال کرتے رہیں جو ایک بزرگ کامل متوکل علی اللہ خدمات کے تحت ہیں۔ مخصوص نسخہ جات اجازت خریداران کے تحت میں آپکو فیوض کے اعتبار سے خود یہ علم ہو جائیگا کہ تمام من وعن عمل درج ہیں پھر پایۂ تکمیل تشنہ کیوں ہیں یہ بات ذاتی یقین کے درجہ کو پہونچا دیگی۔ ضرورتمند اپنی لاکھوں ضرورتیں چند پیسوں میں پوری کریں اور آپ اسکو زیادتی پر محمول فرمادیں۔ حالانکہ اس زیادتی کو محبوب سمجھنا چاہیے کہ اُس خدائے وحدہ لاشریک کا فضل و احسان ہے جو تونے اپنے ایک بندے کو اس لائق بنایا کہ اُس نے ایسے ایسے انکشافات منظر عام پر لاکر رکھدئے۔ اس سے زائد اظہار مانع ہے قابل افسوس امر یہ ہے کہ آپ نے ایسا فضول سوال فرمایا۔ خیر اچھا کیا عام احباب کا اس لکھنے کے بعد شکوک اور شبہات کا ازالہ ہو گیا۔

دنیا کی دولت سے مالا مال بنانیوالا قرآن حضور پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اور میرے اہل و عیال تنگدستی میں مبتلا ہیں۔ مجھے کچھ تبلایا جائے۔ حضرت نے یہ آیت پاک تبلائی وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ راوی بیان کرتا ہے کہ اسقدر فتوحات اسکو ہوئیں کہ دیواروں سے روپیہ گرتا تھا اور خرچ کرتے کرتے تنگ آگیا۔

بزرگان دین کا معمول ہے کہ بعد سنت فجر روزانہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھنا کشائش رزق کے لئے اور بعد نماز عشاء اسی تعداد میں بہت فائدہ مند اور فتوحات غیبی کے لئے ازبس نافع ہے۔ مصنف۔ حقیقت میں یہ اسم اعظم شریف ہے میرا بھی یہی معمول ہے۔ بڑا بے نظیر فرمان ہے خدا پڑھنے کی سب کو توفیق دے کسی دوسری جگہ اس آیت پاک کو معہ تعداد موکلان سے ملاقات کرنا بھی بتلایا گیا ہے۔ وہ بھی نہایت اچھا ہے۔

بے پناہ تسخیر مرضا اور آمدنی معقول

ایک عابد زاہد صوفی میرے مخلص کرمفرما رفیق شفیق عنایت بے پایاں کفش بردار کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اپنے فیوض باطنی سے مجھے بھی مکمل فیض پہونچاتے رہتے ہیں۔ دوران سفر قیام بمبئی میں ایک درویش کامل سے ملاقی ہو گئے۔ لطور یادگار یہ تحفہ سپرد ہوا آپ نے باجازت خاص سے مجھے عام اجازت بھی دی اور خود میں نے اسکو پڑھا اور حبیب الاطباء صاحبان باوقار مفتخر اطباء کو بھی تبلایا اور شفاء الملک صاحب کو بھی پڑھنے کو تبلایا گیا۔ بے حد فائدہ پہونچا جو بیان سے باہر ہے چند سے پڑھنے کے بعد تسخیر مرضا شہرۂ دو جلا ہے اور خود پڑھنے والا طبیب ہی اپنی زبان سے اسکی ثنا اور صفت بیان کرسکتا ہے وہ آیت یہ ہے یَا کَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوْ الطَّوْلِ تعداد روزانہ بعد نماز عشاء ایکہزار بعیاسٹھ مرتبہ ۱۰۲۲

ہے۔ کچھ نہیں اول آخر اکیس اکیس بار درود شریف

مصنف۔ اکیس روز میں ہجوم مرضا ہونے لگا۔ آمد مریضان پر مبلغ علیہ السلام کی آمد
کا موازانہ کیا خود سمجھ لو ایسے مریضوں کی آمد اور پیسہ کی فراوانی سے کیا حاصل جو انسان خدا کو
بھول جائے وہ یہ کہ نہ نماز کے نہ روزے کے نہ کھانا اطمینان سے نصیب ہو نہ آرام انسان
اوٹھا سکے چھوڑ دیا

دوسری تصدیق۔ ابتداء میں شفاء الملک کے لقب سے متصف نہ تھا۔ اسوقت میں نے
اس کو شروع کیا اور پابندی و شوق کے ساتھ رفتہ رفتہ تعداد مریضان میں اضافہ ہوتا گیا ہجوم
مخلوق سے آخر میں تکلیف پہونچنے لگی مجبوراً چھوڑنا پڑا۔ میں اس چیز کی تعریف نہیں کرسکتا
راقمہ مودود الحق لکھنوی شفاء الملک۔

تیسری تصدیق معہ چند حضرات کے۔ مولانا حسب الارشاد خوب شوق سے اسکو پڑھا اور
خوب پڑھا۔ چند روز کچھ معلوم نہوا اس کے بعد آمد مریضان شروع۔ پھر کیا کہنا سبحان اللہ۔ نسخہ
لکھنا مشکل ہوگیا ادہر باہر کے لوگوں کے بلاوے۔ میں نے اسقدر تعداد بڑھادی کہ دونوں
وقت کردیا ایک چلہ کے بعد مجھے عجیب منظر پیش آنے لگا۔ جیسے کسی پیر کے عرس میں ہم موجود
ہیں خوب کمایا اور خود بخود یہ بات زائل ہوگئی یہ کیا بات ہوئی۔ حضرت والا توجہ فرماکر
مطلع فرمایئے۔

جواب الجواب زیادتی ہر چیز کی اصراف بے جا میں داخل ہے۔ کمی نقصان عمل ہے۔ اچھا
ہوا خود بخود یہ بات مفقود ہوگئی۔ دیگر حضرات کا جواب یہ ہے۔ کسی عمل کی تعریف میں مبالغہ

سے کام نہیں لیا جائیگا۔ دیکھئے طبیب کا اخلاق نہایت اچھا ہونا لازمی ہے۔ دوسرے
زہد تقویٰ بھی ایک چیز ہے دنیا کو جائز طریقہ سے کمانے کا حکم ہے۔ تعویذ گنڈے کرکے مریض
کو پریشان نہ کیا جائے۔ غریب ہو اپنے پاس سے حسن سلوک کیا جائے۔ یہ امتحان کی جگہ
ہے بقدر ضرورت ہاتھ پیر مارنا اور اللہ کے خوف سے ڈرنا چاہیئے۔ نعمتِ خداوندی کا زائل
کردینا خود کفران نعمت ہے۔

ایک اور صاحب کا جواب سُن لو۔ سوال کا مطلب بھی اسی میں ختم ہے۔ حکیم صاحب اول
تو آپ کو کوئی پوچھتا نہ تھا دست شفا کم تھی۔ اگرچہ آپ طبیب کامل ہیں۔ تجربات تو دوسری
چیز ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا اخلاق آپ خود اسی کی تعریف فرمائیں۔ ہم تو وہمی اور مالیخولیا تشخیص
کرتے ہیں۔ آپ نے بڑھاکاتی قدم اوٹھایا اس وقت نہ تو خط و کتابت نہ اپنے رہبر کی یاد نہ
اپنے پیر کی خدمت نہ اپنے ذوالقربیٰ سے اچھا برتاؤ نہ مفلوک الحال کی خدمت نہ علم مجلسی
کی لیاقت نہ تجربات کا میدان وسیع پھر شکایت آپ کی کہ ہم بھی پانچویں سواروں میں کیوں
نہ ہوگئے۔ بہرحال یہ کتاب پند و نصائح اور سوال و جواب کے لئے نہیں ہے۔ آپ
ان جملہ باتوں کا خیال رکھیں اور تائب ہوکر اپنا کام شروع کریں ذیل کا مقناطیسی عمل
نقرہ کی ڈبیہ بنواکر دونوں کو ایک ساتھ کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایسے
اطباء صاحبان کو بھی ہدایت میں یہی الفاظ ہیں۔ نیز آپ کی مجرد المزاجی بڑھی ہوئی
ہے اس کے لئے یا حلیم یا رب یا رؤف یا منان پڑھ لیا کریں لوجہ اللہ روزانہ کچھ
صرف کردیا کریں۔ اس سے خدا کا غضب ٹھنڈا ہوتا اور برکت میں اضافہ۔ خرافات

میں پڑنے سے دل کا لگاؤ زیادہ اور دین سے کوسوں دور اسکو پیش نظر رکھیے۔
دیگر جوابات کتاب میں کسی قسم کا غلو روا نہیں رکھا گیا ہے۔ عملیات ہوں۔ یا مجربات۔ فتوحات ہوں یا صنعت و حرفت کے نسخہ جات یا علم ہوشی کا نسخہ بہر حال ایک ہی سلسلہ میں سب انکشافات ہیں۔

سوال۔ صرف خریداران کو عمل کی اجازت ہوتی ہے۔ دست بستہ عرض ہے کہ مجھے اجازت دیدیں تمام عملیات کی۔

جواب۔ عام اجازت خریداران ہے اور مندرجہ کتب میں جن قیود کے ساتھ جو چیزیں نوٹ اور نمبر دیکر درج کی گئیں۔ اوس میں ہم مجبور ہیں۔ آپ دو روپیہ ماہوار برابر ارسال فرما رہے ہیں آپ کا اگر یہ ناجائز دباؤ ہو۔ تو بند فرمادیں اور مجھے اس سے معاف رکھیں۔

علوی مسمریزم خود بخود دلی راز منکشف

عالم الغیب پروردگار عالم ہے یہ عمل سفلی اور جائز ہے اور بڑا چلتا ہوا طلسم ہے انتہائی قدر و منزلت کی چیز ہے آج تک ایسی چیز نظر سے نہ گذری ہوگی۔ نجوم اور رمل یا قیاسات یا تحریر لکھ کر حالات کا بتلانا اور گردیدہ بنانا اور چیز ہے۔ اظہار کے لئے یہ تحفہ غیر مترقبہ ہے۔ مبالغہ کو اس میں دخل نہیں اس کے اظہار میں بڑی بڑی دشواریاں پیش آئی ہیں جس کو ذرا سا ہنر یا شعبدہ یا کشش انسانی کی چیز معلوم ہے وہ خود پجاری بنا ہوا ہے۔ اور اپنی آمدنی کا ذریعہ کر رہا ہے کیا غرض ہے جو مخلوق کو بتلائے الغرض بارہا اس کا تجربہ کر لیا گیا ہے۔

اول ایک چاندی کی ڈبیہ چھوٹی سی ڈھکن دار بنوالیں موسم کنوار میں سینٹھا پھولتا ہے۔ یہ چیز یو۔ پی میں عام ہوتی پتا در سے نکلتا ہے عام طور پر چھپر یہاں بنائے جاتے ہیں سینٹھے کے بیڑے بنا کر چھتوں میں ڈالتے ہیں اس کے مونڈھے بنتے ہیں دوسرے مقامات پر اسکی پیدائش نہیں ہے دیگر مقام کے لوگ سفر کر کے کسی ایک مقام پر قیام کر کے اپنا کام پورا کر سکتے ہیں۔
اول اول اس مقام پر دو چار دن قبل پہونچکر موقع محل نکال کر تجویز کر لینا چاہیے کہ یہ جگہ مناسب ہے یا نہیں۔ جب یہ پھولتا ہے تو ہزاروں کیڑے پھول پر نمودار ہوتے ہیں۔ قبل طلوع آفتاب برہنہ اس مقام پر پہونچکر ان کیڑوں کو کسی دوسرے کپڑے رومال وغیرہ سے پکڑ کر ڈبیہ میں بند کر لیں۔ کوئی رومال وغیرہ اوسی مقام پر اول دن چھپا آئیں۔ ہاتھوں سے نہ پکڑیں۔ دس پانچ کافی ہیں کوئی قید تعداد کی نہیں ہے اور ڈبیا میں رکھ لیں پھر اپنے کپڑے وہیں پہن لیں اور چلے آئیں۔ بس کام پورا ہو گیا۔ دو شرط ضروری ہیں۔ اول کسی سے بات نہ کی جائے دوسرے کوئی راستہ میں نہ ملے۔

مشاہدہ قدرت۔ ڈبیا کی پوری پوری حفاظت کریں یہ علم خواص الاشیاء کا بہترین عمل سفلی ہے ڈبیا خود بخود غائب ہو جاتی۔ صندوق میں بند رکھیں وقت ضرورت کام لیا جائے یا اندر کی جیب میں اور یہ کام اتوار کے دن کیا جاتا ہے۔ (آفتاب نکلنے سے قبل یہ کام پورا ہو جانا چاہیے)

ترکیب۔ ڈبیا کو دائیں پیر کے نیچے دبا لیتے ہیں اور تھوڑی دیر ٹھہر کر مریض کے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں مریض کا حال خود بخود ظاہر ہونے لگتا ہے اور حقیقی خطرات وسواس

خیالات مریض کے دل میں آتے جاتے ہیں۔ طبیب خود بخود مریض سے ظاہر کرتا جاتا ہے اور وہ حال بتلاتا ہے جس کو مریض ظاہر نہیں کر سکتا اس سے طبیب کی حذاقیت اور کمال کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ خوش عقیدگی میں بڑا زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ شہرت بہت جلد عام ہو جاتی ہے ذرائع آمدنی کا کیا کہنا اور طبیب بڑا زبردست ماہر نباض شمار ہوتا ہے۔

خوشنودی اطبار صاحبان = مولانا حضرت شاہ قاری صاحب۔ نقرہ والی ڈبیا صندوق میں محفوظ رکھتا ہوں صبح کو نکال کر وقت آمد مریضان فرش پر آکر دبیٹھ کر داہنے پیر کے نیچے ڈبیا دبا لیتا ہوں اور مریض کے حالات جو ذہن میں آتے جاتے ہیں مریض سے بیان کرتا جاتا ہوں۔ بڑی تعریف لوگ کرتے ہیں اور عام چرچا میرا زبان زد مریضان رہتا ہے۔ جوق جوق آمد ہوتی ہے اور دن بھر ہجوم لگا رہتا ہے یا کریم الوہاب ذوی الطولِ اور یحبونہم یحب اللہ کا عمل بھی اسی کے ساتھ ساتھ جاری ہے خُدا کا فضل اور شکر ہے کہ اسکی بدولت کافی آمدنی ہوتی رہتی ہے۔ ایک زمانہ کے بعد میرے دل کی حسرت دارمان نکلی دست بستہ التماس ہے کہ میرا کہنا مان لیا جائے وہ یہ کہ آپ اس کو کسی کتاب وغیرہ میں درج نفرمائیں ورنہ اس کی قدر و منزلت ختم ہو جائے گی۔ ایسی چار پانچ تحریریں اور وصول ہوئیں۔ اور لکھا کہ دو چار ڈبیاں اور بنا کر احباب کو دے سکتا ہوں جواب مختصر یہ ہے کہ مجھے اس کا تجربہ نہیں دوسرے میرے خیال میں ایسے طمع دنیوی میں پڑنا حماقت ہے۔ جو خود تکلیف اٹھا کر کسی کام کو کرتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے۔ تجارت کا ذریعہ بنانا عقلمندی کی دلیل نہیں دوسرا جواب یہ ہے کہ آخر مجھے بھی تو کسی ذریعہ سے یہ چیز پہنچی ہے۔

آپ حضرات خود دل میں انصاف فرمائیے کہ اگر ایسا بخل روا رکھا جاتا تو سیم و زر کے اصلی نسخہ جات منظر عام پر نہ لائے جاتے اس سے بحث نہیں کہ ایک آنچ کی کسر رہ جاتی ہے یا وہ بنتے نہیں یا جس کو ایسا نسخہ آتا ہے وہ کیوں ظاہر کرنے لگا خوب سمجھ لیں شیطانی وساوس اور حرص دنیا آپ کو قدم آگے بڑھانے نہیں دیتی دوسرے اہل علم سمجھدار طبقہ ہمیشہ فائز ہوتا ہے بہر حال یہ کوئی عنقا صفت چیز نہیں ہے اور میں نے تو یہ تہیہ کر لیا ہے کہ جو کچھ ہے سب اظہار کر دوں گا۔ ہمارے ابتدائی اشعار میں وعدہ ہے وہ یہ کہ

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری ۔۔۔ صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

غیروں سے اِن نسخہ جات کے متعلق سختی سے ہدایت ہے کہ چشم پوشی فرمائی جائے جو اہل ہوں اُن کو براہ راست دفتر سے منگا دیں۔ صرف خریداران کو اس عمل کی اجازت ہے بلا تامل اور بصد شوق کریں۔ فوراً انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

(مُصنف) ایک سال تو اس حماقت میں نکل گیا کہ برہنہ ہو کر میری غیرت نے تقاضا نہ کیا کہ اس کو کیا جائے۔ دوسرے سال کیا تو احبابوں کو اس کا علم ہو گیا۔ ڈبیہ غائب کر دی۔ خُدا اُن کا بھلا کرے۔ تین چار روپیہ ان کو مل گئے ہوں گے

تیسرے سال وقت پر بیمار ہو گیا۔ الغرض زندہ رہا تو پھر تیار کروں گا۔ ایک فقیر منش سیاح جو غیر ملک کے مقبول عام درویش تھے یہ تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

تین ہفتے میں با روزگار

اکثر حضرات ملازمت کے لئے در بدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں عام اجازت ہے اس کے

پڑھنے کے بعد بفضلہ باروزگار ہوں گے۔ اگر وہ کسی وجہ سے مایوس ہو جائیں تو اپنے عیوب کو دل میں ٹٹولیں اور خدا کی درگاہ میں روئیں توبہ کریں گناہوں سے باز رہنے کا وعدہ کریں۔ ایک ہفتہ میں مقصد بر آئیگا کھول یا فتاح تو روزی کے در۔ یا علیم میں خوار ہوں تو باخبر۔
بعد ہر نماز ایک تسبیح و پھر بعد نماز عشاء یا باسط ایک تسبیح کا اضافہ ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیاب نہ ہو تو شروع چاند سے پندرہ تاریخ تک یہ اسم پڑھنا شروع کرے اور پانچ تسبیح بعد نماز عشاء معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پورے ماہ پڑھے ملازم تو درمیان میں ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن مہینہ پورا کرلے۔ چھوڑے نہیں۔
یا قیوم۔ یا حی۔ یا رحیم۔ یا رحمان۔ یا اللہ۔ پندرہ کے بعد پھر اس طرح پڑھے
یا اللہ۔ یا رحمن۔ یا رحیم۔ یا حی۔ یا قیوم۔ انشاء اللہ باروزگار ہوگا۔

تصدیق دکن کے ایک صاحب کی اور چند حضرات سی۔ پی اور یو۔ پی کے۔ حضرت شاہ صاحب میں اپنی پریشانی میں آپ سے مکان پر ملا تھا۔ آپ کی محبت شفقت کرم عنایت کا ممنون احسان ہوں کہ مجھے یہ بتلایا گیا خدا کا شکر ہے کہ اندر میعاد مقررہ کے ملازم ہو گیا اور عمل پورا کرلیا۔ مجھے اب تمام تر تصانیف جو موجود ہیں بھیجدی جائیں۔

جواب۔ حسن یوسف فارماکوپیا شفیق طب۔ شمس و قمر یہ کتب ختم شدہ ہو چکیں اور اور گنجینہ خواب بھی ختم شدہ ہے اب صرف طب نفس نفیس حکمت شفاء عالم۔ سنہری بیاض۔ صراط المستقیم۔ عملیات نورانی عملیات غفرانی روانہ ہیں۔ تاج خوش خیال طبع ہونے پر مطلع کروں گا۔ طلب فرمالیں۔ جو کتب ختم ہو جاتی ہیں بوجہ چہار چند اجرت

ہو جانے اور کاغذ کے دام دس گنے بڑھ جانے کے وجہ سے مجبوری ہے تاج خوش خیال میں ایک ہزار روپیہ کی لاگت آئی ہے اور دیگر مصارف۔ الغرض میں نیز ایسی تیزیوں کے کثیر علیحدہ اٹھا چکا ہوں آپ حضرات سے یہ آخری ملاقات ہے اور اس کتاب کی مالکہ میری زوجہ محترمہ بسم اللہ بانو ہیں۔ اُن کو بعد استفادہ کتاب ماہانہ دو روپیہ بھیجا کریں صاحبزادگان یا عزیزان اس کتاب کی ملکیت میں کسی قسم کے دست تصرف کے مجاز لازمی نہیں ہیں۔

۸۷ اکسیر روغن گندھک سے بنانا

بفضلہ یہ تیل ہوا اور سردی میں نہیں جمتا۔ اور اس سے زیادہ آسان نسخہ ملنا غیر ممکن ہے لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رکھنا ایک مچھلی روہو تازہ لو۔ اُسمیں ایک چھٹانک آملہ سار گندھک بھر دو اور سی دو۔ سایہ دار جگہ پر گڈھا کر کے کسی ظرف میں مچھلی رکھ کر اس طرح رکھو کہ منہ اُس کا کھلا رہے ایک ہفتہ میں سرخ کیڑے منہ سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کو زندہ ایک سفید شیشی کاک دار میں رکھتے جاؤ بند نہ کرنا اکیس یوم میں سب کیڑے نکل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اب شیشی کو بند کرکے کھچڑی دم پخت کے اندر رکھدو یعنی دبا دو۔ تیل بن جائیگا۔ دیکھو سب کی لاعلمی میں خوب پوشیدہ طریقہ پر یہ کام کرنا اس لئے کہ تم کو ایک دوسرا کام اس سے لینا ہے۔ نسخہ بے حد سہل اور ہر شخص بنا سکتا ہے۔

ہمارے خریداران کتب میں بعض ایسے عقلمند حضرات ہیں کہ وہ عبارت کا مفہوم تک نہیں سمجھتے اور علم نجومی کا دم بھرتے ہیں۔ ایسے سوالات کرتے ہیں۔ جن کا سر نہ پیر اور اپنی طر

ہے عقل کے تیر چلاتے ہیں مختلف قسم کا لالچ دیتے ہیں۔ خیر رفت گذشت۔ بس کو معاف کریں
بجلی کا تار لیں گلائیں وقت چرخ تین قطرے ڈالیں۔ ایک تولہ کے لئے چند قطرے کافی ہوتے ہیں۔
تنبیہہ بجواب ایک صاحب۔ نسخہ بنایا بالکل صحیح ہی شوخ رنگ نہیں آتا درحقیقت نسخہ
بالکل صحیح ہے کیا بات ہے۔

جواب۔ آپ نے خود عمل نہیں کیا زرگر سے گلوایا افسوس ہنر کو عیب سے پوشیدہ نہیں کیا
جاتا اور ایسے صحیح نسخے بھی ہم ایسے نااہلوں کے سامنے ہیچ ہیں۔ دوسرے سوال کا جواب یہ
ہے کہ توکل علی اللہ کو پیش نظر رکھ کر کسی نسخہ کو بنا کر دیکھ لینا چاہیئے وہ بھی علی قدر قلیل۔ لہذا ہم نے
اپنے بزرگوں کے سامنے اسی طرح عمل کیا۔ دنیا کو علم ہے کہ کسب حلال بڑی چیز ہے لوگ
معاش کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ پس ایں خیال است و محال است جنوں جب مفلوک الحال
انسان ہو جاتا ہے اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ملتا تو یہ چیز خوب کام آتی ہے۔
پس جب دیگر ذرائع پیدا ہو جائیں۔ دست بردار ہو جانا چاہیئے۔ صرف خریداران
کو اجازت ہے۔
ناظرین مستفیض ہو سکیں گے حالانکہ اس نسخہ کے بنانے میں سبھی پیشقدمی کریں گے۔

غیبی خزانہ کی کنجی ۹

چھوٹے اصلی موتیوں سے بڑے موتی بنانا۔ یہ نسخہ کیمیا سے بھی بہتر ہے اس کو حصار
کے اندر بنایا جاتا ہے۔ جس طرح سے یہ نسخہ بنایا اور فائدہ اوٹھایا گیا ہے بجنسہ اسی طرح
من و عن اظہار کیا جا رہا ہے۔

اس کی تیاری کے بعد آپ کو بہت کافی فائدہ اور ذرائع آمدنی میں معقول اضافہ ہوگا۔
میرا جملہ ایسے نسخوں کا اظہار کسی طرح دنیوی کے غرض سے نہیں نہ پند و نصائح سے آپ کو گرویدہ
بنانا ہے۔ بلکہ مقصود فی نفسہ کچھ اور ہے وہ عالم الغیب ہے خدا جانے ہمارے خیالات صحیح
بھی نکلیں گے۔ الغرض نسخہ شوق سے بنا کر فائدہ اٹھایا جائے۔

سچے موتی خریدنے میں بڑے مصارف ہیں۔ معدن صادق کی اوپر کی سطح سفید چمکدار
وہ بھی خالص موتی ہیں۔ پانی میں سیپ کو ڈالدو نرم ہو جائے سیاہی دور کر کے سفید حصہ لے لو
جملہ نشیب و فراز درج کتاب ہے تاکہ خط و کتابت میں وقت ضائع نہ ہو۔ اللہ جانتا ہے انسان
برسوں خدمت کرتا ہے پھر بھی جائے اوستاد خالی است کا مضمون رہتا ہے۔ اول حصار سن لو
اور یاد کر لو۔

لا الہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی حضرت شاہ کی چوکی محمد الرسول اللہ کی دہائی دہائی
دہائی از انگشت سبابہ حصار کردہ بعدہ طاق خواندہ بر سبابہ دم نمودہ انگشت بر زمین بکشد
اندر دائرہ دوا تیار کند۔ باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق ترش لیموں کا جو بڑا ہو نکال کر مضبوط
کاگ دار بوتل میں بھر کر رکھو۔ یا ایسا کرو کہ تیزاب گندھک ایک حصہ باقی تین حصہ بوتل میں
ڈالدو۔ تیزاب کی مدد سے چار گھنٹے میں گل جاتے ہیں جب گل جائیں اور سفوف تہ نشین
ہو جائے تیزاب دور کر کے پانی سے دو چار بار دھو دو تاکہ تیزابیت کا اثر باقی نہ رہے چینی کا
برتن استعمال کرنا اب اس کے بعد تیار یہ بناؤ ایک بکری سفید ہو اوس کے تھن سے شیر
گوسفند سفید کا پنیر تیار کرو کپڑے میں نچوڑ کر صاف جگہ تیز دھوپ میں سل پتھر پر چونا قلعی بچھا کر

پنیر رکھ کر اوپر سے پتھر چونا قلعی دیگر ایک سل دوسری یا اور کوئی بھاری وزن دار پتھر اُس پر رکھ دو تاکہ خوب دباؤ اچھی طرح سے پڑے چار گھنٹہ تیز دھوپ کی مدد سے سب پانی خارج ہو جاتا ہے صاف کر کے پنیر محفوظ رکھو۔

اب پنیر ایک حصّہ لو اور تہ نشین سفوف موتیوں والا یا صدف صادق والا تین حصّے لو دونوں کا وزن کر لو۔ پھر سفید کھرل جو ہسپتالوں میں ہوتا ہے قدرے پانی ڈالکر اسقدر کھرل کرو کہ خوب لعاب پیدا ہو جائے اب اس میں سفوف ملا کر بقدر مناسب جیسے کہ اصلی موتی ہوتے ہیں گول گول بناؤ اور چاندی کے باریک تار میں جو جانبین سے کچھ نکلا رہے اور باریک سوراخ ہو ہر ایک موتی کو علیحدہ علیحدہ باریک تار میں دو اور ہوشیاری سے خشک سایہ میں کر لو اور خیال رکھو کہ موتی دب کر چپٹا نہ ہو جائے ورنہ بیکار رہے اب رُوہو مچھلی لو شکم صاف کر کے شکم کے اندر جانب پشت اُن موتیوں کو گوشت کے اندر دباؤ اور پھر شکم کو ٹانکے لگا دو اور گل حکمت کر دو۔ تندور میں یا بھڑجی کے بھاڑ میں مچھلی کو معلق لٹکا کر بند کر دو پختہ ہو جانے پر سرد کر کے نکالو۔ اُس کے بعد چوڑے برتن میں بقدر تعداد موتی پانچ سیر یا دس سیر دودھ کے منہ پر بلند اُن سب موتیوں کو لٹکا کر برتن کی بھاپ بند کر کے تین گھنٹے ہلکا جوش دیتے رہو تاکہ بھاپ کی مدد سے سب موتی پختہ ہو جائیں۔ اب صرف چمک دمک اور آب دینا رہ گیا اب چمک دمک کے لئے ہر ایک موتی کو عقیق سفید سے رگڑ رگڑ کر جلا دو اور آب تاب پیدا کر دو انشاء اللہ العزیز تیاری پر بہترین دام آئیں گے۔ ایک ماہ میں بناؤ سال بھر آرام سے کھاؤ

ہدایت۔ گولائی سانچہ سے قائم کی جائے اگر ہتھیلی کی مدد سے اچھا نہ بنے۔ اتنا بڑا نہ

بنایا نہ جائے جو شبہ مصنوعی قرار پائے انجام اور اتمام کو پہونچنا مشیت الٰہی اور تقدیر پر منحصر ہے خزانہ غیبی کی کلید ہے جس کو چاہیں دیدیں ورنہ فلا =

فائدہ۔ عموماً ایسے کام کے لئے جوہریوں کا بازار جس جگہ موتی فروخت ہوتے بمبئی وغیرہ میں خود ایک بار دیکھ آنا چاہیئے تاکہ مختلف قسم کے موتی اور نمونے نیز قیمتیں اور جانچ ہو جائے تاکہ تیاری میں مدد ملے یہ ایک عابد زاہد باخدا درویش صفت حضرت نے جو ضرورت پر اسی کام کو کرتے تھے اور صاحبزادگان کو اس نسخہ سے لاعلم رکھا تھا کفش بردار سے ایک خاص بات سے خوش ہو کر سپرد فرمایا یہ اُس کا فضل وکرم ہے خریداران خود دل میں انصاف فرمالیں کہ چند ٹکوں کی خاطر یہ چیز آپ کے سامنے پیش کی جا سکتی تھی عقلمند انسان خود سمجھ سکتا ہے۔

سوال۔ حضرت والا نسخہ تو سہل الاصول ہے چستہ کی چستیاں سمجھ میں نہ آئیں اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ واہ صاحب واہ ماشاء اللہ آپ منشی فاضل ہیں۔ اور چستہ پوچھتے ہیں اور پھر طبیب بھی ہیں عام اُردو کے واقف کار تو ہم چو من دیگرے نیست وہ تو عمر بھر نسخہ نہ بنا سکیں گے۔ اس لئے کہ چست کے معنی چالاک کے ہیں لہٰذا کوئی مطلب نہ نکلا۔ کسی معمولی طبیب سے اگر دریافت کیا جائے تو وہ بھی قاصر جواب سے رہے گا چستہ کی عربی انبوب ہے شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں (ز انبوب معدہ خورش یافت است) اب سمجھے اور وضاحت کرتا ہوں۔ وہ معدہ کی نلکی ہے جس آنت سے معدہ میں غذا داخل ہوتی ہے۔ اسکو خوب صاف کر کے نمک طعام باریک پیسکر چستہ میں بھر دیا جسقدر سمایا اور اس کو بلند جگہ پر لٹکا دیا ہفتہ عشرہ میں خشک ہو کر

نمک کی شاخیں نکل آتی ہیں۔ بالکل خشک ہو جانے پر سب کو باریک پیسکر محفوظ کر کے بوتل میں رکھ لیا جاتا ہے۔ گوسفند سفید کا شیر جو ہے اوس سے جب پنیر بنایا جاتا ہے بقدر مناسب اس میں ڈالا۔ شیر پھٹ گیا ماہئیت دوہنیت جدا ہو گئی کپڑے میں نچوڑ کر اب سابقہ طریقہ عمل میں لایا جاتا ہے۔

پیسہ پاس نہو تو اول یہ موتیوں کا نسخہ بنایا جائے

روہو مچھلی کی آنکھیں بہت احتیاط سے نکال کر صفائی کے ساتھ کسی تیز نشتر یا چاقو وغیرہ سے اوپر کی جھلی جو آنکھوں پر ہوتی ہے نکالیں۔ اب بھیڑ کا دودھ ایک سیر لیں اور جوش دیں درمیان میں معلق آنکھوں کو لٹکا دیں۔ آنکھیں چھینکے میں تار کے رکھنا چاہئیں جب چند منٹ میں بھاپ سے سخت ہو جائیں۔ باریک تار سے بہت صفائی کے ساتھ چھید کر کے معہ تار کے شہد میں ڈالدیں۔ جب سب شہد حل ہو جائے نکال لیں پختہ مجلّٰی موتی انشاء اللہ ہوں گے اور گوہر فروش اصلی موتی بتائیگا۔ بے روزگاری کے زمانہ میں مخصوص نسخے یہ آسان اور دقت طلب نہیں ہیں بنا کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور کافی تجربہ بھی ہو جائیگا۔

ہدایت۔ جوہری طرح طرح کے موتیوں کے اصلی نقلی کی شناخت جانتے ہیں اس لئے پختہ کام کیا جائے وزن وغیرہ ضرورت پر موقوف ہے مثلاً شہد کتنا ہو فلاں چیز کتنی ہو۔ اپنا اندازہ چیز سے لگالیں۔

ذریعہ بوٹی نظر سے پوشیدگی

حسن یوسف نامی کتاب جب طبع ہوئی تو اوسمیں ایک سیاح نقیر منش جو اپنے کو آلہ آباد کا

بتلاتے تھے وہ ایک جڑی اپنے پاس ٹوپی میں رکھ دیتے تھے والد صاحب مرحوم مغفور کو بڑے شدید اصرار پر جبکہ کچھ راز و نیاز کی گفتگو ہوئی تھی بتلایا تھا۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے تھے میں اسکو سخت معیوب سمجھتا ہوں لیکن بہت سے آرڈر حسن یوسف کے محض اسی وجہ سے آئے کہ اسکو معلوم کیا جائے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت رملا پہاڑ پر سنا گیا ہے کہ رکھا جاتا تھا۔ وہاں پر ایک خودرو جڑی ہے اس کا یہ خاصہ ہے جو لوگ حج کے لئے تشریف لیجاتے ہیں بطور سیاحت وہاں پہونچکر اسکو لا سکتے ہیں۔

حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب لکھنوی کا حاصل کردہ زر خالص کا نسخہ

مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ کو اپنے حضرت قبلہ گاہی صاحب سید وزیر علی صاحب سے عطا ہوا تھا اور آپ نے مخفی تا حین حیات رکھا اس کا مصرف علاوہ خرچ لکھنؤ کے جسکو دیکھ کر مخلوق دنگ تھی سات لاکھ روپیہ سالانہ ذوالقربیٰ یتیموں بیوگان مسکینوں پر خرچ کرتے تھے بعد وصال حضرت مخلوق زار زار روتی تھی حضرت مولانا نے یہ تحفہ اپنے کامل مرید عابد زاہد مولانا احمد مختار صاحب کو جو علم ہوشی میں کامل دسترس رکھتے تھے اور جواہرات کے بنانے میں کافی تجربہ تھا تذکرہ فرمایا مولانا کو بنانے کی نہ حاجت تھی نہ کبھی ایسی جرأت فرمائی حقیقت امر یہ ہے کہ بے نیاز یہ ہوتے ہیں۔ سیم و زر کی ان کو کیا پرواہ۔ مولانا نے اس نسخہ کو یاد کر کے اپنی بیاض میں نوٹ فرما لیا اور بیاض مخفی کے نظر رہا ایک زمانہ گذر گیا اور مولانا کی عمر ۹۰ سال کی ہو گئی اور ضرورت اس کے تجربہ کرنے اور فائدہ اٹھانے کی پڑی۔ آخر کار مشورہ کے لئے میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب

مرحوم مغفور کو جو خود ایک نسخہ بنا چکے تھے اور وہ نسخہ فارما کوپیا میں درج کر دیا گیا تھا طلب فرمایا والد صاحب نے فرمایا کہ راز کا راز رہے گا محمود الحسن میرے بڑے صاحبزادے ہیں معتبر اور ماہر فن اور مصنف بھی ہیں آپ کو صحیح مشورہ دیں گے اور اگر کوئی نقص ہوگا۔ آگاہ فرمائیں گے الغرض قصہ طول طویل ہے اوراق سیاہ کرنا مقصود نہیں مجھے بلایا گیا اور مولانا نے فرمایا کہ تم سے کم اب تو اس نسخہ کے بنانے کو دل چاہتا ہے۔ بنایا دیکھا۔ پھڑک گیا اور مرحبا صلِ علیٰ کی آواز دل سے نکلنے لگی۔

جملہ معترضہ۔ حضرت اقدس قبلہ مغفور نے کئی سال پیشتر جب خلافت کا بوجھ میری گردن پر رکھدیا تو عجز و انکساری اور اسی کی رحمت کاملہ سے پیدا ہوگئی اور بزرگانِ دین کی صحبت سے بہت سے راز و نیاز کا انکشاف ہونے لگا یہ الفاظ ازراہ غرور یا تمکنت نہیں بلکہ خاکسارانہ کفش بردار کے ہیں) اور ہم سے آپ حضرات لاکھ درجے اچھے ہیں۔ مغفرت کی دعا میرے لئے پیش نظر رکھیں۔ آمدم بر سر مطلب۔

رفتہ رفتہ حضرت مولانا بھی خاص اُنس فرمانے لگے اور یہ نسخہ تیار کیا گیا جس کا اظہار آگے کیا جا رہا ہے۔ دنیا میں لاکھوں کتب ہزاروں نسخے کم و بیش بنتے ضرور ہیں لیکن ایسا نسخہ زر خالص کا کوئی تجربہ کر کے دکھلادے تو عمر بھر کے لئے غلامی لکھدوں یہ دوسری بات ہے کہ فقیروں کے پیشاب سے زر خالص بنتا ہو اس نسخہ میں ملاحظہ فرمایئے کوئی دوا نہیں کوئی محنت نہیں کوئی چیز ایسی نہیں جو نقصان پہونچے۔ اب یہ نسخہ آپ حضرات تک کس طرح پہونچایا جائے حضرت مولانا سے اجازت طلب کی کہ میں عام استفادہ کی غرض سے اسکو منظر عام پر لانا چاہتا ہوں فرمایا کہ میرے بعد

میرے بچوں کی کفالت کے سلسلہ میں خبرگیری کی تاکید کرتا ہوں اور اجازت خریداران کتب کو دیتا ہوں۔ میں نے وعدہ تو نہیں کیا۔ تاہم اطمینان ضرور دلایا کہ ہر ممکن امکان میں دریغ نہ ہوگا

ارنڈ خربوزہ خام جسکو یو۔پی میں پپیتہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ خام ڈیڑھ سیر لو۔ شیر مدار پاؤ بھر اس کا درخت اکوئے کے نام سے موسوم ہے۔ شیر تھوہر پاؤ بھر۔ چوب تھوہر ڈیڑھ ہاتھ طویل۔ برادہ مس ایک پاؤ یا چک دستی ڈیڑھ من۔ یہ اصل نسخہ ہے نہ تو روغن بنانا ہے۔ نہ گندھک کا تیل ہے نہ زرد غن نوسادر ہے اور نہ کسی بوٹیوں کا عرق ہے نہ سم الفار اور نہ دنیا کی اور کوئی دوا جو مہینوں برسوں جھولنا پڑے اور عمر بھر ایک آنچ کی کسر رہے جو عمر بھر تشنہ انسان رکھے تمام نسخوں کو بناتے بناتے پیام اجل آجائے اور پورا نسخہ حسرت و ارمان میں رہ جائے۔ کسقدر آسان ہے۔ بہر حال حضرت مولانا کا یہ ایک یادگار تحفہ ہے اور فیاضی کا میں تہ دل سے معترف ہوں۔ مولانا کا بار بار اصرار تھا کہ نسخہ کا اظہار نہ ہو۔ کیونکہ حاجتمند ظاہر کیا کرتا ہے آپ کو کیا حاجت ہے۔ الغرض طویل عبارت اور خیال چینی کر کے اس نسخہ کو بڑھانا چڑھانا مقصود نہیں مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ دوسرے۔ صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے + کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے۔

ترکیب = اول ارنڈ خربوزہ کو معہ پوست مثل میدہ کے کھرل کریں اس کا فرش لحاف ہوگا۔ اب ایک ظرف گلی لیں برادہ مس کو شیر تھوہر میں تین بار بجھا دیں۔ اس کے بعد ارنڈ خربوزہ لیں۔ میں اس کا فرش لحاف دیکر منہ بند کر کے چار یوم تک زمین میں مدفون رکھیں پانچویں دن

نکالیں اور خشک ہونے دیں۔ دوسرے دن شیر مدار میں برادہ کو لت پت کریں یعنی دودھ
کو خوب بلا دیں۔ اب ڈنڈا تھوہڑ اندر سے کول کریں یعنی اندر والی حصہ نکالا کریں جو تفل نکلے محفوظ
رکھیں۔ اس کے اندر سب دوا بھر دیں اور پھر اوسی تھوہڑ کی ڈاٹ لگا کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں
اور حسب قاعدہ گڈھا کر کے اوسمیں رکھ کر آنچ دیں جگہ محفوظ ہو۔ چوتھائی نسخہ بنایا جائے تاکہ زیادہ
زحمت نہ ہو۔ اور اسیقدر اکسیر کافی ہے سرد ہونے پر نکالیں۔ ہوشیاری اور بہت احتیاط کی ضرورت
ہے تاکہ دوا میں راکھ نہ شامل ہو جائے نسخہ تیار ہو گیا۔ بحفاظت جان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں اور ہوا کا
اثر نہ ہونے دیں۔ یہاں پر بہ نظر سہولت یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اگر آپ عامل شاہ حمزاد ہیں تو پھر
کچھ کرنے دھرنے کی ضرورت نہیں یہ سب اشیاء فراہم کر دینگے اور جس طرح آپ فرمائیں گے یہ تکمیل آپ
کے سامنے کر دیں گے۔ میری ناقص رائے پر عمل نہ فرمائیں۔ جس طرح آسانی ہو۔ اپنا کام کریں۔
تمام سہولتیں اور تمام باریکیاں ظاہر کئے دیتا ہوں۔

فوائد حسب ذیل ہیں۔ ایک تولہ مس مصفی جب پانی پانی ہو جائے درتی رفقعہ میں ایک رتی ملا کر گولی
سی بنا کر طرح کریں انشاء اللہ زر خالص میں تبدیل ہو جائے گا۔ انتہائی مسرور ہوں گے۔ یہ کام
بحفاظت مخفی کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ نسخہ بنانا دشوار تو ہے نہیں اس لئے اپنا ہمراز کسی کو نہ
بناؤ۔ تاکہ محنت ضائع نہ ہو۔ نہ تماشہ بنائے پھر و اسی لئے کہ قدرت نے اسکی حکمت کا راز کچھ ایسا
پوشیدہ رکھا ہے جو انسان کی عقل سے بالاتر ہے۔

۲ = نامردی پیدائشی ہو۔ دو چاول بالائی میں رکھ کر تین دن کھلانے سے بفضلہ مرد ہو جاتا ہے
۳ = جذام والے مریض کو روزانہ سات چاول ایک ہفتہ کھلانے سے مرض جذام کا ازالہ ہونا

شروع ہو جاتا ہے۔ غذا میں سادہ ہی چاول کھلانا چاہیئے اور گانجہ کی دھونی دینا چاہیئے۔
۴ = ضیق النفس یعنی اگر دمہ ہو۔ چار چاول روزانہ چار دن تک دینا چاہیئے۔ بہت ممکن ہے کہ
مادہ بشکل جھکلی نکلے۔ استعمال روغن زرد اور شہد کا کرنا چاہیئے

(نوٹ) بفضلہ نہایت شوخ رنگ کا طلا بنتا ہے۔ اس نسخہ میں بڑی زبردست خوبی یہ ہے کہ چونکہ
دیگر امراض کا بھی ازالہ کرتا ہے اس لئے تمام تر راز خود بخود پوشیدہ رہتا ہے۔ اگر دوست احباب
موقع پر بھی موجود ہوں۔ کہا جا سکتا ہے جذام اور نامردی کا نسخہ تیار کر رہا ہوں۔

تفریح طبع مکالمہ۔ عاقلان را اشارہ کافیست حیلہ جواز شرعی کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا
عین القضاۃ صاحب مغفور علیہ الرحمۃ۔ نسخہ آں حیات فرمودہ گفتند کہ صحیح است۔ لیکن
مولانا شما دریں کار مصروف نگردید۔

مولانا احمد مختار صاحب۔ من نثر کردم در وقت چرخ دادن مس۔ زر گر مبارک باد
دوسرا مکالمہ = ایک بزرگ باخدا چرخ دادن گفتہ کہ ہیچ رنگ بجز طلا در چیزے دیگر نمی شود
تیسرا لطیفہ = چرخ دارم دیسر دکردہ۔ دیدم بساخو خر رنگ طلا وقت ضرب کو فلق شگاف دارد
دیگر زر گر گفتہ کہ مقدار زیادہ اکسیر انداختہ شد۔ بہر حال چند بار کردم گاہے اکسیر کم کاہے زیادہ
تکمیل نہ رسید۔

چوتھا لطیفہ = ایک تجربہ کار فقیر عابد زاہد۔ اثر نسخہ طلا حضرت والا از کرامت مولانا عین القضاۃ
صاحب است و دعا و استفادہ فرمودہ اگر حیات شوقے دارم دریغ نہ کنم۔ ممکن است کہ آنجناب
تکمیل رسید انشاء اللہ تعالیٰ یک بار ضرور تیار کند از قسم وحدہٗ لاشریک کمال اعتبار کردہ ام

مصنف کی کھوٹ پرکھ اور اظہارِ خیالات بالکل درست نکلے۔ طلا نہایت شوخ اور بہتر تھا۔ بنانے کی غلطی اور بے احتیاطی یہ تھی کہ تانبا برتنوں کا کُھرچا ہوا مفت راجہ گفت ڈالا گیا تھا دوسرے بجائے تھوہڑ کے ناگ پھنی کا دودھ استعمال کیا گیا تھا۔ تھوہڑ کو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔ کلام پاک میں زقوم کی تعریف میں خار کو رؤس الشیاطین فرمایا۔ علاوہ ازیں مس کے لئے بجلی کا تار جو مصفّٰی کے قریب قریب ہوتا ہے اسکو سہ بار شیر تھوہڑ میں بجھا دیگر پھر برادہ کرکے شامل نسخہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ ضرب اور کوفت میں شگاف نہ پیدا ہو۔ نسخہ مولانا نے بنا کر آنکھ سے دیکھ ارشاد فرمایا۔ بس میرا دل غنی ہے۔ نقائص نکالنے پر دوبارہ آمادہ نہ ہوئے اور مکرر فرمایا۔ توکل علی اللہ اور وسعت رزق کے دوسرے اسباب کافی ہیں۔ خاموش ہو گئے۔ کفش بردار بھی ان الفاظ کا قائل ہے۔ خریداران تاج خوش خیال کو لوجہ اللہ اجازت دی جاتی ہے اور نادیدہ خریدار جو خریدار نہیں ہیں اور محض کتاب دیکھ کر حصول نسخہ سے استفادہ فرمائیں گے وہ انشاء اللہ تکمیل اور فوائد سے محروم رہیں گے۔

انشائے راز منجانب مصنف = زقوم تین قسم کا ہوتا ہے۔ نر اور مادہ یہ تو عموماً ہر جگہ کا جوڑا ہے۔ سُنئے نر تہدار تھوہڑ۔ اس کا تنا دبیز طویل ہوتا ہے۔ اسمیں ایک قسم یہ ہے کہ نوک پر دھاری سُرخ باریک ہوتی ہے یہ بہت ہی کمیاب ہے یہ یکصد بیخ کی طرح نرم اور شوخ بناتا ہے دوسرا اسی قسم کا جو تلاش سے جلد مل جاتا ہے اس کے شیرے بھی اچھا بنتا ہے تیسری قسم مادہ اس کا تنا پتلا کم چوڑا ہوتا ہے اسکے شیرے نقائص تو بالکل نہیں پیدا ہوتے البتہ رنگ میں ذرا ہلکا رہتا ہے۔

فرخ آباد۔ گورکھپور۔ لکھنؤ۔ بھوپال وغیرہ میں موجود ہے۔ میں نے محض تجربتاً گورکھپور سے ایک باخدا ہستی کے توسط سے مخصوص اہتمام کے ساتھ طلب کیا تھا۔ لیکن صاحب موصوف نے خود تیار کرادیا اور ناتجربہ کاری و بداحتیاطی سے ایک رتی برآمد ہوا جو اپنی نظیر آپ نکلا۔ مزید یہاں مانع ہے فخریہ نہیں متکبرانہ نہیں بلکہ عاجزانہ عرض ہے کہ میرا مقصود کچھ اور ہے اور اللہ پاک پورا کردے ورنہ ایسا نسخہ ظاہراً اس طرح کوئی بھی ظاہر نہیں کیا کرتا کلیجہ شق ہو جاتا۔ اظہار ضرور کرتے ہیں لیکن پھر نہ کچھ پہلو دبا جاتے ہیں۔

تفریح = قاضی صاحب کیوں لاغر ہو رہے ہو۔ فرمانے لگے شہر کے اندیشے سے۔ یہی مثل خیال میرے عزیز و اقارب پر صادق آتی ہے۔ فرمانے لگے ایک آدھ سرد مہری۔ آپ نے ناحق اسکا اظہار فرمایا آپ تو مستغنی عن الغیر اس نسخہ کی بدولت بن گئے تھے افسوس۔ ملاحظہ فرمائیے یہی دُنیا۔ سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا۔ خیال ناقص کا ہے معصیت ثانی نہیں رہا اب نہیں۔ نجومی نہیں قیاس ہے کہ خریداران اس نسخہ کو بنانے کی پوری پوری کوشش کام میں لائیں گے۔ اُس رب العزت سے بصد عجز و انکساری دعا ہے کہ کامیاب فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔

ہدایت = عقلمندوں کے لئے تاج خوش خیال میں مخفی تصدیقات درج کردی گئیں ہیں اگر نام بنام اظہار کیا جاتا اور خدانخواستہ مستفیض نہ ہو سکتے۔ تو ایسے ناکاموں کے لئے تصدیقات بیکار محض ہوتیں۔ صرف اسقدر دست بستہ عرض ہے کہ پوشیدہ کام خود یا کسی درد کے خود کرسکتے ہیں ایسا ہی کریں تو زیادہ مناسب ہے۔ قدرت آپکے دل اور نیت کو خوب جانتی ہے۔

نیلم۔ زمرّد۔ یاقوت رُمّانی بنانا

قاعدہ ہے کہ جواہرات کی قیمت میں رنگ۔ سنگ۔ ڈھنگ یہی تین چیزیں دیکھی جاتی ہیں اور یہی معتبر اور دیکھی جاتی ہیں۔ رنگ بہتر آنا چاہیئے۔ ڈھنگ اچھا ہو تیسرے سنگ میں وزن دار ہو۔ اب یہ سمجھ لو۔ نیلم کے بنانے میں توتیا سبز عمدہ صرف ڈیڑھ رتی ملایا جاتا ہے نیلم بنیگا اگر نیلّا یعنی ہیرا بنانا ہے جس کو الماس بھی کہتے ہیں رنگ راسخ دو رتی شامل کیا جاتا ہے سنگ راسخ کو اول جانچ لو۔ جو مس پر سُرخ لکیر لگانے سے دے۔ وہ لینا چاہیئے۔

یاقوت رُمّانی بنانا ہے تو دو رتی سرخ کھٹمکری ملا دو۔ اعلیٰ درجہ کا یاقوت رُمّانی بنے گا۔

نسخہ یہ ہے ابرک سفید عمدہ بے داغ لو اور اسکو باریک کر لو اور چھان لو۔ یا کپڑے میں کوڑیاں ابرک ڈالکر پانی میں رگڑ رگڑ کر نکال لو۔ مقدار میں تولکر ہر چیز لو۔

ابرک سفید سائیدہ۔ نو ماشہ۔ سم الفار سفید سائیدہ ایکتولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ شورہ ایک تولہ سہاگہ ہر یال موطرن گلی میں بعد گل حکمت خشک ہو جانے کے بعد بارہ سیر یا چھ سیر دشتی کی آنچ دو سرد ہونے پر نکالو۔ جو چیز ملاؤ گے وہی رنگ کا بنیگا۔ مثلاً توتیا سبز عمدہ سے نسخہ بنایا گیا تھا سبز اور نہایت خوش رنگ سبز بنا۔ اب اسکو ترشوا کر نگینے بنوا لو۔ اسوقت نیلم کی انگوٹھی سونے میں جڑی ہوئی کم سے کم قیمت پانسو روپیہ ہے۔ چنانچہ آگرہ کے جوہریوں نے طرح طرح سے جانچا۔ پسند کیا اور وزن کیا۔ الغرض رنگ اور سنگ اچھا ڈھنگ اچھا نہ تھا۔ جوہریوں نے کہا کہ نگینے ترشوا کر بنوالیں جسقدر نگینے بے عیب بے داغ نکلیں گے فی رتی تین صد روپیہ کے حساب سے ہم خریدار ہیں۔

بنجاتے کافی رقم آجاتی نگینے ترشوانے کے لئے یکصد روپیہ درکار تھا۔ وہاں وقت پر مبلغ علیہ السلام نہ تھے آخر دوسرے وقت پر یہ کام رکھا گیا۔ بارش آگئی اور سڑ گیا عفونت پیدا ہو گئی تھی پھینک دیا تجربہ تو انسان کو کچھ کھو کر ہوا کرتا ہے اس لئے معلوم ہوا کہ شورہ نمی پیدا کرتا اور اس سے رگڑ جاتا ہے لہذا شورہ ہرگز نہ ڈالا جائے۔ جب نگینے ترشوائے جاتے ہیں اور جوہریوں سے قیمت کا اندازہ کرا لیتے ہیں۔ اب اختیار ہے خواہ نگینے فروخت کر دو۔ یا چھوٹے چھوٹے نگ بنوالو۔ اور زیورات میں عورتوں کے جڑوا دو۔ فروخت کرو۔ ہزاروں روپیہ پیدا کر لو ایک اور ترکیب اگر تصویریں بناکر ریاست وغیرہ میں اہل ہنود صاحبان کے ہاتھ فروخت کرنا ہے تو سانچہ میں دوا بھر کر آنچ دو۔ وہی صورت مورت بن جائیگی۔ اور زیادہ منافع ہو گا۔

ہدایت۔ اہل اسلام میں تصویر کا بنانا قطعی جائز نہیں ہے بلا تصویر کی چیزیں بھی بنائی جا سکتی ہیں

مکالمہ ایک مرید صاحب = پیر صاحب سلام مسنون۔ بیعت سے شرف حاصل کرنیکے بعد حضور والا نے جو مجھے میرے شدید اصرار پر بوجہ تنگدستی اہل و عیال دونوں نسخے ایک آسمانی دوسرا جواہرات بنانے کا عطا فرمایا ہے۔ اسکو میں آپ کے مواجہہ میں بنانا چاہتا ہوں آپکو کسی قسم کی تکلیف نہ دونگا۔ بڑا کرم اور احسان عظیم ہوگا۔ جوابی لفافہ حاضر ہے۔

الجواب۔ مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کی غرض و غایت مرید ہونے کی یہی تھی میں نے اطمینان کر لینے کے بعد تجربات و حصول محض اسی غرض سے حوالہ قلم کر دئے کہ تا زیست دنیا دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور یہی نفع اُخروی نجات کا باعث بن جائے ورنہ من آنم کہ من دانم فی زمانہ پیری مریدی ایک مذاق بن کر رہ گیا ہے آپکی آمد تحریر بظاہر کر رہی ہے کہ اب بھی ان نسخوں میں

شکوک و شبہات کذب و افترا کا شائبہ ہے۔ استغفر اللہ لعنت بکار شیاطین ایسی بیعت سے باز آیا۔ مجھے آلہ کار بنانیوالے خریداران آئندہ سے ایسی زحمت کے لئے خط و کتابت نہ فرمائیں کہ بے علم نتوان خدا را شناخت نیز بے ادب خدا کے فضل سے محروم رہتے ہیں۔ بے ادب محروم ماند از فضل ربّ۔

دوسرا خط۔ دست بستہ معافی کا خواستگار سخت نادم ہوں۔ اور دونوں نسخے بنا کر حالات سے مطلع کروں گا۔ آگرہ بمبئی معلومات جواہرات جا رہا ہوں جواب کا منتظر ہوں۔

الجواب۔ زبان سے یہ کہدینا کہ معاف فرمایئے یا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں یہ آج کل کی حماقت در حماقت ہے۔ چندے بزرگان کی صحبت اختیار فرمایئے۔ اسوقت آپکو یہ علم ہوگا کہ گستاخی کیا چیز ہے۔ اس تمکنت کو دل سے نکال دیں کہ ہم بھی ایک قابل ہیں بعد نسخہ بنانے کے حالات سے مطلع ہونے پر اور آئندہ ایسی بات پیدا نہ ہوئی معاف کر دونگا۔ آپ کو ابھی یہ علم نہیں ہے کہ بیعت ہو جانے کے بعد کیا تعلقات مرید کے پیر کے ساتھ ہوتے ہیں ورنہ آپ کو بیعت نہ ہونا چاہیئے تھا آپ کے مقاصد دلی یوں بھی حل ہو جاتے۔

مکرر جواب۔ معاف ہے۔ تم کو یہ علم ہے کہ میری جسقدر تصانیف ہیں تھوڑے بہت فوائد کی حامل ہیں لیکن تاج خوش خیال کی غرض و غائت کا اظہار کرنا میرے ضمیر کے خلاف ہے وہ عالم الغیب خوب دلوں کے حال سے واقف ہے۔ آپ اہل ہوں یا نا اہل عقلمند ہوں یا نادان مجھے اس سے کچھ سروکار نہیں۔ عقائد درست رکھئے نیت میں فتور نہ لایا جائے شوق سے بنا کر فائدہ اٹھایئے

وما علینا الا البلاغ۔

مشاہدہ۔ دونوں نسخے بنائے آفتابی نہایت خوشرنگ بنا اور نیلم وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے دانے منگا کر فروخت کر دیئے یعنی ترشوانا پڑے اور خراب حصہ زیادہ نکل گیا۔ اور معمولی قیمت ہاتھ آئی۔ بہر حال نسخہ تو بن گیا۔ خدمت میں بھیج رہا ہوں گر قبول افتد زہے عز و شرف سفر میں جا رہا ہوں طالب دعا ہوں۔

نمبر ۱۳
زمرد بنایا پہلی بار۔ بارہ ہزار میں فروخت ہوا

حضرت قبلہ گاہی مغفور علیہ الرحمۃ کے ایک دینی دوست کے ذریعہ انتہائی صبر اور ضبط کے بعد طرح طرح کی کوشش پر یہ ماہر جواہرات حضرت کے معتقدین میں ہو گئے تھے حاصل ہوا تھا اور صرف ایک بار صاحب موصوف نے اپنی عمر بھر میں بنایا تھا۔ زمرد کے نگینے منگا کر زیورات میں جڑوا کر بمبئی میں بارہ ہزار روپیہ میں فروخت فرما کر عمر بھر آرام سے گوشہ نشین ہو کر دینی عبادت میں مصروف ہو گئے تھے آخر وقت میں یہ نسخہ سپرد فرمایا۔ اور پھر اسی طرح یہ نسخہ میرے ہاتھ آیا ورنہ اب تک اسکو پوشیدہ رکھنا میرے امکان سے باہر تھا۔ افسوس کہ والد صاحب کی زندگی نے وفا نہ کی اور مجھے تجربہ کا موقع اب تک نہ ملا۔ اس لئے کہ بھٹی بنا کر ایک من پتھر کا کوئلہ اسمیں صرف ہوتا ہے اور مجھے بھٹی کا طریقہ نہیں آتا کہ کس طرح بھٹی بنا کر آنچ دی جائے۔ اللہ اکبر نسخہ اسقدر آسان ہے کہ انسان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے۔ بخدا جس دریا دلی اور انکساری کے ساتھ یہ نسخے طشت از بام کئے گئے ہیں اگر دوسرا شخص طمع دنیوی کے اغراض سے وابستہ بھی ہوتا جب بھی قیامت تک اظہار نہ کرتا۔ جگر پھٹ جاتا اور کلیجہ منہ کو آجاتا ہم آپ صاحبان سے کسی بات کے خواہشمند نہیں ہیں صرف عرض یہ ہے کہ خود فائدہ اوٹھائیں۔ خیرات کریں

غربا، مساکین کی خدمت کریں اور دیباچہ میں جو وعدہ لیا گیا ہے اسکا خاص خیال رکھیں اس لئے ہمارا وعدہ آپ کے ایفاء وعدہ پر منحصر ہے۔ وَمَا تَوفِیقِی اِلَّا بِاللّٰہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم = سنگ بلور اصلی روشن چمکدار ایک تولہ سہاگہ خام دو ماشہ گئو دنتی ہڑتال چار ماشہ۔ مردار سنگ آٹھ ماشہ۔ گھریا ولایتی اصلی ڈہائی تولہ وزن جسمیں آجائے۔ گھریا میں سب چیزیں رکھ کر ایک من کوئلہ کی بھٹی بنا کر آنچ دی جائے تاکہ بلور گل کر سب اجزا ایک ہوجائیں۔

نسخہ تیار شد تصدیق خام نامکمل۔ اول بار میں نے اس نسخہ کو بنایا بھٹی بنا کر آنچ دی کسر رہ گئی یعنی خام رہا۔ بھٹی بنانا اور آنچ دینا سب کچھ سیکھا لیکن نہ بن سکی ہمت ٹوٹ گئی حالانکہ نفیس نمرد تھا۔ آنچ صحیح صحیح نہیں لگی تاہم چمک دمک ہیرے کی پیدا ہو گئی تھی سونے میں نہ جڑ ہو اسکا رقیمہ ایک صوفی علامہ عربی مصری۔

مصنف۔ اس کام میں تمام نشیب و فراز جوہریوں کے بازار میں جا کر دیکھنا۔ پرکھنا ضروری امر ہے پھر اسمیں ہاتھ ڈالے۔ انشاء اللہ دولت دنیا سے مالامال ہو جائے بہر حال نسخہ میں کمی دبیشی کسی قسم کی نہیں ہے۔ صوفی علامہ نے اپنی ناکامیابی پر یہ شعر پڑھا۔

تہیدستانِ قسمت را چہ سود از رہبر کامل — کہ خضر از آبِ حیوان تشنہ می آرد سکندر را

مرشد اصلی حقیقی خدائے تعالےٰ آنچہ خواہد کند این عالم اسباب است۔ پھر فرمایا کہ نااہلوں سے ان نسخوں کو پوشیدہ رکھیں۔

ہدایت۔ بڑی سخت آنچ سے جبکہ برابر لگے پتھر گلتا ہے۔ ورنہ کارے دارد۔ بھٹی لگانے کا بڑا تجربہ ہونا چاہیئے۔ پھر کچھ مشکل نہیں کسی تجربہ کار کے تجربہ پرادس سے کام لیں

عجلت سے کام نہ کیا جائے جو برباد محنت جائے اور اصلی کام جب بنیگا جب سنگ بلور پانی ہو کر سب اجزا ایک جان ہو جائیں۔

پری جمال لفیسہ شفیقہ پوڈر کثیر النفع تجربہ رسیدہ

عورتوں کا حسن اور خوبصورتی نرم دراز اور سیاہ بال ہیں۔ مردوں کا حسن خوبصورت نقشہ اور ملیح ہونا۔ دونوں کے واسطے علیحدہ علیحدہ نسخے درج ہیں۔ پہلا نسخہ مردوں کے لئے جس کو بنا کر ہم نے ابتدائے زمانہ ملازمت ۱۹۱۵ء میں اخبارات اشتہارات کے ذریعہ سے خوب کمایا اور بے حد مقبول ہوا۔ حسن یوسف پانچ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ شنگرف رومی تین ماشہ سفوف بنالو۔ شب کو ایک ماشہ بکری کے ایک تولہ دودھ میں ملا کر چہرہ پر مل کر سو جاؤ۔ صبح صابون سے دھو ڈالو۔ چہرہ نہایت خوبصورت ہو جائیگا۔ پری جمال پوڈر کے نام سے نکالا گیا تھا۔ چہرہ کی سیاہی دور کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ عطر فتنہ میں ملا کر رکھ لیں کریم کا کام دیگا اور عورتوں مردوں کے حسن کو دوبالا کریگا۔

چند طلبا نے بازاروں میں فروخت کر کے خوب پیسہ کمایا اور اپنے اپنے والدین کا خرچ بچایا۔ عورتوں کے واسطے میں نے چند مرکب ادویہ سے کئی نسخے بنائے اور بارہ سال تک سرگرداں رہا بہت روپیہ خراب کیا۔ کچھ نہ کچھ نقص باقی رہ جاتا تھا۔ خوبیاں میں چاہتا تھا وہ پیدا نہیں ہوتی تھیں۔ میرے ایک مخلص کرمفرما نادیدہ حکیم محمد شعیب صاحب حیدرآبادی جو علامہ فاضل محسن۔ اور حسن اخلاق و ہمدردی بنی نوع انسان میں یکتا الغرض صاحب موصوف اوصافات سے بھی متصف ہیں اس نسخہ کو پایۂ تکمیل تک پہونچا کر اپنی فارمیسی کو رونق بخشی اور عام لوگوں

کو دیا۔ بہت سے آرڈروں کی تعمیل کی۔ اُس نقص اور خرابی کو دفع کرنیکے بعد میرے حوالہ کر دیا۔ میں نے مفت نمونہ عام لوگوں میں تقسیم کر دیا ہر شخص مشتاق ہر عورت گرویدہ اور بھی فرمائش کہ ہم کو چار چھ روپیہ کا موجود ہو۔ تو دیدو۔ مجھے تجارت کرنا مقصود نہ تھا۔ حوالہ کتاب کر رہا ہوں چند مخلص عنایت فرما احباب نے مجھ سے نسخہ کیمیا کی فرمائش کی اور یہ عذر پیش کیا کہ میرے لڑکے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس تعلیم میں بے حد خرچ ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ کیا صورت کی جائے میں نے یہ نسخہ بھیجدیا اور ہدایت کر دی کہ بچوں کو لکھ کر بھیجدو۔ وہ بنا کر روزانہ فروخت کر لیا کریں گے اور آرام سے تعلیم ہوگی آپ خرچہ سے بچ جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی عمل کیا گیا۔ کلکتہ لاہور امرتسر کے طلبا رہتے تھے۔ بڑی کفالت سے بچ گئے اور وہ روزانہ دس پانچ روپیہ کا شام کو بازار میں کھڑے ہو کر فروخت کر لیتے تھے۔ چند روز کے بعد جب شہرت ہو گئی۔ گھر سے نکلنے لگا۔ وہ نسخہ اصل میں یہ ہے۔ برگ حنا خشک سفوف کردہ دس تولہ۔ سُہاگہ انگریزی دس تولہ پوٹاسیم کاربونیٹ پانچ تولہ۔ سوڈیم کاربونیٹ چالیس تولہ۔ لکس صابون پوڈر تیس تولہ۔ پوست ریٹھا سفوف کردہ پانچ تولہ وسمہ پچیس تولہ۔ سکے کائی اسکوبیکا کائی بھی کہتے ہیں اسکی تعریف طب نفیس میں درج ہے آملہ کی جگہ اس سے عورتیں سر دھوتی ہیں پچیس تولہ سب کو خوب مخلوط کرلیں پھر اسمیں۔ یلا لانگ بیس قطرہ۔ آئل برگموٹ بیس قطرے۔ آئل لونڈر بیس قطرے سب میں ملادیں یا جو مناسب اس سے بہتر خوشبو سمجھیں ملادیں اور حساب لگا کر معہ نفع ایک ایک آنہ کی پڑیاں بنالیں ایک ایک ہزار تک روزانہ پڑیاں فروخت شہر میں روزانہ ہو جاتی ہیں۔ بڑا مقبول پوڈر ہے۔ بالوں کو بیحد دراز کرتا۔ سیاہ رکھتا سفید بالوں کو رفتہ رفتہ سیاہ کرکے اصلی حالت

پر لے آتا ہے۔ بال اوگانے اور چندیا کے بال اوڑے ہوئے اوگانے میں ہمہ صفت موصوف ہے۔ خوب یاد آیا۔ بال خورا ہو تو مکھی مار کر ادرک کے عرق میں ملا کر ملنا چاہیئے بسیار تجربہ شدہ ہے ریشم کے مانند بالوں کو نرم کرتا۔ چہرہ پر ملدیں گل انار بناتا ہے۔ مثل صابون کے جھاگ دیتا ہے ڈاکٹروں نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ غسل میں استعمال کرنے سے میل کو منٹوں میں صاف کر دیتا ہے کہاں تک تعریف کی جائے خوشبو اعلٰی اور دل پسند۔ عورتوں کی جان ہے۔ اس طرح خریدتی ہیں کہ خدا کی پناہ تمام عیوب اور نقایص سے پاک ہے۔ کسی دوا کا ردّ و بدل نسخہ کو خراب کر دیتا ہے سفوف کی شکل میں ہی رہتا ہے۔ مُصنّف لوگ شوق سے بنائیں فائدہ اوٹھائیں مشتہر کریں لیکن نام تبدیل نفرمائیں نہ رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں۔ نہ موجد کا نام تبدیل کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے شدید نقصان اوٹھائیں گے۔ نام اس طرح لکھیں نفیسہ شفیقہ پوڈر موجد تاج الاطباء ڈاکٹر سیّد محمود الحسن صمدانی فرخ آبادی۔

۱۵ حضرت غوث الاعظمؓ کا تحفہ۔ ایکروپیہ روزانہ مل جانا

ارشاد فرمایا کہ جو شخص ان دو شعروں کو اپنا معمول بنالے گا انشاءاللہ العزیز غیب سے ایکروپیہ روزانہ کا انتظام ہوا کرے گا۔

اے کریمی کہ از خزانۂ غیب … گبر و ترسا وظیفہ خور داری
دوستاں را کجا کنی محروم … تو کہ با دشمناں نظر داری

سوال۔ ایک صوفی صاحب۔ حضرت سفر سے واپس آرہا ہوں شاہ خوش خیال کے اشعار قبل از وقت پڑھنے کی ہدایت وصول ہوئی۔ ہنوز روز اوّل ہے کچھ نہیں نہ آتا نہ ملتا۔

الجواب۔ صوفی نشود صافی تا درنکشد جامے × بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے۔ آپ قضا و قدر کو تبدیل فرمانا چاہتے ہیں۔ کیا خوب ماشاء اللہ قربان جائیے۔ در کوئے نیک نامی مارا گذر نہ دادند... × گر تو نمی پسندی تغیر کن قضارا۔ بچوں کا کھیل یا آتش بازی یا شطرنجی چال تو ہے نہیں۔ دل کو ٹٹولئے۔ کچھ عیوب ہیں آپ مبتلا ہیں میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے آپ عیب چین ہیں اپنی آنکھ کا تنکا نظر نہیں آتا۔

سوال۔ ایک نیو فلیش مرید صاحب = بعد تا اب ہر چیز کے پڑھنے میں وہ لطف آتا ہے کہ بیان سے باہر، شاید غلبی فتوحات کے دو ایک عمل پڑھ رہا ہوں۔ سورہ انا فتحنا اور یا رزاق یا فتاح والے عمل اور وَمَن يَتَّقِ اللهَ والا عمل معمول میں ہے۔ لیکن حضرت مرشد قاری صاحب کافی اضافہ دست رزق میں ابھی نہیں ہوا جیسی کہ مجھے ضرورت ہے آخر ہے کیا بات توجہ اور دعا درکار ہے۔

الجواب۔ آپ کا مقصود بیعت سے یہ تھا کہ پیر صاحب آمدنی کا ذریعہ بن جائیں اور ایسا دست غیب بتلا دیں کہ مکان پر پکار کر کوئی شخص دے جایا کرے یا امر آیار کی زنبیل والا نسخہ ہو۔ جھولے میں ہاتھ ڈالا اور نکال لیا۔ مجھے معاف رکھئے اور ایسے پیر کو تلاش فرمائیے جو آمدنی کا ذریعہ بن جائے ہر شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ ہوگا اور صبح و شام عجز و انکساری کے ساتھ تین تین بار روزانہ پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ العزیز محروم کسی حالت میں نہ رہے گا۔ سینکڑوں اصحاب تجربہ فرما چکے اور معمول بنائے ہوئے ہیں جملہ احباب و ناظرین کو اجازت ہے۔

سوال۔ دست بستہ معافی کا خواستگار۔ انشاء اللہ آئندہ ایسی حماقت نہ ہوگی۔ طالب دعا ہوں

جواب۔ دعا صدق دل سے کرتا ہوں اور معاف چشم پوشی کیصورت میں کرتا ہوں دیکھئے تجارت

کرنا۔ ہنر سیکھ کر پیدا کرنا۔ کسی کام کو ہاتھ میں لے لینا۔ ملازمت کرنا۔ اور کوئی کاروبار کرنا الغرض روزی پہونچانیوالا وہ ہے اسکا وعدہ ہے (وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ) ہم جسکو چاہتے ہیں بے حساب دیتے ہیں لفظ جسکو چاہتے ہیں ہے۔ اپنا شمار بھی چاہنے والوں میں ہو جائے اس کے لئے عملیات پڑھتے ہیں اب سمجھے تاکہ بے حساب روزی جلد ملے۔ ہم اگر نتیجہ پر غور کریں تو اوس کا احاطہ کر سکتے ہیں ہرگز نہیں اور چاہیے بھی نہیں۔ اس لئے کہ نتیجہ پر غور و فکر کرنیوالا ہمیشہ بے نیل و مرام رہتا ہے اپنے اندر خوبیاں پیدا کرو۔ اوس پر بھروسہ رکھو۔ توکل سے کام لو ہر کام عبادت سمجھ کر انجام دو۔ تو تمام کام توسیع رزق میں خود بخود تبدیل ہوتے رہیں گے۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا انسان جلد باز ہے جلد ثمرہ چاہتا ہے۔ یہ طریقہ غیر مستحسن ہے شوق سے معمول قائم رکھیں راز و نیاز کو طشت از بام آپ کرتے ہیں اللہ پاک کے یہاں سے امتحانات بھی ہوتے ہیں۔ مہینوں کوئی توجہ نہیں ہوتی اور جب ہوتی ہے تو دولت دنیا سے مالا مال فرما دیتے ہیں۔ ہراساں ہوں کام کے جائیں اور ایسے شیطانی وساوس سے دہوکہ نہ کھا جائیں اس لئے کہ معلم الملکوت بہت باریک راز سمجھا کر قعر عمیق میں پہونچا دیتا ہے۔ مضمون بہت طویل ہوگیا۔ خیر مقصود سب کا اس سے حاصل ہو جائیگا۔

تصدیق۔ چند احباب و شاہجہانپوری وغیرہ۔ اشعار پڑھنے کی ہدایت۔ پر بعد نماز فجر بعد نماز عشاء معمول ہے بخدا مجھے کسی نہ کسی ضرورت سے مستنیر ادا ایک روپیہ کا نفع ہو جاتا ہے۔ ایک دو بار فقر و فاقہ بھی ہوا۔ اور نا معلوم الاسم صاحب مصافحہ کرتے کرتے دے گئے بہت تڑکا اور اندھیرا تھا شناخت نہ کرسکا غائب ہو گئے۔

ہر دعا مستجاب الدعوات

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

مقبولیت دعا کے لئے یہ آیت پاک عجیب و غریب ہے ۳۰۰ بار پڑھ کر دعا مانگو۔ قبول ہو گی

مطلوب شب بھر میں قدموں کے نیچے

حاجی سید الٰہی صاحب میرے حقیقی چچا بزرگوار باخدا سن رسیدہ انسان ہیں اور ریاضت باطنی سے مالا مال ہیں رشتہ میں ہم زلف ہیں یہ سہیل تذکرہ فرمایا کہ میرا ایک دوست اہل ہنود بہت بوجا پاٹ کرتا بڑا بھائی باہر گیا ہوا تھا کسی بات پر بڑی زبردست جنگ ہو گئی۔ بھاوج نے کہا دام ادے میں تجھ پر پیشاب بھی نہ کروں گی۔ دیور نے جواب دیا۔ میں بھی پیشاب سے مونچھ منڈا دوں اگر تجھے قدموں پر سر نہ رکھوا لوں۔ الغرض سب کچھ کیا قبضہ نہ پایا۔ حاجی صاحب سے خوشامد کی صاحب موصوف نے وعدہ لیا کہ تم اس کو ہاتھ نہ لگانا حاضر ہو جائیگی یہ بتایا یا الٰہ الدلائے کلا اللہ پکڑ لائے۔ فلاں بنت فلاں بغیر اسم بین نہ یا کے۔ فلاں کے جگہ نام لے۔ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ تعداد کچھ نہیں کم سے کم دو تین گھنٹے پڑھے۔

اس نے ۸ بجے سے شروع کر کے تصور جما کر ایک بجے رات تک مالا جپی اور سو گیا۔ دو بجے شب کے حاضر ہو گئی دروازہ کھلوایا۔ قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ ہم حاضر ہیں۔ دیور نے تسلی دی اور کہا کہ بات کی بات تھی۔ اچھا جاؤ اور آرام کرو۔

مصنف۔ عمل تھوڑی دیر میں تسکین کر دیتا ہے انسان کیا چیز ہے۔ شہوت پرستی اور نفس امارہ کا کام نہ ہو۔ میرا مقصود اس کتاب میں محبوب مطلوب کے عملیات لکھنا نہیں ہیں دیگر تصانیف

اس کے لئے موجود ہیں۔ اس نیت سے دو چار لکھ دئے کہ حال کے تجربات ہیں۔ ورنہ ہر طریقے سے انتہائی نفع پہونچانا ملحوظ خاطر ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ ہم آپ سے جدا ہو جائیں اور ان کا قلمبند ہونا رہ جائے۔

دافع برص و جذام ننانوے فیصدی تجربہ شدہ نسخہ

برگ جل نیم تین ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد۔ در آب سحق کردہ متواتر گیارہ یوم نوشند صبح و شام مردار سنگ سفتہ کو گلاب میں حل کر کے داغوں پر لگائیں کبوتر یا مرغ کے پر سے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ اضافہ یوم برائے طبیب غذا گھی اور ملائی کھانا چاہئے۔ ایسے مریض صحت یاب ہوتے ہیں جو ہزارہا روپیہ علاج میں برباد کر کے ناامید ہو گئے تھے۔

مصنف عملیات نورانی کے تین موکل تابع تھے قریب وصال بہ خدمت سید نبوی حضرت شاہ ابرار اللہ صاحب علیہ الرحمۃ مصنف صراط المستقیم یعنی حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم نے کئی بار تذکرہ فرمایا کہ تم میرے سامنے موکلان کو قبضہ میں لے لو۔ اول تو میں سرکاری ملازم عدیم الفرصت۔ دوسرے آخر وقت میں خود احقر شدید بیمار والد صاحب مکان پر تھے میں بھوپال میں۔ قابل سفر نہ تھا۔ تیسرے۔ کچھ جھجھک بھی۔ الغرض سب کو علم تھا غفلت سے جب ہوش میں آتے تو فرماتے محمود کہاں ہے۔ الغرض مجبوراً قلم بند فرما کر اجازت دیتے ہوئے رخصت ہو گئے بعد ایک سال کے جب میں مکان پر آیا۔ ارادہ کیا کہ پڑھ ڈالوں ایک بزرگ سے ملاقی ہوا فرمایا کہ موکلان کو قبضہ میں لانے سے کیا مقصود ہے۔ قیود پابندی اور ہوس دنیا بدعات خرافات کا خاتمہ میری رائے نہیں ہے اگر ایسا ہی ہے درج خوش خیال کر دو مجھے انتہائی افسوس ہے

کر ڈالو کہ ثابت ہوا دوسرے غیر تجربہ شدہ عمل درج ہو رہا ہے۔ تیسرے عمل ہمزاد کے شائق اسکو کرلیں یہ اچھا ہے۔ موکلان کے نام یہ ہیں۔ عبد الواحد۔ عبد الصمد۔ عبد الرحمن اول یہ دعا یاد کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرۡدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسۡأَلُکَ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ الشَّرِیۡفَۃِ اَنۡ یُّجِیۡبُوۡلِیۡ اِلٰی مَا اُرِیۡدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ۔

اَنۡتُمۡ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ مَا تَعۡتَقِدُوۡہُ اِلَّا مَا اٰمُرُکُمۡ بِالۡاِجَابَۃِ

طریقہ پڑھنے کا یہ ہی۔ تمام عیوب سے اپنے کو پاک صاف کرکے بعد پابندی صوم وصلوٰۃ صرف جو کی روٹی نمک پڑی ہوئی نمازی بکار کھلایا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور چودہ دن تک صائم رہے مسجد میں تنہا پڑھے جنگل میں دریا کے کنارے۔ عطر لگائے وہاں کی دھونی کرتا رہے یا اگربتی سلگائے۔ نماز کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور اسی طرح بعد نماز تہجد ایکہزار بار بالبقیہ اوقات سونے میں دیگر وقت دلائل الخیرات یا درود شریف میں صرف کرے پندرہویں شب یعنی جمعرات کی رات کو سولہ ہزار بار پڑھے۔ معہ بسم اللہ شریف سورہ اخلاص پڑھنا چاہیئے بعد سورہ اخلاص ختم اوپر والی دعا پڑھیں فوراً حاضر سہ موکل ہونگے ان کا چہرہ نہایت چمکدار اور نورانی ہوگا۔ آکر سلام کرینگے اور دریافت کرینگے کہ کیوں طلب کیا گیا ہے ہم اس صورت کے تابع ہیں جو آپ حکم دیں گے بجا لائیں گے۔ اب وہ عامل عہد و پیمان لیں گے جو کئی شرائط ہیں۔ مثلاً پاک صاف رہنا قبرستان میں مردوں پر ہفتہ وار فاتحہ پڑھنا فقرا مساکین کی خدمت کرنا۔ خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ رخصت ہوتے وقت نام اور نشانی آنیکی

دریافت کرلینا۔ وہ ظاہر کرینگے اور فرمائیں گے تنہائی میں سورہ اخلاص پڑھکر جس کو نام لیکر طلب کروگے وہی حاضر خدمت ہوگا۔ کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ عہد و پیمان پر قائم رہنا۔ عبد الواحد کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہونچا دینا۔ عبد الصمد کا کھانے پینے کی چیزیں لانا۔ عبد الرحمن کا روپیہ پیسہ لاکر دینا کام ہے۔

مکالمہ ایک شیخ صدیقی باخدا سے۔ میں نے پڑھا ایک ہفتہ کے بعد حجرہ میں کنکریاں آنا شروع ہوئیں۔ دوسرے ہفتہ میں آوازیں اور شور و غل۔ پڑھنا بھول گیا خیالات منتشر ہونا شروع ہوگئے۔ سورہ اخلاص معہ دعا لکھی ہوئی پاس رکھی تھی ایک حرف بھی آنکھوں سے نظر نہ آتا تھا۔ مجبور ہوا۔ چھوڑنا پڑا۔ خدا کا شکر ہے نقصان سے محفوظ رہا۔

مصنف۔ کثرت سے مخلص کرمفرمانے توجہ دلائی۔ لیکن نہ مجھے تجربہ نہ ایسے عملیات پڑھے عمل ہمزاد کے شائقین کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے کسی بزرگ سے اجازت لیکر پڑھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

موسم سرما میں مکھن کی تجارت کرنا

روغن ناریل یا بناسپتی گھی یا روغن مونگ پھلی ایک سیر۔ شیر میش خالص ڈیڑھ سیر برف اور خالص پانی ڈیڑھ ڈیڑھ سیر۔ ایک ظرف گلی میں سب کو ڈال کر خوب بلو دو جم جائیگا اعلیٰ درجہ کا مکھن بنیگا۔ ہوٹلوں میں تیار رہتا ہے بازاروں میں فروخت ہوتا ہے۔ اگر ایک ہفتہ تک رکھنا ہے نمک خوردنی تھوڑا سا ملا دو۔ خراب نہ ہوگا۔

ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر ملائی اُتارنا

لکھنؤ کے ایک باورچی سے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا۔ کئی بار بنایا نفع خوب ہی۔ اول کتیرا ایک پیسہ بھر رکھ لو۔ اور ایک تولہ خالص گھی۔ دودھ کو ہلکی آنچ پر جوش دیکر اصل بالائی اوتار لو اب اس پر گھی پھریری سے ذرا سا گھماؤ اسی طرح کتیرا ذرا سا آس پاس چھڑکو۔ جو ملائی بنتی جائے اوتارتے جاؤ۔ گھی کے اشارے سے بالائی نرم اور اصلی بنتی جاتی ہے۔ اسی طرح ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر با آسانی بن جاتی ہے

آمدنی کا ذریعہ

یکم سے ۱۴ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عصر جانب قطب منہ کر کے (یا ودود) پڑھنا شروع کرے جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو سہ بار کہے یا دردائیل یا رقتائیل اسی طرح ہر تسبیح ختم ہونے پر دو ہفتہ کے بعد خوب کام چلنے لگتا ہے۔ جب تک ضرورت سمجھے پڑھے

تصدیق۔ حکیم فضل احمد صاحب گورداسپوری معالج چشم۔ خوب کام چلنے لگا۔ ممنون احسان ہوں۔ شفاء الہند شفیق میاں کو کچھ عرصہ کے لئے میرے سپرد فرما دیں تاکہ علاج چشم میں ماہر کر دوں

منعقد سیماب کا چاندی میں تبدیل ہو جانا

پیر عبدالکریم صاحب نمبردار ضلع شیخوپورہ بڑے بزرگ کامل ہیں آپ کا تحفہ مجھے عطا ہوا ہے۔ آپ بارہ سال تک عشق الٰہی میں مبتلا رہے نہ کھانا نہ پینا جنگلوں کی ہوا کھانا حضرت غوث الاعظم کی ہمیشہ تصانیف زیر مطالعہ رہتی ہیں آپ نے لکھا کہ نائٹریٹ آف سلور خشک مثل شورہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چینی کے برتن میں ڈالو اس پر سیماب ڈالدو

اور ایک قطرہ پانی کا تنکے میں لگا کر شورہ میں لگاؤ پارہ کا کچھ حصہ بیٹھ جائیگا۔ اب پانی میں ڈالکر تیزابیت دور کر دو اور دبا دبا کر کپڑے میں نکال لو۔ چند بار میں چھوٹی بڑی جتنی چاہو۔ گولیاں بنا لو پھر ہرتال گودنتی اور شورہ کا داب بنا لو۔ سیر بھر کی آنچ دیدو۔ نقرہ بن جائیگا۔ پھر پیر صاحب نے لکھا میں برابر بناتا رہتا ہوں لیکن وزن میں کم نکلتی ہے لیکن بہت اعلیٰ درجہ کی بنتی ہے۔

مصنف۔ نسخہ بالکل درست ہے۔ اسی طرح اور طبیب صاحبان نے مجھے لکھا کہ کاسٹک سے فوراً گولی بن جاتی ہے اور فاسفورس خشک سے بھی گولی بن جاتی ہے۔ لیکن یہ خام اس سے گولیاں بنتی ہیں اور میں نے اپنی تصانیف میں سیماب کے منعقد کرنے کی سیکڑوں ترکیبیں درج کی ہیں مقصود اصلی آج تک حاصل نہوا اور تا حال خوش خیال ہیں میری نیت ان نسخوں کے درج کرنیکی نہ تھی۔ لیکن بہت سے احباب کے آمدہ نسخے اور ان کا مجبور کرنا اور اطمینان دلانا خام گولیوں میں تو بالکل درست ہے پختگی سیماب کے لئے تین بوٹیاں کار آمد ثابت ہوئیں۔ برگ سداب کا عرق تمہارہ زقوم اور موسلی گئی بوٹی۔ لیکن بوٹیاں وقت پر ملتی نہیں نسخہ ناکارہ رہتا ہے ہم نے لکھدیا جن حضرات کو مل جائیں۔ چھٹانک چھٹانک بھر عرق اور دودھ کو جذب کیا جائے یعنی چوبہ دیا جائے۔ گولی پختہ ہوگی اور سب سے بہتر کام دہن کے ذریعہ خود بخود سیماب قائم ہو کر زر خالص میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بیخ ڈھاک سفید پھول والی کا مدار سفید پھول کی ردلی۔ دونوں کو کوٹ کر موس بنالی جاتی ہے گھریا میں عرق جھربیری عرق سفید پھول کماٹی عرق املی چھٹانک چھٹانک بھر حاصل کرکے اُسمیں بھر دو اور گولی رکھدو۔ سیر بھر کی آنچ دو ایسا دس مرتبہ کرنا۔ سرد ہونے پر نکالنا منعقد ہوگا اور خالص نقرہ رہے گا۔ چند حضرات نے بعد تلاش بسیار

تجربہ کرلیا ہے۔ یہ حضرات نامور اطباء صاحبان میں سے ہیں اور علم مؤسی میں کامل مہارت رکھتے ہیں۔

سیماب کا شگفتہ کرنا

حافظ حبیب اللہ خان انسپکٹر ٹیلیگراف ملک آسام ذی عزت مفتخر اور شریف خاندان سے ہیں آپ نے مجھے اپنی کمال محبت سے بڑا عظیم فائدہ پہونچایا ہے میں انکو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپکے والد صاحب مرحوم نے دو نسخے عطا فرمائے تھے اسمیں سے پہلا نسخہ یہ ہے۔ قائم النار سیماب ہو یا کسی اور ذریعہ سے گولی بنائی گئی ہو۔ تیزاب یا کسی زہریلی دوا سے بنی ہوئی ہو۔ شگفتہ ہو جاتی ہے لیکن وہ یہ دریافت نہ کرسکے کس کام آتی ہے۔ عقرقرحا صمغ عربی تال مکھانہ۔ انبہ ہلدی ایک ایک تولہ۔ سفوف بنالو۔ ایک پاپک صحرائی میں درمیان میں گڑھا کرکے گولی معہ اس کے زرش لحاظ کے رکھ کر اوپر ایک اور پاپک رکھکر محفوظ جگہ پر آگ دیدو۔ سرد ہونے پر نکال لو۔ اعلیٰ درجہ کی شگفتہ ہو جاتی ہے۔ کس کام آتی ہے خود تجربہ کرلو

دوسرا نسخہ ضیق النفس

ہزارہا مخلوق آتی رہتی تھی نوے فیصدی مخلوق دعائیں دیتی اور اچھی ہوتی ہماری زبان بھی اس نسخہ کی تعریف سے قاصر ہے۔

چھوٹی چھوٹی مچھلیاں خشک تمباکو کلکتہ والی۔ اروسہ کی پتی خشک ہر ایک پاؤ بھر نمک پانچوں قسم کے پاؤ بھر۔ ادرک خشک پاؤ بھر جنگلی بینگن کی پتی اگر نہ ملے بھٹ کٹائی کی پتی پاؤ بھر۔ تھوہر کی پتی خشک پاؤ بھر ظرف گلی آب نارسیدہ میں بعد گل حکمت کمہار کے آوے

میں رکھ دیں۔ تین یوم بعد نکلوالیں یا گج پٹ کی آنچ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب جدید بیمار ایک ہفتہ میں۔ قدیم اکیس یوم میں۔ کہنہ چالیس یوم میں۔ ہمہ صفت موصوف ہے ½ حصہ نسخہ بناکر تجربہ کرلیں ہزاروں مریض صحت یاب ہوں گے۔ ہم انسپکٹر صاحب کے ممنون احسان ہیں۔

دیگر عقد سیماب

پاؤ بھر رتن جوت کا پانی نکال کر اوسی میں جذب کریں بعد خشک ہونیکے اوسی کے لگدہ میں پانچ سیر کی آنچ دیں۔ گولی تیار ملیگی اسی طرح ریحان کے پتوں کا عرق نکال کر جذب کریں جب دہی کے مانند گاڑھا ہو جائے مسلم کیلے کی جڑ میں رکھکر اوسی کے ٹکڑے سے بند کرکے بعد گل حکمت مناسب آگ دیں منعقد ہوگا۔ یہ ہر دو نسخے مولانا مودود الحق صاحب ہزاروی نے بعد تجربہ بسیار روانہ فرمائے ہیں۔ اسی طرح توتیا سبز دو تولہ بلوری برتن میں ڈالکر دو سیر گرم پانی ڈالکر دو گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ جب حل ہو جائے زلال لے لیں اور دوسرے برتن میں کرکے ایک جست کا ٹکڑا ڈالدیں سرخ تانبا تہ نشین پانی کا رنگ سبز سے سفید جو ہوتا جائے اسے گرادیں پھر تہ نشین میں دو تولہ پارہ کھرل میں ڈالکر تیزاب گندھک چند قطرے پانی ملاکر ڈالیں اور مسکہ سا بنجانے پر پانی سے دھوتے جائیں کچھ دیر کے بعد نمک اور نوسادر سے رگڑتے دھوتے جائیں یہاں تک کہ صاف پانی نکلنے لگے کپڑے میں ڈالکر دبا دباکر نچوڑ لیں خام نکل جائیگا باقی بستہ ہوگا دو چار بار میں جسقدر چاہیں بستہ کرلیں۔ حضرت مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری کا یہ عطیہ نسخہ ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسی طرح کام لیتے ہیں۔ دنیا میں سیکڑوں طریقے ہیں جو ایک دوسرے کی

معلومات سے فائدہ اوٹھایا جاسکتا ہے اسی طرح فاسفورس خشک سے پارہ ایک منٹ میں بستہ ہوجاتا ہے۔ جب گولی بن جائے تو لہسن کا تیزاب خالص جرمنی ساخت والا جسکو جرمنی کاربالک ایسڈ کہتے ہیں ایک چینی کا پیالہ نیچے سے گل حکمت کرکے انگاروں پر رکھو اور نرم طریقہ سے جذب کرو۔ پارہ قائم النار ہوگا معتبر نسخہ جات کے علاوہ اور بہت سے نسخہ وصول ہوئے ہیں لیکن میں اس سلسلہ کو طول دینا نہیں چاہتا ختم کرتا ہوں اس کا لکھنا یہاں مقصود نہ تھا۔ بزرگ ہستیوں کا اصرار تھا مخلوق فائدہ اوٹھائیگی آپکا کیا نقصان ہے تعمیل ارشاد بجالانا پڑی

بہت اطمینانی پارہ مثل پتھر کے منجمد

اوّل ملتانی مٹی میں روئی آمیختہ کو نتہ حسب مرضی کرلیں اب ایک آہنی کڑاہی میں اس مٹی کی دیوار بلندی چار انگشت بلند بنائیں اوّل سے بھنگرہ سیاہ کا حسب ضرورت انتظام کرلیں اس دیوار کے اندر پارہ پانچ تولہ ڈالیں اوپر بھنگرہ سیاہ کا پانی دس تولہ ڈالیں نرم آنچ کریں جب خشک ہوجائے اور دس تولہ ڈالیں اسی طرح بتدریج ایک سیر پانی بھنگرہ کا جذب و خشک کریں اب پارہ مثل مسکہ کے منجمد ہوگا انشاء اللہ چند یوم سایہ میں رکھیں مثل پتھر کے منجمد ہوگا اگر اس کا کشتہ بنانا ہو تو بھنگرہ سیاہ۔ تخم ستلیاناسی۔ اجوائن خراسانی اس کے لگدہ میں رکھ کر بعد گل حکمت دس سیر گڈھے کے اندر بکری کی مینگنی کی آگ دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے کشتہ ہوگا اور نہایت مبہی غضب کا ہوگا۔ گولی قائم النار ہوگی اور کشتہ اس کا جاذب رطوبت بہت ممکن ہے رانگ کو نقرہ بنادے۔

کشفِ قبور

اللہ الصمد کا ایک عمل عملیات غفرانی میں درج کیا گیا۔ بیشتر حضرات مستفید نہ ہوسکے

حالانکہ بہت آسان عمل تھا۔ اب میں دوسرا عمل لکھ رہا ہوں جو بزرگان دین کا معمول ہے خود اس کے متعلق اپنا اظہار مناسب نہیں حقیقت امر یہ ہے کہ قلب کثافت قلبی سے پاک صاف ہو اور ریاضت باطنی سے دل منور ہو۔ اسوقت کشف قبور ہوا کرتا ہے اور اسکا راز ہر شخص پر ظاہر نہیں ہوا کرتا تفصیل کی ضرورت نہیں کہ آئینہ میں اگر قلعی اچھی دی گئی ہے صورت صاف نظر آئیگی بہرحال مختصراً یہ طریقہ بہت بہتر ہے کچھ عرصہ تک اسم ذات کا ورد رکھیں۔ اوسی کے بعد یا علیم یا مبین یا خبیر کو معمول بنائیں اور بعد مغرب روزانہ مراقبہ کریں۔ چند روز کے بعد پھر اسکو کریں۔ دیکھئے مراقبہ کیا چیز ہے۔ مراقبہ رقیب بمعنی محافظ اور نگہبان سے مشتق ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سالک بعض مراقبات میں اپنے قلب کی حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے مراقبہ کرتے وقت زبان سے یا دل سے اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ شاہدی اللہ معی ضرور کہنا چاہئے تاکہ یکسوئی پیدا ہو اور وساوس دور ہوں اس سے ایک قسم کا نور دل میں پیدا ہوگا یہ مراقبہ یہاں تک کیا جائے کہ خود گم ہوجائے۔ جب یہ چیز حاصل ہوجائے تو پھر اول قبرستان میں جاکر مردوں کو فاتحہ پڑھ کر بخشدے۔ پھر دو رکعت نماز سورہ انا فتحنا سے پڑھے پھر پشت کی جانب سینہ کے بالمقابل بیٹھے خانہ کعبہ کی جانب پشت رہے اب سورہ ملک پڑھے بعد ختم کہے اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور گیارہ بار سورہ فاتحہ اب پشت سے قریب ہوجائے اور اکیس بار یارب یارب یارب کہے پھر اکیس بار دو بار یا روح یا روح یا روح جانب آسمان ضرب کرے پھر یا روح الروح کی دل میں ضرب کرے یہاں تک کہ کشائش اور نور زیادہ اور پھر منتظر رہے اسکا جس کا فیض صاحب قبر سے ہو۔

ارشاد مرشد۔ بمقابلہ سینہ اہل قبر نشستہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ پنج صد دست دیکبار باین طریق کہ وقتے وَالرُّوْحِ بگوید ضرب بر سینہ اہل قبر و گاہ بر سینہ خود ضرب بہنر بعدش درود شریف طاق پس ازاں خالی الذہن گشتہ کہ وسوسہ در دل نیاید تصور صاحب قبر کردہ مراقب شود گم گردد۔ انشاء اللہ تعالیٰ احوال صاحب مزار منکشف گردد اول بار در تاخیر۔ مکرر سہ کرر فی الفور ملاقی شوند۔

مصنف۔ ناظرین کی اب حسرت نکل جائیگی۔ صاحب مزار سے فیوض حاصل ہونگے میں اسکو عمل کے دائرہ میں شمار نہیں کرتا۔

خلاصہ چند محبوب ترین حضرات کا = حضرت مرشدنا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے بعد مراقبہ کو معمول بنایا۔ خیالات کا ہجوم نہ جاتا تھا دو ہفتہ کے بعد اب سکون حاصل ہونے لگا ہی ترتا ہی سیر عبرت کے لئے کرتا ہوں غذا کم کھاتا ہوں۔ دروغگوئی سے تو مجھے اول سے ہی پرہیز ہے اکل حلال میسر ہے ترک حیوانات جمالی اور بُو دار اشیاء سے مجھے احتیاط ہے۔ اور حضور والا کے فیوض تحریری بڑے غضب کے ہیں۔ یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ آپ ہی کچھ.. اللہ اکبر بفضلہ انجام مبدل بہ راحت ہو گیا۔ مزید اظہار پھر۔

تنبیہ۔ صاحب قبر کے واقعات علیحدہ علیحدہ پیش آتے ہیں اس سے اُن واقعات کو لکھنے کے لئے اس کتاب میں گنجائش نہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مہاجر مکی کا تحفہ

منقول ہے جو شخص روزانہ کسی ایک وقت مقرر کرکے یکسوئی کے ساتھ بارہ صد مرتبہ

روزانہ پڑھیگا ایک چلہ کے بعد وہ اثرات قائم ہونگے کہ باید شاید یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔

مُصنّف = زبان تاثیر سے خالی ہے ذکر الٰہی اسکی یاد کو بڑھانا اس لئے یہاں تک پڑھے کہ سوا لاکھ کے حساب سے چہار چند زکوٰۃ ہو جائے پھر آپ کی زبان بخدا اسی عمل کی تعریف کریگی

کیمیاوی کُشتہ الماس بنانا

الماس یعنی ہیرے کا کشتہ کرنا۔ آپکو کسی کتب میں نہ ملے گا۔ حضرت والد صاحب مرحوم کا نسخہ اوّل کشتہ بھر زہر بناکر اس کے بعد زر خالص بنانا بالکل آسان ہو جاتا ہے چونکہ بہرہ بنانے میں اول ہیرے کا کشتہ ایک ماشہ ملایا جاتا ہے اس لئے اول الماس کا نسخہ درج کیا جا رہا ہے۔ میں نے دو مرتبہ نسخہ بنایا۔ اول بار بلا کشتہ بنایا بہرہ تو بن گیا لیکن زر خالص تیار نہیں ہوا۔ دوسری بار کشتہ شامل کیا تو صحیح نسخہ بنا۔ قرص یعنی بہرہ بعد، چونکہ مختلف طور ریز ریزوں سے لیکر بنایا تھا۔ اس لئے گلوا کر نکال کر سب کا دیدیا۔ اس کے علاوہ اگر کشتہ بنانے میں زحمت معلوم ہو تو اصلی دانہ فرنگ جو مس پر سنہری کس دیتا ہے اسکو باریک پیسکر شامل ایک ماشہ کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ فارما کو پیا میں مکمل درج کیا گیا ہے وہ ختم ہو چکی بہت عرصہ ہو گیا اور اب طباعت میں دس گنا مصارف پڑتے ہیں اسی لئے طباعت رکی ہوئی ہے احباب کے شدید اصرار پر ہم دونوں نسخے یہاں درج کئے دیتے ہیں اور تصدیقات اس کی کثیر تعداد میں وصول ہو چکی ہیں اسکو نظر انداز کرتے ہیں۔

(الماس چھ ماشہ) ورق نقرہ ایک تولہ سرکہ تیز و تند چھٹانک بھر۔ دونوں کو تین دن خوب سحق

کے سفوف بناؤ اور علیحدہ رکھو۔ پھر توتیا سبز عمدہ ہرتال طبقی۔ نوسادر اصلی پارہ ہر ایک پانچ تولہ لو اور اب بطریق مودنہ جوہر اڑاؤ (جس طرح نوسادر پودینہ کا جوہر ایک ظرف گلی میں رکھکر اڑایا جاتا ہے) اس جوہر کو علیحدہ محفوظ کر دو۔ اب ورق نقرہ سرکہ والا سفوف ایک پختہ اینٹ میں گڑھا کر کے اسمیں رکھو اور جست کا کٹورہ رکھو۔ پینڈی پر تر کپڑا رکھو اور چھ پہر بیری کی لکڑی کی آنچ دو اور بعد نکالو۔ یہ کشتہ ہوگا۔ اب دونوں کشتوں کو تین دن کھرل کرو۔ اور پھر اسکا سرد ہونے پر فرش لگاؤ الماس کو دیگر چار پہر بیری کی آنچ دو۔ دوسرے دن نکالو۔ اور جو جوہر نیچے کشتہ ہوگا اب کشتہ کو پھر چار پہر کھرل کرو۔

اور پھر دوبارہ اسی طرح عمل کرو اور ہر بار پانچ پانچ سیر کی آنچ دو اسی طرح چودہ آنچ دینا چاہیئے۔ اب الماس کو ٹو۔ اور دوبارہ کشتہ میں رکھ کر آنچ دو۔ پھر کشتہ اور نقرہ علیحدہ کر کے صرف جوہر نوسادر اور توتیا ملے میں آنچ دو (اب جوہر کو علیحدہ رکھ لو۔ یہ پھر کام دیگا) پھر کشتہ نقرہ جو رکھا ہوا ہے اسمیں سیماب بازاری ملا کر بستہ کرو۔ اور فی تولہ دو سرخ کشتہ ملا کر گولیاں بنالو۔ اور جوہر جو رکھا ہوا ہے۔ وہ گولیاں دبا دبا کر آگ دو کشتہ باقی جوہر فرار شد۔ اسی طرح ایک ایک گولی کا کشتہ کرتے چلے جاؤ۔ یہ کشتہ سیماب نقرہ اور الماس کا ہوگا۔ اب ایک تولہ مس مصفی پر ایک سرخ کافی ہوتا ہے۔

تصدیق مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم دہلوی ۔ نسخہ الماس بالکل درست اور صحیح ہے۔ تاج الاطباء صاحب کے والد بزرگوار مولانا سید واجد علی صاحب کو میں نے دہلی طلب فرما کر اپنے سامنے کشتہ بنوایا جو بہترین اعلیٰ درجہ کا تیار ہوا اور قرص بہرہ بنوایا اور

زر خالص تیار ہمارے سامنے ہم نے خود کیا میں ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ کہ ایسا بیش بہا نسخہ سہل الاصول میری نظر سے نہ گذرا تھا۔

زر بُہرہ بصورت قرص بنانا

چھ تولہ زر خالص کا ایک باریک پتّر بنواؤ اور چھ ماشہ پارہ پتر پر چڑہا دو خود بخود چڑہ جاتا ہے سفید پتّر ہو جائیگا اب بارہ تولہ گندھک آملہ سار لو اسمیں سے چھ ماشہ گندھک۔ المونیم کے کٹورے میں رکھ کر آگ میں رکھو گندھک نیل بنجائیگی اسمیں ایک ماشہ کشتہ الماس ڈالدو اور تین ماشہ پارہ اور ڈالو جب سیماب چرخ کھانے لگے اور سرخ ہو جائے کھرل میں ڈالکر مثل سرمہ کے باریک کرلو۔ اب ببول کے گوئلے دہکاؤ اور خفیف خفیف پانی کی نمی پتروں کو دیکر سرمہ بطور ضماد پتروں پر چڑہا دو۔ اور آگ کے گوئلوں پر پتر رکھدو اوپر سے ساڑھے گیارہ تولہ گندھک پیسکر اس پر ڈالو کہ خوب پترا چھپ جائے جب جذب ہو جائے دوسری طرف پلٹ دو اور اسی طرح الٹتے پلٹتے پوری گندھک ختم کردو۔ پھر سرد ہونے پر ہتیلی پر رکھکر توڑ مروڑ کر گھریا میں رکھو ذرا سا سہاگہ ڈال کر گلاؤ جب گل جائے۔ زمین میں گڈھا بقدر اندازہ کر کے اسمیں بہت سہاگے سے چمٹی سے پکڑ کر ڈالدو ہلنے نہ پائے ورنہ سوراخ ہو جائیں گے۔ سرد ہونے پر قرص نکالو۔ یہ بُہرہ طلا تیار ہوگیا۔ اگر چاندی کا بہرہ بنایا جائے تو یہی ترکیب ہے۔ چاندی کے قرص سے چاندی بنے گی۔ واضح رہے کہ بلا کشتہ الماس ڈالے کوئی چیز نہ بنے گی۔ اور جب قرص سے زر یا قمر نکالنا منظور ہے تو ماء الحیات یعنی سہاگہ شہد گھی کی مدد سے نکال لو سب نکل آتا ہے۔ اب پارہ کی گولیاں دس پانچ بنا کر رکھ لو۔ اور اس قرص کی مدد سے جسقدر گولیاں جب جب چاہو بنالیا کر

اور کشتہ میں دیدہ و قرص کو محفوظ رکھو اور اہل معلومات سے دور۔

سیماب کی گولیاں بنانا

آبخورہ مٹی کا لو اس میں پارہ ڈالو اور قرص ڈالدو۔ آگ پر رکھو۔ یا چک دشتی کی ہوا دیکر سرپوش بید عار کھدو اوپر پانی ڈالدو جب پانی گرم ہو جائے۔ بہارے سے جماد کر پارہ زیرین سرپوش چمٹ جائے او انگلی سے اندر جھاڑدو۔ پھر کپڑے میں دبا دبا کر نچوڑ دو۔ بستہ رکھ لو۔ خام کے لئے پھر یہی طریقہ ہے۔ واضح رہے کہ ہیرے کا کشتہ ملا کر قرص تیار ہوا ہے اس لئے یہ پارہ کی گولی قائم النار ہو گئی

کشتہ کا نسخہ یہ ہے

انیٹ پختہ پاؤ بھر۔ گیرو اور سوڈا خوردنی آدھ آدھ پاؤ اول الذکر دونوں کو خوب باریک کر لو اس کو شیرہ مدار سے اتنا تر کرو کہ تین دن دوا تر رہے۔ ایکدن میں یہ کام ہو جانا چاہیئے یہ دوا دو ہفتہ تک کام دیگی۔ اب تین دن گذرنے پر سوڈا خوردنی ملاؤ اور کسی ظرف گلی میں مخلوط کر کے رکھو۔ چھ ماشہ یا نو ماشہ یا ایکتولہ کی گولی دو سکوروں میں زرش لحاف دوا کا دو۔ درمیان میں گولی دبا دو ڈھائی ڈھائی تولہ دوا ہو تو ڈھائی سیر کی آنچ محفوظ جگہ پر دو۔ سرد ہونے پر نکالو گولی زر خالص کی صورت میں برآمد ہو گی۔

مصنف۔ تصدیق مسیح الملک ثانی کی درج ہو چکی ہے اور خود میں نے اور والد صاحب مغفور نے تجربہ فرمایا میرے سامنے قرص کو ماء الحیات سے گلا کر جن جن عزیزوں سے سونا لیکر فراہم کیا تھا۔ دیدیا گیا۔

چار مرتبہ یہ نسخہ بنا۔ مجبوراً ہیرہ گلوادیا۔ تقرب الی اللہ اور نیت کے ثبات میں فرق نہ آنا چاہیئے خدا کو علم ہے۔ کہ آئیندہ ناکامیاب کیوں ہونیگا۔ ہیرہ ایکبار بنالیا عمر بھر کام دیتا ہے۔

جُملہ اَمراض کا علاج پارہ کے ذریعہ

اوّل پارہ کو خوب صاف کرلیں۔ پھر پانچ سیر پانی میں پانچ تولہ ڈالکر جوش دو نصف پانی رہ جائے اتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر لو۔ اور ہر بار اسی پارہ کو کام میں لاؤ۔ اگر تیز کرنا ہے دس تولہ ڈالدو۔ مقدار خوراک پانچ تولہ ہے۔

ہر مرض کے لئے ایک بدرقہ ہوا کرتا ہے۔ تشریح کی ضرورت نہیں اطبار صاحبان خود واقف ہیں مثلاً۔ قلب پر گھبراہٹ ہے پریشانی ہے شربت انگور شربت انار شیریں بجائے میں یہ دوا نہیں دی جاتی جبکہ موسم گرما ہو۔ ورنہ شربت بنفشہ اصلی کے ساتھ پلاؤ۔ الغرض مردونکے عموماً اور عورتونکے لئے خصوصاً زود اثر ہے۔ ہارد المزاج انسان زیادہ فائدہ اٹھائینگے پچیس سال سے تجربہ ہو رہا ہے۔

حلّ المشکلات

یا بدیعَ العجائبِ بِالخیرِ یا بدیعُ بارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ مطالب کے حل کرنے میں غضب کا موثر ہے صرف بارہ یوم پڑھنا کافی ہے تسخیر بھی اچھی ہوتی ہے۔

کبریتِ احمر

یہ نماز قضاء حاجت جس کا ذکر آگے آتا ہے اسم اعظم شریف اسمیں پنہاں ہے سب نمازوں سے افضل اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ثابت ہے حصول مطلب کے لئے جیز جلالی ہو

یا جمالی کبریت احمر کا حکم رکھتی ہے حضور کا فرمان ہے کہ یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی
ہے کہ مچھلی کے شکم میں فرمائی تھی جو مسلمان جس غرض اور جس مطلب کے لئے اس آیت پاک
سے دعا کریگا مستجاب ہوگی اور حقیقت امر یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور عدیم النظیر
کمال سریع الاثر ہے مشائخین عظام اسکی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں الغرض
اسکی ذات تاثیر میں کچھ شک نہیں اس لئے کہ کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسکی صحت کلام پاک سے
بھی اور حدیث شریف سے بھی ہو یعنی احادیث صحیحہ سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی
ماسوا اس کے کلام پاک میں اس دعا کے مانگنے والے کے شان میں فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ آیا ہے یعنی ہم قبول کرتے ہیں اس کی دعا کو اور نجات
دیتے ہیں غم سے جنہوں مطلب بارہ ہزار بار پڑھنا چاہیئے نہو سکے تو اول آخر درود شریف
اکیس اکیس بار اور بارہ صد مرتبہ اس دعا کو اور اگر ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک محفل میں چند اشخاص
بیٹھ کر پڑھیں تو ایک شب میں کام ہو جاتا ہے۔ اس دعا کو آیہ کریمہ کہتے ہیں۔ بزرگان دین
سلف صالحین نے بہ نظر سہولت نماز قضاء حاجت کو فی الفور کام ہو جانے کے لئے بتلایا ہی
چنانچہ ہزارہا مرتبہ پریشانی میں اس نماز سے کام لیا گیا۔ لوگوں کو بتلایا گیا بڑی تیر بہدف نماز ہے
اس نماز کی تعریف آپ ہی کی زبان خوب کریگی۔

نماز قضاء حاجت

چار رکعت نماز قضاء حاجت جو مشکلات درپیش ہوں ذہن میں تصور کرتے ہوئے نیت
باندھے اول رکعت سورہ فاتحہ ایک بار اُس کے بعد یہ دعا اسکو آیہ کریمہ کہتے ہیں جس کا ذکر اوپر
آچکا ہے

آچکا ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ اسکو یکصد بار پڑھو دوسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ تیسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد۔ أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ یکصد بار چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قالو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔
یکصد بار پھر بعد سلام کے رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ یکصد بار۔

فائدہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ یہ چاروں آیات اسم اعظم شریف ہیں۔ انکی
وساطت سے جو حاجت طلب کرے۔ بر آئے جو دعا مانگے قبول ہو

مصنف۔ کفش بردار کو مشائخ دیوبند سے حاصل ہوئی ہے اپنے معمول کے فوائد کے اظہار مناسب
نہیں اشد ضرورت میں ناظرین اسکی بدولت سارے غم غلط کر سکتے ہیں نیز مشائخین نے اس نماز
کے پڑھنے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ شرف قبولیت استجابت اور پریشانی و غم کے لئے اُس
احکم الحاکمین کے دربار میں دعا فوری مستجاب ہوتی ہے۔

اشد ضرورت میں صرف ایکبار ورنہ تین بار ضرور پڑھے۔ بڑے بڑے عقدے لاینحل حل
ہوتے ہیں۔

سوال۔ ایک مرید صاحب۔ اگر روزانہ نماز معمول بنالی جائے تو فتوحات غیبی بھی حاصل ہو سکینگی
جواب۔ آپ ماشاء اللہ ایک ذکی الطبع فراست داں انسان ہیں۔ قانون اور قواعد کے
تحت کام ہوا کرتے ہیں۔ کل آپ یہ فرمائیں گے کہ کیا مرد بھی اس نماز کی بدولت عورت بن سکتے
ہیں۔ آپ کا مرید ہونا کسی مذاق کے ماتحت ہے بے ادب محروم ماند از فضل رب ذوالمنن

ے سبکدوشی ہوگی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی۔ ظلم سے نجات ملے گی۔ دشمن مقہور ہوں گے جملہ کاموں میں خیر و برکت ہوگی۔ اس نیت سے آپکا۔ جی چاہے معمول بنالیں۔

دوسرا خط۔ دست بستہ معاف فرمایئے۔ وقت کا تعین فرمادیں اور شمار کس طرح یاد رہیگا

الجواب۔ زبان سے کہدینا معافی میں داخل نہیں ہے۔ سوچ سمجھ کر سوال کرنا چاہیئے اچھا معاف ہے ہمیشہ یکسوئی بعد نماز عشاء تہجد ہوا کرتی ہے۔ وسعت رزق کے عمل قبل نماز فجر بعد سنت یا بعد نماز فجر طلوع آفتاب پر جبکہ مشتری کا وقت ہو جو ایک گھنٹہ رہتا ہے۔ اسکے علاوہ خوب سمجھ لو۔ اگر کامیابی نہو تو۔ بددل نہ ہونا چاہیئے اللہ پاک تمہارے دلوں کے حالات سے باخبر ہے پھر اسکی بارگاہ میں سر بسجود ہو پھر ہو اور پھر ہو۔ اسماء الٰہی کے پڑھنے میں ایک خاص راز بھی ہے وہ یہ کہ بواسطہ دعا محمد الرسول اللہ علیہ وسلم طلب کرنا چاہیئے اور محبت جب تک کہ جان سے مال سے اولاد سے برف سے اور گھر والوں سے زیادہ نہ ہوگی اوسیقدر دیر ہوگی ہم چند اشعار آپ کو مانی الضمیر پردہ پوشی اور غائر نظر سے دیکھنے غور کرنے سمجھنے اور اسپر عمل کرنے کے لئے خود اپنے بنائے ہوئے پڑھکر سناتے ہیں۔ میں شاعر نہیں تک بندی ہے سنئے اور یہ بات پیدا فرمایئے۔

مجاز عشق حقیقی کا راز ہو جائے	بتوں کے حسن سے دل بے نیاز ہو جائے
جو بے نیاز سے راز و نیاز ہو جائے	ہمارے دل کی تمنا کو ناز ہو جائے
ہوں محو آنما حقیقت میں شب سے تا بہ سحر	کہ دو رکعت سے فجر کی نماز ہو جائے
زکوٰۃ حسن کی اپنی جو تم ادا کر دو	یہ عمر خضر سے بڑھکر دراز ہو جائے

تمہارے رخ کی توجہ جو ذرہ بھر پڑ جائے	ذراسی پرتو سے دل سرفراز ہو جائے
ہمارے دل کا یہ محمل ہے تن بشکل عروس	مثال قیس یہ لیلیٰ نواز ہو جائے
یہ آرزو ہے تیرا بندہ بنکر ایسا رہوں	کہ یہ غلام بصورت ایاز ہو جائے
یہ خاکسار ہے محمود خاکساری میں	کہیں جہاں میں نہ یہ فاش راز ہو جائے

شمار کی آسان ترکیب یہ ہے۔ نیت باندھنے کے بعد شمار میں دونوں ہاتھوں کے پوروں رکھیں ایک اونگلی کو ذرا اوٹھایا تین بار اب اوسی کو اپنی جگہ پر دبا دیا۔ دوسری اوٹھائے اسی طرح شمار پندرہ ہوا۔ پندرہ دوسرے ہاتھ کی تیس ہوئے سہ بار ایسا کیا۔ (۹۰) ہوئے پھر ایک ایک بار سب اونگلیاں اوٹھائیں دبائیں پورے یکصد ہو گئے یہ طریقہ ہے۔ صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار عالم ہر پریشانی اور مصیبت سے ہم ایسے عاصیوں کو نجات دے۔ آمین یا رب العالمین

آیۂ کریمہ کا موکل مع جن و انس ایکبار پڑھنے سے تابع قطب الاقطاب کا فرمان۔

یہ ایک جلیل القدر درویش کامل بمدارج علمیا کے بزرگ ہیں ارشاد فرمایا کہ فقیری بغیر رضا اور تسلیم کے حاصل نہیں ہوتی۔ فقیر کو نان جوین پر بسر کرنا چاہیئے اور اسکو پڑھ کر سنایا جسم لرزہ براندام ہوگیا اللہ اکبر اس کے پڑھنے سے ہیبت معلوم ہوتی ہے صبح اور شام ایک ایک بار پڑھ لے کوئی عمل نہیں ہے اس عمل کے تابع آٹھ موکل ہیں باقاعدہ تکمیل بہت مشکل ہے اس لئے بعض حضرات روزانہ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھتے ہیں اسکا پڑھنیوالا ہمیشہ بے خوف و خطر رہتا ہے دلیری پیدا ہوتی ہے اور بڑی زبردست طاقت کا حامل بن جاتا ہے۔ غصہ بڑھ جاتا اور جلال پیدا ہو جاتا ہے اور لوگ بری طرح خوف کھاتے ہیں۔

مصنف: مجھے تو خود اس کے پڑھنے سے ڈر معلوم ہوتا ہے میرے عزیزوں نے ہزاروں بار کہا کہ استغفر غصہ۔ گھر بھر کو بھولے کھائے جاتے ہو۔ غصہ فرو کرنے کے لئے یا حلیم یا رب یا رؤف یا منان یہ چار اسم ایکبار میں پڑھو اور ایک تسبیح معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار اور میرے خیال ناقص میں صبح شام ایک ایک بار کافی ہے سب تجربہ کی بات لکھتا ہوں اور کیسی مشکل ہو بفضلہ سب حل ہوتی رہتی ہیں۔

خدا جانے پڑھنے پر چند روز کے بعد کیا کیا باتیں حل ہوں وہ لطف آتا ہے کہ باید شاید خدا کو علم ہے کہ میں نے تمام سربستہ راز محض رفاہ عام طشت از بام کردئے اب آئندہ مقصود نفع ہی تھا۔ ورنہ اور تصانیف میں یہ چیزیں نہ ملیں گی جو خاک چھانکر کفش برداری کے بعد حاصل کرکے درج خوش خیال کردی گئیں اور دنیا داروں کا جو فی زمانہ اکثر حضرات جو نا اہل ہیں ان کی جہالت کا جواب یہ ہے کہ کیا کمال کیا ٹکے کمانے کی خاطر کیا گیا۔ خیر اجر اللہ کے نزدیک ہی دو دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا کافی یا شافی یا ہادی یا لطیف اجب یا دوقائیل انت وحدہ املک من الرجال والارضین انت یا مذہب سامعا ومطیعا بحق الحمد للہ رب العالمین وبحق ملک الغالب علیکم امرہ المجد وبحق طھیل وقل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا اقسمت علیکم یا کرکر سائیل سخر لی قلوب جمیع بنی آدم وبنات حوا الحرمت سیدک کھوذین وبوشین انت جیئ بالسماء تحت تحضر

تحضر و لمسخرات الجن والانس یا قادر الملکوت والجبروت والاھوت والھاھوت سخرلی قلوب کل شئ بقدرتہ وبعظمتہ لا الہ الا اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین وبحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔

فائدہ: اس کے پڑھنے سے اور بہت سی باتوں کو فائدہ پہونچ سکتا ہے اور دوسروں کو بھی پہونچا سکتا ہے۔ ترجمہ اسکا کرکے سمجھو اور اپنی عقل سے کام لو۔

دنیا میں سب سے بڑا بھلا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اسمیں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہیں۔ سفید دانے یک رنگ گیارہ عدد موٹھ کے لیں نجا قطب منھ کرکے دایاں پیر بائیں پیر پر رکھکر اس آیت پاک کو گیارہ بار پڑھیں وہ آیت پاک یہ ہے وبالحق انزلناہ وبالحق نزل ۃ اور دانوں پر پھونک دے۔

اب تمام دانے ایک ظرف گلی میں رکھ کر سرپوش بند کرکے آرد گندم پھر اسکو اپنے مکان میں دفن کردیں۔ اسکے بعد بطور ادائے زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھکر حضور سرور کائنات فخر موجودات رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی روح پر فتوح کو اس کا ثواب بخشدیں۔ پھر روزانہ حسب التعداد جسقدر ہو سکے پڑھتے رہیں۔

تسخیر خلائق کے لئے عجیب وغریب چیز ہے۔ عامل ہو جانے پر حلم بردباری خوش خلقی وسعت حوصلگی اختیار کریں اللہ کی مخلوق کو ہر طریقہ سے فائدہ پہونچائے آپ کو چاہئے خیرات یتیموں بیوگان مسکین غربا فقرا کو کھانے سے لباس سے اور جس جس طرح فائدہ پہونچایا جا سکے پہونچائیں اس عمل کو خدمت میں پیش کرنے پر مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری۔ مولانا عبداللہ صاحب

انگرائی۔ مولوی ظہور الدین صاحب بدایونی۔ عبدالغفور صاحب بنگال اور حیدرآباد دکن وبھادلپور
وغیرہ وغیرہ کے حکماء صاحبان نے پچیس پچیس روپیہ نظر فرمایا ہے۔

اسکی بدولت ہزارہا مخلوق کو فائدہ پہونچتا ہے تمام دنیا سے مخلوق کھنچتی ہوئی چلی آتی ہے
(راز) تعداد سوالاکھ پوری کی گئی۔ لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ روحانی تصرفات ہیں۔

ذریعہ جواب یہ معلومات ہوئیں۔ کہ زبان کے اثرات زائل ہو چکے ہیں اکل حلال اور
ترک حیوانات سے کام لیا جائے زکوٰۃ چہار چند ادا کی جائے بجنسہ یہی بات حاصل ہوگی ایک صاحب
صوفی نے ایسا ہی کیا اور صرف ایک چار کی پیالی بالائی پڑی ہوئی غذا میں تھی۔ آخر مخلوق کا ہجوم
بے پناہ آمد کا کچھ شمار نہیں آخر میں بدعات سرزد ہونے لگے۔ کورے بالم رہ گئے۔ میں نے تمام
ترعقدہ کشائی کردی ہے نذروں کی بھرمار نے صوفی صاحب کی عقل چرخ کردی۔ فاعتبروا یا
اولی الابصار۔

گمشدہ مال کی برآمدگی

مکان سے کوئی چیز اڑھ جائے یا غائب ہو جائے یا کوئی چور اٹھالے جائے بعد تلاش فوری
انا للہ وانا الیہ راجعون تین بار پانچ بار یا سات بار پڑھے پھر یا حفیظ بیس بار پڑھ دے
تاکہ مال محفوظ ہو جائے اول تو انشاء اللہ مل جائیگا ورنہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس آیت پاک
کو پڑھتا رہے اور تین دن تک برابر پڑھے اس عرصہ میں کیسی گمشدہ چیز ہوگی خود بخود گھر میں رکھی
ملے گی واضح رہے کہ آپ نے کئی بار اس جگہ کو اچھی طرح دیکھ لیا ہے لیکن پھر دیکھو پھر دیکھو اور
برابر اس آیت پاک کو پڑھتے رہو اور اعلان کرتے رہو کہ فلاں چیز میرے مکان سے غائب ہے مکان

میں ڈالدے اسی میں خیریت ہے ورنہ کلیجہ کٹ جائیگا۔ اب خوب غور کرے کہ لینے والا کون شخص
ہو سکتا ہے کون کون اس درمیان میں آیا گیا کس کس پر شبہ ہے یا ایسا فطرتی اور چالاک کون شخص
ہو سکتا ہے یہ حقوق العباد ہیں بلا وجہ اشتباہ معصیت کا باعث اور بدنامی علیحدہ بعض بڑے
خاندان کے لڑکوں کی آمدورفت ہوتی ہے اور وہ شاطر چور ہیں بیج نام لیا گیا تو پھر صورت
ناجائز دباؤ ڈالا کرتے ہیں۔ اب اس آیت کو برابر پڑھتے جائیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ اسقدر زبردست ہول دل
پیدا ہوگی کہ وہ فوراً چیز پھینک جائیگا۔ اگر تعویق ہو فوراً مشتبہ اشخاص کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے
لکھو اور ایک کورے لوٹے میں ایک ایک پرچہ ڈالو اور دو آدمی انگلیوں سے لوٹے کو اٹھائے
رہیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرو اور پہلا رکوع مبین تک پڑھو۔ اسی طرح ہر پرچہ کو ڈالکر
عمل کرو۔ چور کے نام پر لوٹا گھومنے لگیگا اور چکر کھائیگا سمجھ لو کہ یہ چور ہے۔ اب اور تحقیق کرو۔ اور
پھر یہ عمل کرو۔

ایک طشت پانی سے بھرو جس میں کم سے کم ایک بالشت اونچا پانی ہو سب مشتبہ اشخاص
کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے لکھو۔ اور گولیاں بنا کر آرد گندم میں ملفوف کرو۔ ان گولیوں پر ایک ایک بار
درود شریف اور آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر دم کرو گولیاں طشت میں ڈالو۔ چور کی گولی
اوپر رہے گی اور سب بیٹھ جائیں گی۔ اگر دو چار گولیاں اوپر رہیں تو وہ بھی شریک یا علم میں ان کے
ہے۔ ایسا کرو پھر مابقیہ گولیوں کو نکال لو اور پھر انہیں کے نام لکھ کر اور پھونک کر ڈالو۔ اب ایک
ہی گولی چور والی اوپر رہے گی اب یہ بات تحقیق ہو گئی کہ یہی شخص ہے اب چور کی صورت

اس طرح معلوم کرو نابالغ لڑکا آٹھ نو سال کا بٹھلاؤ اسکی دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر ملوا کر اُسکو کالک
لے کی اور سہیں تیل ذرا سا ڈال کر ملاکر ہاتھوں میں خوب لگا دو اور کھدو کہ دونوں ہاتھ ملائے رہے
اب اس عزیمت کو لکھکر سامنے رکھو عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحَرَّنْ فَتَحَرَّنْ فَتَحَرَّنْ ۔ جَبْنَبْكَ جَبْنَبْكَ
جَبْنَبْكَ شَفْلَقًا شَفِيعًا عَطِيشًا عَطِيشًا عَطِيشًا سُرُوْرًا أَسُرُدًا أَسُرُوْرًا أَسْهَلًا
سَهْلًا سَهْرًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا أَحْضِرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ
بِنْ دَاؤدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اب لڑکے سے کہو کہ ہتیلی میں خوب غور سے دیکھے تم۔ جو یا ارد جس کو
ماش بھی کہتے ہیں۔ نو دانے اول سے تیار رکھو۔ ہر ایک دانے پر عزیمت ایک بار پڑھو اور
پھونک کر مارو۔ یا ہلا پھونکے ہوئے جب پڑھ لو اس کے مارو۔ اسی طرح ہر ایک پر پڑھتے جاؤ اور
مارتے جاؤ۔ دیکھو خدا کی قدرت کیا نظر آتی ہے دانے ختم نہونے پائیں گے کہ چور کی صورت اُس
سیاہی میں صاف نظر آئیگی اور لڑکا چور کو پہچان لیگا۔ سیکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ مرے قصبہ میں بہت
سی چیزیں خود میری غائب ہوگئیں اسی طرح دوست احباب کی قیمتی قیمتی اشیاء۔ خدا کا شکر ہے
سب اسی ترکیب کی بدولت مل جاتی ہیں۔

اب اسپر بھی چور کہتا ہے کہ میں نے نہیں لیا اور کسی طرح قبضہ میں نہیں آتا۔ مارنے مرنے پر
تیار لیکن چیز دینے پر تیار نہیں تو پھر ایک یوم کا وقفہ دیکر یہ کرو کہ ایک چھری لو۔ اوسپر سورہ یٰسین
شریف کا ایک رکوع پڑھکر زمین میں گاڑ دو اور اسی آیت کو تین دن تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ
پھینک دیگا۔

مصنف۔ صرف انھیں تدابیر سے کامیابی ہوئی خود لوگوں نے آکر بیان کیا کہ بڑی ہول دلی پیدا ہوجاتی

ہے اور مجبوراً مال پھینکنا پڑتا ہے بغیر اس کے مفر نہیں۔ بسیار اطمینان کے بعد یہ مدابیر مناسب
درج ہوئی ہیں۔ اسکی بدولت دور دور کے لوگ آتے ہیں۔ میں ٹالدیتا ہوں ہاں وہ مال ملنا مشکل
ہوجاتا ہے جو ڈاکو یا چور آکر لیجائیں یا راستہ سے چیز آنے جانے والا غایب کردے اوسکا علم ہی نہیں
کہ آخر کس کا نام لیا جائے یہ دشوار طلب ہے اگر ایسا ہوتا تو محکمہ پولیس کی ضرورت کیا تھی سب
کام اسی طرح ہوجایا کرتا۔

آتشک کا بے مثل نسخہ

بنگلہ پان دو عدد پارہ تین ماشہ ایک ہاتھ میں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑ
رگڑ کر اسقدر ملیں کہ پارہ جذب ہاتھوں میں ہوجائے اور پان ریزہ ریزہ ہوکر ختم شد ہوجائے کم
سے کم تین یوم زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ اس کو جاری رکھیں۔ بیسن کی روٹی خوب گھی میں چور
کرکے کھائیں۔ اور اگر منہ آجائے تو خشک کتھ پھانکیں جسقدر پھانکا جائے منہ بھی اچھا ہوجائیگا
اور مرض بھی کافور ہوجائیگا۔

آیۂ قطب کا دنیا میں سب سے پہلا عمل ۱۸

تیر بہدف چیز ہے بارہ سال سے میرے معمول میں ہے اور چند بزرگ ہستیوں کو نذر کیا
گیا دعائے حیدری دعائے سیفی اور بڑے بڑے عمل اس کے سامنے ہیچ ہیں بشرطیکہ انسان پڑھے جائے
اور اُس کے ثبات قدم میں لغزش نہ آئے میں نے اسکی زکواۃ ادا نہیں کی بلکہ روزانہ ہر نماز
کے بعد دس بار معمول بنایا خود بخود زکواۃ ادا ہوگئی۔ احباب نے پڑھا اور اسکے صلہ میں بڑے
بڑے احسانات فرمائے اونکا میں تہ دل سے ممنون احسان ہوں۔ تحریک اشاعت کتب

میں نمایاں حصّہ لیا۔ اور لے رہے ہیں۔ میں اپنے خریداروں کا اس احسان سے بڑھکر دوسرا کرم نہیں سمجھتا کہ مخلوق کو نفع پہونچے اور اس طرح اشاعت مفید مطلب ذریعہ کتاب ہو۔ اندراجات اسمار کی گنجائش نہیں۔ دل میں جگہ ہے اور انتہائی قدر و منزلت میرے قلب میں ہے اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمانیوالا ہے۔ آمدم بر سر مطلب

عاملوں نے بجلیں خواص اس آیۂ قطب کے بیان فرمائے ہیں جب اسکی زکواۃ رفتہ رفتہ پوری ہو جاتی ہے تو مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے۔ دیکھو سورۂ آل عمران چوتھا پارہ نصف سے کچھ اوپر ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ سے الی آخرہٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک زبانی قرآن شریف سے دیکھکر یاد کر لو۔ اور روزانہ پڑھا کرو۔ بعد زکواۃ اسی طرح کام لو۔

نمبر۱ = بعد نماز فجر چالیس بار جو دعا مانگو قبول ہو۔

نمبر۲ ۔ کسی حاکم سے کوئی کام اٹکا ہوا ور اس کا ہونا دشوار معلوم ہوتا ہو۔ دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھ کر اس مصلّے پر تین بار پڑھو۔ مصلّے پر دم کرو اور منہ پر ہاتھ پھیر لو۔ مراد بر آئیگی

نمبر۳ = اس کا پڑھنے والا کبھی اس کے پاس سے پیسہ سے ہاتھ خالی نہیں رہتا آتا جاتا رہتا ہے

نمبر۴ = اگر عروج ماہ سے روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایکبار چالیس دن تک پڑھے عظیم تاثیر دیکھے

نمبر۵ = انیس دن تک (۱۹) بار روزانہ پڑھے غم سے بے نیاز ہو۔

نمبر۶ = دشمن کے مقابلہ کے لئے صرف ایکبار دشمن کے سامنے پڑھے دشمن مقہور رہو۔

نمبر۷ = ہلاکت دشمن کے لئے انتیس روز تک روزانہ (۲۹) بار پڑھے ختم شدہ ہو جائے۔

واضح رہے کہ موت اس کے قبضہ قدرت میں ہے اور اسکا ایک وقت مقرر ہے مارنے والے سے بچانے والا یعنی رب بڑا زبردست محافظ ہے اس لئے یہ ہوتا ہے کہ وہ غضب میں آجاتا ہے فرار ہو جاتا ہے ہر وقت بے چین از تکلیف شدید ہو بختی ہے جو مرنے کے مثل ہے اور تمیہ خلعر خواہ بر آمد ہو کر دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے بس اسی قدر کافی ہے اور اگر کسی کی موت کا وقت ہی اس پڑھنے کے درمیان میں مقرر ہے اس کا علم عالم الغیب کو ہے تو وہ مر جاتا ہے یہ آپ کا اختیاری فعل پڑھنے کا نہ ہوگا خوب سمجھ لو۔

نمبر۸ = دشمن کے مکان پر چار مرتبہ پڑھ کر پھونکنے سے خانہ خراب ہو۔ چنانچہ ایسا کیا گیا ہے ایک ہفتہ عشرہ میں مجبور ہو گیا۔ معافی کے لئے بیقرار ہو گیا اور معافی مانگ لی۔ الغرض یہ حربہ ذلیل و خوار کرنے کے لئے کافی ہے۔

نمبر۹ = اگر دشمن کے سامنے بالمقابل بارہ بار پڑھکر اس کے سامنے پھونک دے ایک ہی بار میں سرنگوں ہو جاتا ہے۔

نمبر۱۰ = اللہ اکبر اگر ایکہزار بار روزانہ ورد کرے خداوند جل وعلیٰ غیب سے روزانہ اسکا انتظام فرمائیگا۔ اور فراخی رزق بے پناہ ہو۔

نمبر۱۱ = فجر کی روزانہ سنت پڑھنے کے بعد دس بار روزانہ معمول بنالے اور اوّل آخر درود شریف ستہ ستہ بار آیت الکرسی شریف سہ بار درمیان میں آیۂ قطب دس بار۔ وسعت رزق خوب ہوگا

نمبر۱۲ = بافراغت رزق ملنے کے لئے دس دن تک دس بار۔ فراخی رزق کے لئے یہ سہولتیں بہم پہونچائی ہیں۔

نمبر۱۳= سلامتی اہل و عیال وغیرہ کے لئے روزانہ پانچ بار مداومت میں رکھے۔

نمبر۱۴- اگر کسی جلسہ میں جائے سات بار پڑھکر جائے اہل محفل تعظیم کریں۔

نمبر۱۵= اگر طاقت میں اضافہ مقصود ہو۔ لونگ اور شہد پر دم کر کے کھایا کریں۔ تعداد کا اظہار نہیں کیا گیا

نمبر۱۶= کیسا ہی آسیب زدہ ہو دائیں کان میں تین بار پڑھ کر پھونک دو۔ فرار شد

نمبر۱۷= دائیں کان میں تین بار دم کرنے سے نیش عقرب کا دفع ہو۔

نمبر۱۸= اگر دوران جنگ میں سولہ بار پڑھ دیا جائے دشمن فرار لشکر فتح یاب ہو۔

نمبر۱۹= ہر مرض میں سات بار اور درد کان میں چار بار دم کیا جائے جلد صحت درد فوراً دور ہو۔

نمبر۲۱= دنبل نکل رہے ہوں۔ سات بار پھونکا کریں۔

نمبر۲۲= ہر حاجت کے لئے اکیس بار پڑھیں۔

نمبر۲۳= بزدل اسپ کے لئے سوار ہو کر سہ بار۔

نمبر۲۴= شفاء مرض کے لئے پانی پر تین بار دم کرنا چاہیئے۔

نمبر۲۵= حفاظت جان کے لئے ہاتھوں پر تین بار دم کر کے تمام جسم پر پھیر لینا چاہیئے۔

نوٹ: ان جملہ پچیس خواص کا علیحدہ علیحدہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ تمام کاموں کے لئے بے نظیر ہے۔ اکل حلال صدق مقال اور پابند صوم و صلوٰۃ ہونا ضروری ہے اور پڑھنے کا مقصود کسی نتیجہ پر محمول نہ ہو۔ جو ضرورتیں یا مصیبتیں پیش آئیں وقت پر مقررہ تعداد کے موافق کام لے انشاء اللہ سر مو فرق نہ ہوگا۔ چونکہ مقہوری دشمن اور زبان بندی کے خواہشمند حضرات اس عمل کو مشکل سے پورا کر سکیں گے اس لئے دوسرے طریقے اور آسان مطلب لکھے جاتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے کئی عمل میں نے بڑے مستند حضرات کے بتلائے ہوئے کتاب میں درج کر دئے ایک عملیات نورانی میں درج ہوا۔ کئی اشخاص نے کئے کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ دوسرا صراط المستقیم میں درج ہوا۔ ایک صاحب چھ ماہ سے کر رہے ہیں اسمیں پڑھنا لکھنا کچھ نہیں ہے وہ فرماتے ہیں کہ صاف نظر نہیں آتا۔ تاج خوش خیال میں درج کرنے سے مجھے خود گریز ہے۔ دریافت اور جستجو سے معلوم ہوا کہ کلمہ پڑھنا چھوڑ دو لاحول زبان پر لاؤ۔ پیشاب پاخانہ سے واسطہ نجاست کی صورت میں رکھو تو آسانی سے قبضہ ہو جاتا ہے۔ استغفراللہ۔ ایسے ہی دو ایک شخص غلیظ کثیف طبقہ جہلا میں سے ایک ہندو ایک مسلمان جن کو مذہب سے کوئی واسطہ نہیں۔ میری نظر سے گذرے حال میں ابھی ابھی میرے کرمفرما نے مجھے لکھا ہمزاد کا عمل ایک صاحب نے پورا کر لیا ہے۔ اور ایک تصدیق بیس سال کا عرصہ ہوا جب آئی تھی کہ میں نے پورا کر لیا۔ بہر حال مجھے اب اس سے کوئی دلچسپی نہیں رہی دوسرے حضرت معزز کرمفرما نے لکھ کر بھیجا ہے اسی لئے میں درج کئے دیتا ہوں جس کا جی چاہے کرے یا نہ کرے۔ نہ میرا تجربہ اس کے قبضہ کرنیکا نہ مجھے اسکا چھوڑنا اور نہ بھگانا معلوم ہے آپ جانیں آپ کا کام جانے۔

یَاھمزاد والمُسَخّرات بحَقِّ یَا لَطِیْفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ بحَقِّ یَا بُدُّوحُ ایک چلہ روزانہ بعد نماز عشاء چراغ کے سایہ میں تصور جما کر روزانہ اکیسو اکیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ آگے کمی بیشی کے آپ مالک ہیں۔ مجھے نفلی عمل کیوجہ سے یہ نفرت پیدا ہوئی یہ علوی ہے۔

اگر حاضر ہونے میں کسر رہ جائے اور پڑھے۔ میں یہ اطمینان دلاتا ہوں کہ یہی عمل ایک

خاص شخص نے میرے تقریباً پچاس روپیہ خرچ ہو جانے کے بعد مجھے دیا ہے اور تقویت ہو گئی نادیکا فرماتا ہے کہ روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھا جائے ایک ہفتہ میں آنے لگتا ہے دوسرے ہفتہ میں بالکل صاف اور سامنے۔ تیسرے ہفتہ میں بات کریگا اور چوتھے ہفتہ میں پورا قبضہ میں آجاتا ہے۔ حاضر ہونے کے لئے آگے یا بدوح کے بعد تحفر و تحفر و تحفر د پڑھا جائے جب طلب کرنا ہو۔

مصنف: یہ عمل علاوہ یہ بہت بہتر ہے۔ مجھے مطلق یاد نہ تھا۔ ورنہ شائقین کو یہی عمل روانہ کیا جاتا

مقہوری دشمن

دشمن کو مقہور کرنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کو مقہور کرے یہ ایک بڑی چیز ہے۔ غصہ حرام ہے جہالت میں پڑ کر مشتعل ہو جانا اور کوئی کام بے جا کر جانا بعد میں افسوس کا موجب بنجاتا ہے دلیر انسان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے دوسرے جو از دشمن کے مغلوب ہو جاتے تک ہی بعض اشخاص اسقدر دبیئے آزار ہو جاتے ہیں کہ خدا کی پناہ اسوقت ہلاکت جان کا بیڑا اٹھانا پڑتا ہے خوب یاد رکھو مارنے والے سے پالنے والا بڑا زبردست ہے وہ تمہارے دلوں کے راز سے واقف ہے۔ اگر انصاف پر ہو۔ پھر بھی صبر کرو مجبوری ہو تھوڑا سا بطور عبرت نقصان پہنچا دو۔

ماہ قمری کے آخر جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لو۔ اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ مقام کی اور ویرانہ مسجد کی اور ویرانہ مکان کی۔ ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ سورہ الم ترکیف پوری پوری پڑھو پھر تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ ان تینوں مٹیوں میں ملا کر رکھ لو وقت ضرورت دشمن کے مکان میں ڈالدو دشمن خانہ خراب ہو گا۔

دیگر۔ سورہ لایلاف پوری روزانہ ایک تسبیح بعد نماز فجر پڑھ لینا دشمن کی زبان بندی اور تصور مقہور کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ معمول بنالے تاکہ آئندہ دشمن سے محفوظ رہے۔

۱۰۔ دشمن اور عیب چین کی نظر بندی۔

جمعرات کی اول ساعت میں دو نقش پر کرے ایک کو اپنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے دشمن کی زبان بند ہو جائیگی انشاء اللہ اور عیب چین یعنی عیوب نکالنے والی کی زبان میں قفل لگ جائیگا اس کام کیلئے ہمیشہ سیاہی ویسی قلم بنا کر کام لیا جاتا ہے ان تدابیر کو کام میں لانے کے بعد پھر ضرورت نہیں پڑتی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۲۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
	نام طالب		
	نام مطلوب		
۱۱	۱۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اگر اس سے زائد عاجز اور بے بس کرنا منظور ہے تو پھر یہ تدبیر عمل میں لاؤ۔ سات دن تک متواتر روزہ رکھو اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار درمیان میں یا قہار ایک ہفتہ تک بلا ناغہ پڑھو۔ ہر سوبار پڑھنے کے بعد دل میں خیال کرو اور خوب تصور دشمن کا جماؤ اور یہ خیال کرو کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آ کر اسکی کل کائنات کو جلا پھونک گئی انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو گا۔ درود شریف یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَھْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ذاتی خصومت کی وجہ سے ہرگز ہرگز یہ فعل نہ کرو۔ جب تمہاری جان اسکی شرارت سے خطرے میں ہو اور جواز ہلاکت پیدا شرعاً ہو گیا ہو۔

ایک اور آسان طریقہ ہلاکت عدد کا درج کیا جاتا ہے جو لوگ اسقدر محنت گوارا نہ کریں
اگر چاہیے کہ کسی دریا یا تالاب یا ندی یا کنواں پر کسی پاک مقام پر بیٹھ کر ایک کچی اینٹ اپنے ساتھ
لے جائیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کریں تصور نیت جو ہو ہر بار ختم سورت پر ایک لکیر کچی
اینٹ پر کھینچ دیا کریں اور ذرا غصہ میں آنکر خوب تیز منہ بنا کر سختی کا۔ اسی طرح اکتالیس لکیر اینٹ پر
کھینچیں پھر وہ اینٹ بہ نیت ہلاکت ظالم یا معزول افسر یا دشمن پانی میں پھینک دیں۔ اگر خاطر
خواہ نتیجہ برآمد نہ ہو۔ دوسرے ہفتہ بھر کریں۔ پھر بھی دل ٹھنڈا نہ ہو تیسرے بار کریں کچھ نہ کچھ ہو کر
رہیگا۔ ایسا دعویٰ نہ کیا جائے کہ ہم ختم کر کے ہی چھوڑیں گے مغروریت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے
ایسے معاملات کسی پر سوائے اپنے ظاہر نہیں کئے جاتے جو خدا نخواستہ دشمن کے ختم ہو جانے پر
ان کے عزیز تمہارے دشمن ہو جائیں اور خود تمہاری جان کے لالے پڑ جائیں۔

سیماب کی اصلی گولی

جنگلی برگ سداب کا عرق پانچ تولہ نکال کر ڈھائی تولہ پارہ میں کھرل کر کے جذب کر دو۔ گولی
نرم ہو گی۔ اسکو شست دو تاکہ پختہ ہو جائے۔
گل ارمنی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ عقرقرحا۔ خرمہرہ۔ سفوف بنا کر اس کا فرش لحاف ایک ظرف
(اتولہ) (اتولہ) (اتولہ) (اتولہ) (اتولہ)
گلی جو بہت چھوٹی ہو۔ اسمیں رکھ کر ڈھائی سیر کی آنچ بعد گل حکمت خشک ہونے پر دو۔ گولی پختہ
اور قائم ہو گی۔
دوسرا تجربہ شدہ نسخہ۔ جنگلی پودینہ کا عرق پانچ تولہ نکالو اور جذب کرو جب ایک تولہ رہ جائے
طوطیا سبز عمدہ اسمیں ڈالکر پھر کھرل کرو حتیٰ کہ گولی بن جائے اسکو برگ حنا۔ ڈھائی تولہ مہندی کچھ

باریک پیسکر اس کے نیچے اور اوپر میں دیکر دو سیر کی آنچ پاچک دشتی کی دو گولی یہ کشتہ ہو جائیگی۔ مس پر
طرح کر کے دیکھو۔ میری تجربہ شدہ نہیں اطمینانی ضرور ہے۔

کچھ نہ کچھ روزانہ ملا کر یگا

بعد نماز مغرب اسکو ایک چلہ تک روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے یا روزانہ
نصف یا چہارم تعداد برابر برابر تقسیم کرے۔ لا الٰہ سنگوا دیجئے الا اللہ کچھ دلوا دیجئے۔
محمد الرسول اللہ کچھ بھجوا دیجئے۔ وقت پڑھنے کے خوشبو لوبان کی سلگانا چاہیے میرا تجربہ
شدہ نہیں ہے۔

عمل ہمزاد و ضروری ہدایات مع طریقہ تعلیم

احقر نہ تو عمل ہمزاد کا عامل ہے نہ کامل جو کچھ عامل ہمزاد سے مصدقہ معلومات ہوئی ہیں
بجنسہ درج کرتا ہوں جب عمل شروع کیا جائے۔ اوّل اس پر ایک نظر ڈالکر پھر شروع کرنا چاہیے
حال ہی میں دو تین اشخاص نے یا لطیف سے اور یا بدوح والے عمل سے قبضہ میں کیا ہے۔
عمل یہ ہے یا لطیفُ یا سریعُ تعداد روزانہ اکیس تسبیح ہیں۔ اگر تصفیہ قلب اچھا
ہے تو اکیس یوم ورنہ ایک چلہ پڑھنا پڑتا ہے۔
دو باتیں ضروری ہیں۔ اول پلک نہ جھپکنے کی عادت ڈالنا۔ دوسرے سایہ قد آدم پورا
ہو اب سنئے = نمازی پرہیزگار عمل چلا پورا کر سکتا ہے جسقدر دیر میں پلک جھپکے گی اسیقدر
جلد عمل پورا ہو گا۔ ایک ہفتہ قبل سے ذربت ترک کر دے۔ کھانا زود ہضم ہو اور بعد طعام شروع
نہ کرنا چاہیے۔ تنہائی ہو کوئی آنے نہ پائے۔ یکسوئی۔ اعتماد پر اتمام صحت عمل۔ تصور عشق ہمزاد

دغیرہ ہونا چاہیئے تاب صاف ہو۔ رات کا عمل ہے جاگنے کی عادت ڈالنا۔ ہوا موافق۔ عمل
بادضو پڑھنا مطلع غبار آلودنہ ہو۔ وقت مقررہ پر کام شروع کیا جائے۔ وقت پڑھنے کے
سیدھا کھڑا ہو۔ سایہ برابر ہو۔ گردن پر نظر جائے شہ رگ پر شب کا وقت ہے تو لیمپ دیوار
میں نصب کرے۔ لیمپ کی جانب پشت کرکے کھڑا ہو جب دو تسبیح پڑھ چکے نظر آسمان
کی طرف اٹھاکر دیکھ لیا کرے۔ بہت جلد ایک غباری جسم نظر آنے لگتا ہے جو اوّل ہیولی
کی شکل میں نظر آتا ہے۔ دوسرے ہفتہ میں ناک کان مُنہ معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
پھر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا سایہ نظر آتا ہے پھر صاف جسم نظر آتا ہے اور
قریب ہوکر سامنے آجاتا ہے۔ اور گفتگو کرتا ہے۔ کبھی سایہ ہی سایہ رہتا ہے کبھی دھندلا دھندلا
کبھی شیر کے مانند چہرہ۔ الغرض یہ باتیں مختلف طور پر ہوتی ہیں اس احاطہ تحریر میں لانا
مشکل ہیں۔ جملہ کام جملہ خدمت انجام دینا اوسکا کام ہے۔
ناجائز یا مملوکہ اشیاء کا طلب کرنا حرام ہے۔ اگر ایسا عمل کرایا گیا تو پھر یہیں سے بگاڑ شروع
ہو جاتا ہے۔ ورنہ خبریں لاتا۔ باریک باتیں بتلاتا۔ خدمت لینا یہ اُس کا فرض ہے کہ انجام دے
اور دیتا ہے۔ اگر آپ خود آسکو پریشان نہ کریں تو کوئی تکلیف نہیں پہونچاتا جب چاہو آزاد کر دو
ورنہ دست بستہ سامنے کھڑا رہتا ہے۔ جب تک انسان کرتا نہیں نشیب و فراز سے واقف نہیں
ہوتا۔ قدآدم سایہ کے لئے قدآدم آئینہ سامنے رکھا جائے شاہ ہمزاد کا اعلان صفحہ اول پر ملاحظہ ہو
نوٹ۔ ہمزاد کے بادشاہ کا مسخر کرنا میرے تجربہ میں آچکا ہے اور صرف تجربہ کرنا مقصود تھا۔ تمام
جھگڑوں اور مصیبتوں سے پاک صاف بے عیب بے ضرر اور بہت آسان ہے۔ اوسکا مشورہ کرنیکا

خط دکتابت سے یہ راز معلوم کرو۔

مشہور و معروف بوٹی سے مشرف بزیارت ہونا

قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور کا تجربہ شدہ تحفہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
خواب میں ہو جانا ارشاد فرمایا تھا کہ ماہ رجب کی جب اول جمعرات آئے بعد نماز فجر جنگل کی طرف درود
شریف پڑھتا ہوا روانہ ہو۔ اور جس جگہ پر گل منڈی بوٹی ہو۔ فوراً بسم اللہ شریف پڑھکر اسکو مع جڑ پھول
پتہ کے لے آئے اور خشک کرے۔ سفوف بنائے روزانہ ایک پڑیہ تین ماشہ کی پانی سے اتار جایا
کرے۔ سوتے وقت کھایا کرے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ مشرف بزیارت انشاء اللہ ہو گا۔ اگر کسی وجہ سے
تاخیر ہو۔ تو ایک چلہ تک یہ عمل کیا جائے۔
(مصنف) قواعد و آداب۔ پاکی۔ طہارت۔ لباس۔ بستر۔ اور حضور کی دل و جان سے محبت کا لحاظ رکھا جائے

عرش کا غیبی خزانہ

جو شخص بعد نماز مغرب ایک تسبیح درود شریف پانچ تسبیح لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر ایک
تسبیح درود شریف پڑھے۔ چندے مزاولت کرے۔ انشاء اللہ العزیز فتوحات غیبی سے مالامال
ہو۔ اور بہت کچھ پاوے۔
فائدہ۔ بعد مغرب شیطانوں کی چہل پہل زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہ چیز از حد نافع ہے۔
مصنف۔ اور اگر صبح کو طلوع آفتاب کے بعد ماشاء اللہ کی تسبیح یعنی (۲۵۰) مرتبہ اور ایک
تسبیح سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ بھی پڑھ لیا کرے عظیم فوائد شاہدکرے
راز و نیاز یہ نتیجہ پر غور رکھیئو الا دیر میں کامیاب ہوتا ہے۔ یہ ہمارا ناقص تجربہ ہے اس کے علاوہ

جو لوگ انتہا سے زیادہ پریشان اور صاحب خانہ بال بچوں والے ہوں اور روزی سے تنگ ہوں
تو عملیات نورانی حصہ چہارم میں سورہ مزمّل شریف کی زکواۃ جمالی طریقہ پر اکیس تیس مرتبہ سر برہنہ
کے کھڑا ہوکر دیکھ جس کا طریقہ کتاب میں ہے بعدہٗ اکیس نقش روزانہ زمین پر لکھ کر مٹا کر اکیس دن
میں اسکو پورا کرے۔ ایک اپنے پاس رکھیں۔ فتوحات غیبی ہونگیں اور انشاء اللہ خوب ہونگیں
ہم آپ کے اطمینان کے لئے مکمل پتہ کے ساتھ تصدیق درج کئے دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

صوفی عظمت اللہ صاحب شاہ جہاں پوریؒ۔ حضرت اقدس میں نے سورہ مزمّل شریف کی
زکواۃ جمالی طریقہ پر دیکر پھر نقش اکیس لکھتا رہا۔ کامیاب عمل بفضلہ ہوا تین ماہ تک بڑی زبردست
فتوحات رہیں۔ ایک دوست کی پریشانی دیکھکر اونکو بتلا دیا۔ عمل کے اثرات زائل اور اب میں کیا
عرض کروں ایک مسجد میں امام ہوں۔ اور جھاڑ پھونک بھی کرتا ہوں۔ اب کیا صورت کی جائے

راقم صوفی عظمت اللہ بقلم خود۔

جواب۔ آپ نے آٹھ سال کے بعد یاد فرمایا۔ اچھا ہوں۔ جوابی لفافہ سے استفسار فرمائیے تو
مناسب تدابیر سے آگاہ کروں گا۔ اور اگر آپ جوابی لفافہ سے معذور رہیں۔ تو۔ پھر سے دوبارہ
زکواۃ دیں پھر اسکو پڑھیں۔ بعد تکمیل عملیات غفرانی میں سورہ مزمّل شریف معہ یا مغنی کے جو تعداد
مقرر ہے اس کو روزانہ بعد نماز عصر پڑھیں انشاء اللہ اول سے زیادہ فتوحات ہونگے۔

کشتہ سم الفار شگفتہ کرنا

ایک خاندانی بزرگ طبیب کی بیاض بطریق حروف ابجد مقررہ الفاظ جسکو دوسرا شخص
نہ سمجھ سکتا تھا یہ نسخہ درج تھا۔ اول اسکی پریکٹس کی گئی۔ جب خدا خدا کرکے یہ نسخہ حل ہوا نہایت

صحیح ہے۔ سم الفار پانچ تولہ سالم ڈلی لو۔ اور مغز ارنڈ پاؤ سیر پیسکر اوس کا لغدہ بنا کر ڈلی کو اسکا
فرش لحاف دیکر ایک ہاتھ گڑھا کھود کر اوسمیں اپلے صحرائی پانچ سیر دیکر آنچ دو۔ سرد ہونے پر
نکالو۔ لغدہ کو گل حکمت کر دیا کرو۔ ایسی چالیس آنچ دو خیال رہے کہ جب کہ بیس آنچ دیچکو
تو پھر سہارے سے سنبھال کر نکالا کرو اس لئے کہ آثار شگفتگی پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعد چالیس
آنچ کے مکمل ہوگی۔ اس کشتہ کو مختلف امراض میں دو بے نظیر بے ضرر ہے۔

حضرت پیران پیر دستگیر کا الہامی فرمان

مثل حزب البحر اور چہل اسماء اعظم کے چہل کاف بھی منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میراں
محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کی طرف مشائخ قدیم اور جدید سب کے معمولات میں ہے
اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے غضب کی چیز ہے۔ اور خاص فوائد کی حامل ہے
اول ہم اس کا ترجمہ کر کے سمجھاتے ہیں پھر اُس شعر کو لکھیں گے۔

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھکو کتنی مصیبت سے بچاتا ہے۔ ایسی مصیبتیں جو۔ گھات میں ہیں
جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے۔ اب شعر یہ ہے

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیکَ وَاکِفَۃً
کِفْ کَاکِہَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ

اس کے ترجمہ پر غور فرمائیے حقیقت میں انسان کو پروردگار روزانہ کتنی مصیبتوں سے
بچاتا ہے۔ کتنی محافظت کرتا ہے اور آرام سے رکھتا ہے دشمنوں سے مامون محفوظ رکھتا
ہے اور وہی عالم الغیب ہے جو چھپی ہوئی گھاتوں سے خبردار ہوشیار کرتا اور مخالف کو خود بخود

مغلوب بناتا ہے۔ اب دوسرا شعر سنئے

تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِى كَبَدٍ
تَحْكِى مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكٍ كَلَكَا

ترجمہ۔ وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسی کے سختی اور مشقت میں حکایت کرتی ہے ایک آہن پوش لشکر کی مثل تیز نیزے کے یا الجھی سمجھے کہ مثل تیز فربہ جوان اونٹ سخت گوشت والے کے۔ تیسرا شعر یہ ہے۔

كَفَاكَ مَا بِى كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ
يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِى كَوْكَبَ الْفَلَكِ

اے دل کافی ہو جیو تجھکو تیرا پروردگار اس شئے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم میں ہے کفایت کرنے والا تجھ کو کفایت کرتا ہے رنج اور تکلیف سے۔

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے ان تین اشعار کو سات بار روزانہ پڑھنا چاہیے بڑے بڑے وظائف سے بہتر ہے۔ اس کے موکل تابع ہیں غائبانہ خدمات بڑی خوشی خوشی انجام دیتے ہیں بہ نظر سہولت اور انتہائی موثر ہونیکے لئے بہت آسان ترکیب آپ پر ظاہر کرتے ہیں۔ اوّل زکواۃ اسکی اسی طرح ادا کردو۔ ماہ ثابت یا ذوجسدین میں مہینے کی اول جمعرات آئے جسکو نوچندی جمعرات کہتے ہیں۔ اول دن روزہ رکھو۔ پھر غسل کرو پاک صاف نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ اور رات کے وقت جمعہ کے شب میں تازہ وضو کرکے دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرو سلام اور دعا کے بعد ان تینوں شعروں کو چہل کاف کہتے ہیں ایکہزار

ایک سو چار مرتبہ مع اوّل آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھو یا چند دنوں میں اوسی تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھو۔ مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے زکواۃ ادا ہو جائیگی۔

خواص چہل کاف:- اگر کوئی شخص پردیس میں ہو۔ اور کوئی شناسا نہ ہو یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت کے ساتھ بار بار پڑھنے سے لوگ اوس سے مانوس ہو جائیں گے۔ یہ ایک بڑی بات ہے اور اکثر مخلوق کو اس کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بعض حضرات کو شبانہ سفر میں رہنا پڑتا ہے ایسے احباب کے لئے چہل کاف کی زکواۃ دیکر اپنا معمول بنا لینا ازبس ضروری ہے۔

نمبر۲:- بانجھ عورت ہو تو بعد ایام ماہواری غسل کے بعد لکھ کر پلایا جائے تین ماہ تک ایسا کریں انشاءاللہ العزیز فرزند نرینہ پیدا ہو۔ اگر زوجین میں کوئی نقص ہو اسکا علاج کرا کر پھر اسکو پلائیں بسیار تجربہ شدہ ہے

نمبر۳۔ اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی عداوت پیدا کرانی شرعاً جائز ہو تو یہ کرے نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اوس گھر میں ڈالدے سخت جنگ ہو کر علیحدگی ہو جائیگی۔ سمجھ سوچکر یہ کام کرے ورنہ بہت سخت گنہگار ہوگا۔

نمبر۴:- اگر اپنے اوپر کسی کو فریفتہ کرنا ہے تو خون کبوتر سے لکھ کر رکھے۔ فریفتہ محبت ہوگا۔

نمبر۵۔ اگر محبوب کو تسخیر کرنا ہے۔ نام محبوب نئے کپڑے پر معہ چہل کاف لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب پر محبت غالب ہوگی۔

نمبر۶۔ اگر کوئی شخص گم ہو۔ غائب ہو لاپتہ ہو۔ جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے۔ غائب حاضر ہو جائیگا۔

نمبر۷۔ درازی عمر کیلئے ہفتہ میں ایکبار سات مرتبہ پڑھ کر کنگھے پر دم کرکے داڑھی میں کنگھا کرے

نمبر۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہ ہو۔ روٹی پر چہل کاف لکھکر قیدی کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھکر آسیب زدہ کے کان میں ڈالے جلد خاک ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھکر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد، سر کے بالوں پر)

نمبر۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دوشنبہ کی شب میں رات کو برلبِ قبرستان میں بیٹھکر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہونچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھکر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اُس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سرنگوں کرے اور اُن نہ کرے

نمبر۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کرکے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر۱۳۔ دائمی دردِ سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھکر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کرکے کھلائیں۔ داڑھ دُکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھکر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ چہل کاف کا عامل ہو جائے جسقدر خواص ہیں اُس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور مع ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس سے کہ نہایت آسانی سے قبر والے کے سامنے پہنچ جاتا ہے اور اس سے ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی شخص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ پنجشنبہ یعنی جمعرات کو غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے خوشبو لگائے پھر شب کو بعد نماز عشاء جس بزرگ سے ملاقات کرنا ہو اس کی قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر سجدہ میں درود شریف پھر نہایت خشوع خضوع کے ساتھ خداوند پاک سے اُس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھکر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلام قولاً من رب الرحیم پر پہونچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر کرکے اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کرکے روح سے ہم کلام ہو اور اس کے سلام کا جواب لے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنیکے واسطے نیک اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار و بداعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور اُس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک عادات خصلات اختیار کرے جو لوگ بد احتیاطیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادات سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول با فیضیاب

نمبر ۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہو۔ روٹی پر چہل کاف لکھکر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر ۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ڈلے ہلاک ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھکر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد۔ سر کے بالوں پر)

نمبر ۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دوشنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہونچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر ۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اُس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سرنگوں کرلے اور اُف نہ کرے

نمبر ۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کرکے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر ۱۳۔ دائمی دردسر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھ کر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر ۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کرکے کھلائیں۔ داڑھ دُکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ چہل کاف کا عامل بنجائے ہر حقدار خواص ہیں اوس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور معہ ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور وہ اُس سے ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی متخلص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے نوچندی جمعرات کو غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے عطر لگائے۔ پھر شب کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنا ہو اوس قبر کے سرہانے جاکر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یکصد بار سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر یکصد بار درود شریف پھر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ پاک سے اُس روح کے حاضر ہونیکی دعا کرے بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلامٌ قولاً من ربٍ الرحیم پر پہونچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کرکے روح سے ہم کلام ہو اور اُس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد یکصد بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنیکے واسطے روحانی اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار و بداعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور اُس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان فیوض سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک عادات و خصلات اختیار کرے جو لوگ بد احتیاطیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول بار فیضیاب

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربیّ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت
کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر
آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان
حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار
کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب
کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی
بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب
میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس
آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں
نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز
نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی
ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت
تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے
دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۶ء پھر اسکو ہمارے
سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجلسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام
کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ
۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب
کہے پھر یَا رُوحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ
ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے
قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں
بیٹھکر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا
اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ
خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر
کہے اکشِف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہوکر کہے
(عن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

ہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف وخطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۲۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا رب کہے پھر یا روح الروح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھکر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھکر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

ہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربیؒ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یَا رُبُّ کہے پھر یَا رُوحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِف لی یا نورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہوکر کہے اعن حالہ۔ اُمید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بناء پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کیے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۲ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہٖ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یا روحُ الروح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہو گا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِف لی یا نورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے اعن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربیّ ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشقِ زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم سنہ ۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۲۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا رب کہے پھر یا روحُ الرُّوح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہو گا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھکر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے اعن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

بار روزانہ اسی ذکر کو کرنا چاہیئے۔

پانچواں طریقہ مراقبہ کشف قبور

کشف قبور اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ کشف قلب نہ ہو۔ جو حضرات ان علوم و معارف کے سچے شائق ہیں اور اس راہ میں استقامت کا قدم رکھنا چاہتے ہیں ان کو چاہیئے کہ اوّل ظاہری امور سے وابستہ ہوں تاکہ باطنی علوم کا انکشاف ہو۔ اللہ پاک نے انسان میں دو صفتیں اور دونوں متضاد رکھی ہیں۔ ایک صفت ملکوتی دوسری بہائمی یا یوں سمجھ لیجیئے کہ ایک صفت رحمانی دوسری شیطانی۔ لہذا شیطانی وساوس کو دور کرکے اسقدر مراقب ہو اور وساوس کو قلب سے نکالدے۔ کہ صفات رحمانی پیدا ہو کر کشف قلوب ہونے لگے اور حضوری قلب حاصل ہو۔ بس کشف قلوب انشاء اللہ فوراً ہوگا

۹ محرم کو ایک بجے کے بعد غسل کرے دھلے ہوئے کپڑے پہنکر وضو کرکے مسجد میں مثل اَلتَّحِیَّات کے جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں مؤدّب بیٹھ کر ایک گھڑا اور ایک لوٹا ظرف گلی شربت بنا کر اول سے تیار رکھے اور عطر چمبیلی تین ماشہ روغن چمبیلی ایک چھٹانک رکھ لے گھڑے پر اور لوٹے پر ہار ڈالے اب نماز دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر نماز تہجد بارہ رکعت جی چاہے پڑھکر پڑھے۔ یا شروع بعد تحیۃ الوضو کردے اوّل آخر درود شریف گیارہ بار پھر گیارہ سو گیارہ بار اسکو پڑھے۔

تیل حسن تیل حسین بر موُ۔ کالا تیل
لگائے ماتھے میں موہ لیا جگ سارا

بعد ختم درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اُس تیل پر پھونک کر اُسکو محفوظ رکھے۔

۱۔ خواص ۔ زوجین میں مخالفت ہو۔ جو مخالف ہو مثلاً شوہر ناراض رہتا ہے۔ صرف ایکمرتبہ ادسمیں سے دو انگلی سے ماتھے پر دو لکیر یعنی پیشانی پر داہنی جانب سے بائیں جانب تک کردے اور سامنے حاضر ہو کر سلام کرلے واضح رہے کہ سب سے اول نظر باہم ایک دوسرے پر پڑے۔ کسی اور کو اوّل نہ دیکھے یہ شرط ہے۔

۲۔ کامیابی مقدمات کے لئے لگاکر افسر کے سامنے سلام کرے۔

۳۔ دشمن کے لئے۔ یہی اسی طرح کرنا ہوگا فوراً موافق ہوتا ہے۔

۴۔ جائز عشق کے لئے ایکسو ایکبار پڑھ کر معہ نام طالب و مطلوب لیکر علیحدہ سے دم کرکے پھر اُسکو اسی طرح کام میں لائے۔ اِن چار اوصاف کا تجربہ ہو چکا ہے۔

موکلان سے ملاقات کرنا

طہارت ظاہری اور باطنی کے ساتھ مکان خلوت میں بعد مغرب یا عشاء کی بعد نماز داخل ہو اور اس آیت پاک وَمَن یَتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَل لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا کو اکیس روز تک ایکسو اکیس بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور خوشبو روشن کرے۔ انشاء اللہ العزیز اکیسویں دن موکلان سے ملاقات ہوگی۔ لازم ہے کہ ایک پھول چمبیلی کا تازہ روزانہ اپنے سامنے رکھے اور خوشبو روزانہ روشن کرتا رہے جسوقت روحانی موکل تشریف لادیں وہ پھول اُن کے نظر کرے۔ دینی اور دنیوی حاجات روا ہونگیں۔

معنف۔ بزرگی کی صفت یہ ہی کہ لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ اور موکلان سے کچھ کہنے سُننے

کی ضرورت نہیں - وہ آپ کے چہرہ اور بشرہ سے معلوم کر لیتے ہیں - اپنی زبان سے یہ کہہ سکتے
ہیں کہ خدا کا شکر ہے اور اوسی کے فضل و احسان پر طالب امداد ہوں - بس

آپ حضرات کی خاطر یہ تحفہ

جواز شرع نہیں - لکھنا نہیں چاہتا تھا - میں نے اسکو نہیں کیا نہ مجھے اس پر یقین نہیں آپ جا
اور آپ کا کام جانے - لکھے دیتا ہوں -

دو روپیہ حاصل کریں - مختلف سنہ کے ہوں - اور تنہا جنگل میں ایک مقام پر رہیں -
اس طرح - کھڑے ہو کر - ایک روپیہ منھ میں رکھیں اور ایک روپیہ پیر کے نیچے رکھیں اول دو رکعت
نماز پڑھیں مگر کھڑے رہیں بعد گیارہ بار درود شریف کے منھ والے روپیہ پر (سورہ حل اتیٰ
گیارہ بار - دیکھو پارہ ۲۷) پڑھو اور پیر والے روپیہ پر سورہ والتین گیارہ بار پڑھو پھر آخر میں گیارہ بار
درود شریف پڑھکر اور سورہ اخلاص سات بار پڑھو - اچھا ترکیب اور بتلائے دیتا ہوں - بعد نماز
صبح یا بعد نماز عشاء پڑھنا - ایک چلہ پورا کرنا - بس پاؤں والا روپیہ منھ میں اور منہ والا پاؤں کے
نیچے آجاویگا عمل پورا ہو گیا پھر دونوں روپیہ ایک صندوقچہ میں علیحدہ علیحدہ رکھئے - یاد رکھو کہ پاؤں
والا روپیہ کس خانہ میں ہے اور منھ والا روپیہ کس خانہ میں - جو روپیہ دوسرے روپیہ کے پاس
چلا جائے اسکو بازار میں چلاؤ - وہ پھر اس روپیہ سے آملے گا اسمیں سے چار آنہ روزانہ خیرات
ہوگی اور بارہ آنہ روزانہ خرچ تمہارا ہوگا -

سورہ مزمّل شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ مع عجیب و غریب فوائد کے

تمام حاجات دینی اور دنیوی کے لئے طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بدھ جمعرات

جمعہ کا روزہ رکھے بدھ کی رات کو بعد نماز عشاء قبل وتر سر برہنہ ہو کر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود
شریف پھر ساٹھ مرتبہ سورہ مزمّل شریف کی تلاوت کرے - اسی طرح جمعرات کی رات کو چالیس
بار اسی طرح جمعہ کو تیس بار زکوٰۃ پوری ہو گئی - اب جس کام کے لئے ضرورت ہو عروج ماہ میں
سات روز تک سات بار روزانہ پڑھے - حاجت پوری ہوگی - مگر حب کے لئے منہ میں مصری
رکھ کر مع فلاں بن فلاں کے اور دشمن کے لئے نیم کا پتہ منھ میں رکھ کر پڑھنا چاہیئے - اور بعد زکوٰۃ
اگر دو صد مرتبہ روزانہ پڑھا کرے عجیب و غریب فوائد دیکھے -

مصنف) اگر اس طریقے کے ساتھ زکوٰۃ دیدی جائے - تو عملیات غفرانی کا ایک عمل یا مغنی گیارہ
سو گیارہ بار اور سورہ مزمّل شریف گیارہ بار فراخی رزق میں بڑا زبردست فتوحات غیبی کا حامل ہے
اسی کے ساتھ اگر بعد زکوٰۃ اس عمل کو پڑھے - تسخیر اور فتوحات غیبی کا بڑا زبردست مشاہدہ کرے
جب الیٰ ربہ سبیلا پر پہلا رکوع ختم کرے تو پھر سورہ اخلاص اکیس اٹھائیس بار اس
اس طرح پڑھے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد یا حَنّانُ اَللّٰہُ الصَّمَد یا مَنّانُ - لَمْ یَلِدْ یا کَرِیْمُ وَلَمْ
یُوْلَدْ یا رَحِیْمُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد یا عَزِیْزُ - اس کے بعد دوسرا رکوع ختم کرے
یہ ایک بار سورت ہوئی - اس طرح روزانہ گیارہ بار مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار
پڑھتا رہے - انشاء اللہ العزیز بالتعمیم اور وہ فوائد حاصل ہوں گے کہ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے
مصنف - اگرچہ وقت صرف ہوتا ہے اور تین گھنٹہ میں پورا ہوتا ہے بعد نماز عصر ٹہلتا ہوا پڑھتا
ہوا مغرب کی نماز پڑھ لے - بڑے بڑے وظائف شوقین احباب پڑھتے ہیں رفتہ رفتہ دو گھنٹہ
میں پورا ہو جاتا ہے - بڑا بہتر عمل ہے - کر کے دیکھئے -

عام اجازت ہے

وسعت رزق وروزی وفتوحات اغیب

خود دارد و در ساعت سعد عمل کند صوم دار باشد

وقت نوشتن خلوت وخوشبوئے در بدن وعود سوزد و سخن سوائے شغلہ غیر نکند

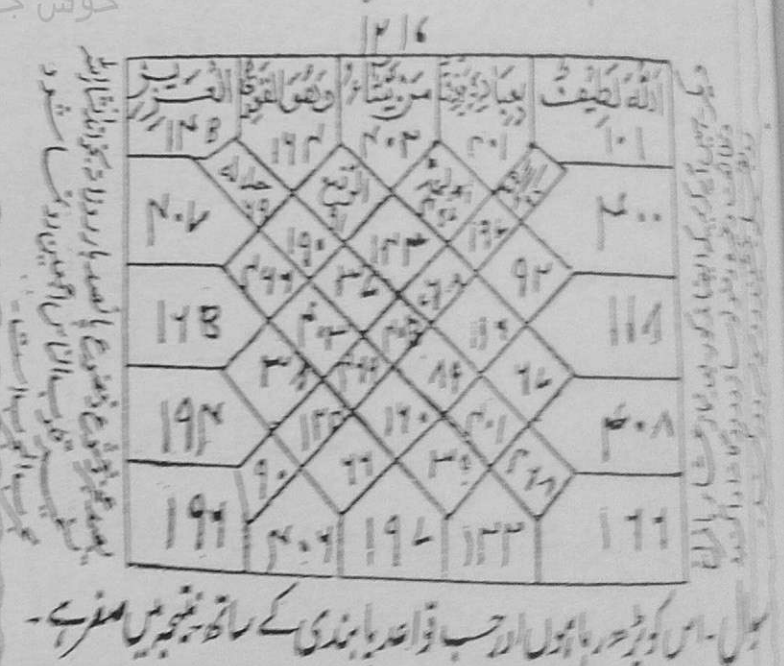
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاصیت دارد

اوّل جاہ ۲ عقد لسان ۳ رفعت عام ۔ ۴ ۔ استجابت دعا ۵ ۔ آسانی کارہا ۶ ۔

ودر نماز یک ہزار ویک بار بخواند بعد صد بار بگوید ۔ اَللَّطِیْفُ اَللَّطِیْفُ اَللَّطِیْفُ وُسِعَ لطفہٗ

وقت خواندن نقش کرم پیش خود دارد ۔ بارہا تجربہ رسیدہ ۔



عمل ۔ اس کو پڑھا ہوں اور حسب قواعد پابندی کے ساتھ نتیجہ میں مضر ہے ۔

جواب ۔ عقائد کی درستی ۔ پابندی احکام شریعت ۔ تصفیہ قلب ۔ اکل حلال ترک حیوانات جمالی نخوت تعدد دور کرنے بعدہٗ ایک چلہ کی مداومت اسکے بعد انشاء اللہ العزیز ذرا برابر فرق نہ ہوگا ۔ جملہ باتیں خود بخود ظاہر ہونگی نتیجہ کی جانب خیال نہ لائیے ۔ یہ کوئی طلسم اور جادو یا منتر نہیں ہے بلکہ محنت کا ثمرہ لازمی ملیگا ۔

جواب الجواب ۔ حسب ہدایت کیا گیا ۔ اب تو بحمد اللہ سب باتیں حاصل ہو رہی ہیں ۔ راقم ایک مفلس نادار ۔

سنہری چیز بنانا

فرہنگ دانہ سونے کا کان والا مصنوعی ہو بازار سے انتہائی قیمت آٹھ آنہ تک مل جاتا ہے ایک تولہ لیکر ایکصد لیموں میں کھرل کرکے چار قرص بنالئے جائیں ۔

پھر اول ایک تولہ اصلی شمس ایکسو بیس دالاعدد شورہ سرخ لیکر بذریعہ موس گلاکر بحالت جوش شمس نی قرص فرہنگ دانہ والا ڈال کر ڈھال لیا جائے ۔ بعدہٗ دیگر شمس گلاکر بحالت جوش ایک اور قرص ڈالکر ڈھال لیں ۔ تیسری بار پھر شمس گلاکر بحالت جوش ایک قرص اور ڈالدیا جائے ۔ پھر بار پھر گلاکر چوتھا قرص بحالت جوش ڈالکر [illegible] جوش دیا جائے ۔ اب بحمد اللہ ایک تولہ چاندی [illegible] [illegible] سفید [illegible] ہوگا اور [illegible] ہوگا ۔ [illegible] [illegible] [illegible] صاحب پھر [illegible] ایک [illegible] سفید [illegible] [illegible] ہے ۔ [illegible] کی ضرورت نہیں ہے ۔

سفید بنانا

سیماب ایک تولہ ۔ سنبل ایک تولہ ۔ نوسادر [illegible] ایک تولہ [illegible] ایک [illegible] [illegible]

سی کند تین تولہ عرق دہاریہ حل کند بعدہ تین تولہ عرق ترنج حل کند مابعد تین تولہ عرق تک جھکینی
حل کند ہمہ ادویہ درسکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کند۔ دہ سیر پاچک دشتی آتش
دہد من بعدہ قلعی را چرخ دادہ اند۔ دراں انداز د نقرہ خواہد شد۔

امریکن گولڈ بہترین بنانا

بانس تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک نلی والا۔ دوسرا لاٹھی اور عام لمبا متوسط۔ تیسرا چھڑی
والا۔ یہ خرد الاقد آدم یا کم و بیش۔ چھڑیں بقدر انگشت یا انگلی۔ پتہ زرد ہرا کسی قدر
ہلکا رنگ زرد جڑ میں چھڑوں پر جگہ جگہ چتیاں۔ پہاڑوں میں۔ اور کلکتہ کے رام باغ میں بہت
ہے اور بہت ملتا ہے۔ اس کے پتے علی الصباح دہیں کھرل پتھر کالے جا کر کوٹ کر ڈہائی تولہ
توں نکال کر چینی کے پیالے میں رکھو۔ اور بجلی کا تار ایک تولہ گلا کر جب پانی ہو جائے۔ پیالہ
میں ڈال دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پانی پیالہ میں جذب سے جو بچ جائے بیکار ہے اور تازہ تازہ
بنالو۔ نہایت اچھا امریکن گولڈن ہوگا۔ جو۔ اس موجودہ سونے سے ایک حصہ کم قیمت پر فروخت
ہوتا ہے۔ یا چینی کے پیالے سے شیشی میں رکھ لو اور یہ عرق دو تین دن کے بعد اگر کام میں لائیگے
ہلکے رنگ کا گولڈن بنے گا یہ چھڑیلہ بانس بھوپال کے جنگلات میں اور ریاست میسور۔ نیپال۔
کلکتہ میں اور علی گڑھ سے ایکر دیہہ چند دس کا لگتا ہے وہاں پہونچکر قریب میں سامنے قصبہ
رامپور ہے مسلمانوں کی بستی ہے وہاں ایک مسجد ہے مولانا صاحب پیش امام مسجد بنام مولانا
انعم صاحب ہیں ان کے ذریعہ سے جنگل جو قریب میں ہے یہ بانس چھوٹا موجود ہے وہیں
کھرل لیتے جائیں اور خوب کوٹیں اول وردہی پتی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ اسمیں عرق نکلنا کارے دارد ہے اسکو پھر خوب ہی خوب رگڑو جب مثل میدہ کے
ہو جائے بہت باریک کپڑے میں تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب طاقت سے نچوڑ لو بفضلہ ایک پاؤ برگ
میں ایک تولہ بمشکل سے نکلتا ہے

امریکن گولڈ سے اصلی چیز بنانا

بجلی کا تار خالص دو حصہ لو۔ ایک حصہ اصلی شوخ شمس لو۔ اور موس میں رکھکر گلاؤ
جب مثل پانی کے ہو جائے موس کو سنسی سے پکڑ کر چینی کے پیالے میں اولٹ دو بازار
شوخ عمدہ تیار ملے گا۔ ذرہ برابر فرق نہوگا۔

سوال۔ کیا بازار سے گولڈن خرید کر بنایا جا سکتا ہے۔ اور کیا اس گولڈن سے جو خود تیار کیا
ہے یعنی سنہرا بن سکتا ہے۔

جواب۔ اپنے بنائے سے بنے گا۔ بازاری کار آمد نہیں۔ اور خود کردہ کا تجربہ ہے مقبول
بازار ہے تیزاب میں ڈالو جس طرح چاہو جانچو۔ ہر طرح اطمینانی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ گولڈن
گولڈن کو دوبارہ چرخ دو اور پھر یہی عمل کرو تو رنگ دوبالا ہوتا ہے جس کا جی چاہے تجربہ فرمائے

ایک اور آسان عمل

تاج خوش خیال میں مسجد ابراہیمی والی ترکیب اور عمل ہر شخص کا کرنا کارے دارد ہے لہذا
دوسرا عمل بعد تجربہ و تصدیق درج کیا جاتا ہے میں لکھے دیتا ہوں کرنا نہ کرنا یہ آپ کا فعل ہے
دو مینڈک نر اور مادہ بارش میں اور اس کے علاوہ بھی مل جاتے ہیں۔ جب اوپر نیچے ملے ہو
بیٹھے ہوں۔ پکڑ لو۔ اوپر کا نر نیچے کا مادہ خوب پہچان بنا دو کہ دہوکہ نہ رہے اساڑھ میں مینڈک

وغیرہ وغیرہ بہت جلد مسخر کر لیتے ہیں اور جملہ خدمات بسر و چشم بجا لاتا ہے۔ صرف استقلال کی ضرورت ہے دو باتیں ضروری ہیں ایک تو مشق نظر جمانے اور پلک نہ جھپکنے کی دوسرے جوان العمر کمزور دماغ کا انسان نہ ہو بس۔ السعیٔ مِنّی وَالاتمام مِنَ اللہِ کوشش ہماری ہے اور انجام کو پہونچانا خدا کا کام ہے اب چند ہدایات ضروری ہیں اُس پر عمل کیا جائے شمس المعارف مصنف عبد اللہ بونی رحمۃ اللہ علیہ میں مترجم مولانا ہادی حسن صاحب نے ایک مقام پر اسم یالطیف کے نکات واضح فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اسم کی بدولت تسخیر ہمزاد نہایت اچھی اور خوب ہوتی ہے اور اکثر لوگوں نے کیا ہے قواعد کیا ہیں یہ کچھ نہیں البتہ خارجی ہدایات ہیں۔

مثلاً۔ ہم بستری نہ کرنا نہ غصہ کرنا۔ زیادہ کتب بینی نہ کرنا۔ غذا زود ہضم کھانا۔ دن کو سو رہنا رات کو نیند کا غلبہ نہ ہونا۔ موسم گرم یا سرد ہو اُس کے موافق کوئی تیل سر پر لگانا تاکہ کمزوری دماغ نہ ہو۔ استقلال سے کام کرنا۔ ناغہ نہ کرنا وقت کی پوری پابندی کرنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نظر خوب جمانا۔ سایہ پورا نظر آنا۔ بدن کا چست رکھنا ڈھیلا لباس وقت پڑھنے کے نہ پہننا تاکہ سایہ صاف اور کل جسم کا حصہ پورا پورا سایہ میں دکھلاتا ہوا نظر آئے۔ اپنے کو پرہیز سے مقید نہ کرنا مثلاً بڑا گوشت وغیرہ۔ البتہ بڑے گوشت کی صرف ممانعت ہے۔ جسم کی صفائی رکھنا غسل کرتے رہنا۔ تندرستی کا خاص خیال رکھنا۔ مکان میں تنہائی ہو کوئی آتا جاتا نہ ہو بلکہ ایسی جگہ منتخب کرنا جہاں کسی کی آواز سنائی نہ دے۔ یقین کامل رکھنا عقیدہ پختہ ہونا۔ شک و وہم شبہ دل میں نہ لانا۔ اور جب تک پورا نہ ہو جائے ہرگز ہرگز نہ چھوڑنا واضح رہے کہ غلبہ نیند سے اور ناغہ کرنے کے بطلان عمل کا زیادہ خطرہ ہے خوب سب سوچ سمجھ لو اس عمل میں پاکیزگی بہت ہے اور کیا کہنا سبحان اللہ

لوگ خود اپنی ناواقفیت سے کسی قسم کی احتیاط تو عمل کے پڑھنے میں لاتے نہیں اس لئے بعد محنت شاقہ بھی ناکامیاب رہتے ہیں۔ بدنام کرتے خود بدنام ہوتے ہیں اب عمل شروع کیا جاتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یالطیفُ یہ اسم ہے اسکی تعداد روزانہ پڑھنے کی دو ہزار یکصد مرتبہ روزانہ تقریباً ایک چلہ یا پورے چالیس یوم یا کچھ زیادہ ہے اور یہ عامل کے استقلال پر موقوف ہے یوں سمجھ لیں کہ علوی مسمریزم ہے۔ ممکن ہے تین ہفتہ میں پورا ہو جائے۔

ایک تیز روشنی کا لمپ جلا کر دیوار میں نصب کریں اور اس کی جانب پشت کرکے کھڑے ہوں تاکہ پورا سایہ مکمل اعضاء سب نظر پڑیں چست کپڑے زیب تن کریں۔ اور یادداشت کے لئے تسبیح رکھ لیں۔ اپنے سایہ پر خوب نظر جما کر دو تسبیح پڑھئے یا اگر اس سے زائد تک نظر جما سکتا ہو تو زیادہ تعداد تک نظر جما کر ایک حد مقررہ ہو جائے کہ نظر اس تعداد تک اسم پڑھنے میں جمی رہتی ہے۔ مثلاً دو تسبیح تک جمتی ہے تو اسکے بعد آسمان اور زمین کے مابین اپنے سر کے بالمقابل تقریباً پانچ چھ گز کے فاصلہ پر نظر اٹھا کر دیکھیں مثل ابر کے ایک جسم دھندلا دھندلا یعنی غبار آلود سا نظر آئیگا جب تک نظر سے اوجھل نہ ہو نظر جمائے رہیں اور جب نظر سے غائب ہو جائے۔ پھر اسم شروع کریں اور ہر دو صد یا زیادہ جو تعداد مقرر ہو جائے اوس پر نظر اوٹھا کر دیکھا کریں اور خوب غور سے نظر جمایا کریں۔ یہاں تک کہ ختم تعداد ہو جائے پورے دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ آٹھ بجے شب شروع دس بجے ختم۔

تین یا پانچ یوم کے بعد سایہ صاف اور کناروں پر ایک روشنی حرکت کرتی معلوم ہوگی اس کے دو یوم بعد وہ روشنی پھیل کر مثل بادل اور ابر کے تمامی سایہ۔ سر سے پاؤں تک گول حلقہ کی صورت میں

معلوم ہوگا۔ اب یہ روشنی جب تک پلک نہ جھپکیگی نظر سے اوجھل نہ ہوگی۔

چہرہ کا مکمل مگر صاف نظر نہ آنا

ایک ہفتہ یا دس روز کی مشق کے بعد ہاتھ پیر آنکھ منہ ہونٹ پلکیں سب اس سایہ میں ہونگے لیکن یہ صورت تمہاری جسقدر عرصہ تک سایہ پر نظر قائم رہتی ہے اوسی کے انداز سے سب کچھ نظر آنے لگتا ہے حتیٰ کہ مذکورہ بالا اعضاء کی چیزیں با بے تکلف سامنے آنے لگتی اور دکھلائی دینے لگتی ہیں زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ صرف ہوتے ہیں اب یقین کامل ہو جاتا ہے جلد تابع ہو جائے گا۔

خاص بات

اس مشق کو تو جاری رکھئے اب دن میں بلا لیمپ کے بغیر سایہ پر نظر جمائے اپنی طبیعت میں خاص زور دیکر صورت غباری کو نظر جما کر دیکھے یہ اپنی کشش قوت خیالی تصور کرتا ہوا پیدا کرے کہ یہی صورت غباری جو شب کو میں دیکھتا ہوں فوراً سامنے آئے گی اور اوسی طرح بلا سایہ دکھلائی دینے لگی اسمیں ذرا طبیعت پر زور دینے اور اپنے شوق کو مثل عاشقوں کے بڑھانے اور مستعلہ ہو کر اپنے خیالات جذبات دلی کا آئینہ سائے تصور کرنے گویا مرا ہمزاد میرے سامنے حاضر ہے ہونے لگتی ہے اب یہ صورت ہوگی۔ دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی بس جہاں نظر اوٹھائی وہ صورت عامل کے سامنے ہوگی اور دن ہو یا رات اوسیوقت سامنے آجائے جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو مثل اپنے محبوب خاص کی طرح اس سے محبت کرنا چاہیئے اور اب یہ کوشش کرو کہ ہر وقت میری نظر کے سامنے یہ رہے۔ اس کے بعد

اب بجلی کے مانند چمک زائل ہوکر

اب قیام اسکو ہوگا۔ یعنی آپ دیکھیں گے کہ ٹھری ہوئی ہے اور چند روز کے مشق کے بعد ہر وقت یہ صورت دائیں بائیں کبھی آگے پیچھے حتیٰ کہ سوتے میں بھی نظر آنے لگے گی۔ اس سے دھوکہ نہ کھائیں کہ تابع ہو گیا ابھی کچھ کسر باقی ہے یہ چوتھا ہفتہ ہوگا۔

دل مسرور طبیعت خوش خوش

اب سچے خواب نظر آنے لگیں گے۔ اور جو شب کو دیکھو گے وہی صبح اوسکی تعبیر خود بخود ظاہر ہو جائیگی اسمیں عجیب عجیب راز معلوم ہونگے اور انسان اپنے کو بجائے ہمزاد مسخر کرنیکے خود کو بزرگ سمجھنے لگے گا۔ لیکن یہ مشق روزانہ جاری رہے گی خواہ واقعات کچھ بھی پیش آئیں جب ان سب باتوں کا ظہور ہونے لگے۔ جلدی نہ کرے۔

اب تیسرا تصور یہ ہوگا

دماغ کی طاقت اور قوت سے صورت تمہاری میں خیال مشق سے آنکھ ناک کان منہ ہاتھ پیر کی اونگلیاں ناخن اور اعضاء کو خوب غور سے نظر جما کر خیال کرے۔ چند روز ان اعضاء کا خیال کرنے سے یہ صورت غباری بحمد اللہ بالکل مثل انسان نظر آنے لگے گی اور اب اس کا پورا پورا خیال رکھئے کہ ایک لمحہ بھی مجھ سے جدا نہ ہو۔

اب چوتھی کوشش

خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ مجھ سے یہ ہم کلام ہو۔ خود بات چیت کا آغاز نہ کرے وہ خود ہم کلام ہوگا۔ اب عمل پورا ہو گیا۔ تا بہ زندگی بشرط ناجائز ارتکاب جرم رہیگا جو

جی چاہے کام لیں۔ چوری۔ زناکاری۔ بدی اور بے جا روپیہ پیسہ منگانا۔ یا ظلم وستم ڈھانا۔ اس کام سے خود بچا رہے کسی کی۔ بہو۔ بیٹی پر حملہ نہ کرے یا کسی دوست کی ترغیب تحریص میں آکر خود کو اپنی ہلاکت جان کا سبب نہ بنائے باقی ہر کام دنیا کا لے۔ افسوس میرا تصور تک کامیابی کے بعد میری طاقت نے جواب دے دیا۔ مجبور ہو گیا طبیعت خراب آنکھوں میں تکلیف شدید آشوب چشم اپنے دینی کاموں میں رکاوٹ اور ابتری۔ چونکہ بجنسہ قلمبند شدہ واقعات ہی سامنے آتے ہیں اس لئے ایک چلہ کیا دو چلے نحیف الجثہ اشخاص کریں قوی دلیر باہمت اشخاص دو ہفتہ سے کم میں کامیاب ہو جاتے ہیں ورنہ تین ہفتے۔ یہ سب عامل کی قوت استقلال فرط انبساط اور رقت کی پابندی پر موقوف ہے اور اگر آپ صرف بعد نماز تہجد ڈھائی ہزار بار روزانہ پڑھیں گے تو ہم کے عامل کامل اور ہر کام غائبانہ خود بخود ہو گا اس کے لئے دن مقرر نہیں ہیں۔ اور اگر اس کو ضروری سمجھتے ہیں تو موکل کو تابع فرمان بنالیں۔

آیۂ کریمہ کا مؤکل

تاج خوش خیال میں ادائیگی قرض کے ضمن میں پوری آیت وَیَتَّقِ اللّٰہَ مَخْرَجًا سے قراءت قدراً تک خوب تیز صحیح زبانی یاد کر لو۔ اور قواعد کی پابندی کرتے ہوئے۔ بعد مغرب بعد نماز عشاء روزانہ اکیس یوم تک تنہا مکان جہاں کسی کا گذر نہ ہو۔ پھول خوشبودار چنبیلی کے سامنے رکھ دو۔ اور لوبان یا اگر سلگاتے رہو اکیس مرتبہ آیت پاک معہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف وقت مقررہ پر پڑھتے رہو۔ بسم اللہ شریف ہر بار کے حضوری قلب کے ساتھ۔ اکیسویں شب موکل ناظر ہو کر سلام کرے گا۔ جواب دو اور پھول کا تحفہ پیش کرو۔

جب وہ سوال کریں کہ کیوں بلایا ہے۔ جواب دینا کہ فلاں فلاں حوائجات بر لاؤ۔ اور اپنے غائب ہونے کے متعلق مجھے بتلاتے جاؤ۔ تاکہ آئندہ جب ضرورت ہو طلب کر سکیں۔ والد صاحب مرحوم کی بیاض سے منقول ہے پرہیز۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ پابندی نماز۔ ترک حیوانات جلالی نیز بدبودار اشیاء۔

(نوٹ) غلطی سے کاتب نے تسخیر ہمزاد مکرم حضرت خواجہ اجمیری کی عبارت تاج خوش خیال کے اشتہار میں درج کر دی جس کا مجھے خود افسوس ہے۔ وہ کلام ہمدان شاہ کا اعزازی صلہ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے اشخاص عمل ہمزاد میں ناکامیاب کسی نہ کسی وجہ سے ہو جاتے ہیں بعض اوقات اپنی غلطی سے اور بعض ہمزاد کے دھوکہ دینے سے اور زیادہ دھوکہ دیتا ہے کہ وہم و خیال میں بھی نہیں آتا جب انسان خود کرتا ہے اسوقت نشیب و فراز سے آگاہ ہوتا ہے۔

چھوڑے نہیں استقلال سے جم کر کرتا رہے بہت جلد تابع فرمانبردار بنجاتا ہے۔

حضرت والد صاحب مرحوم مغفور کا

یہ روزانہ آٹھ آنہ یومیہ کا عمل ہے خود عاجز نے اس کو عسرت کے زمانہ میں کیا ہے۔ اس کے پڑھتے رہنے سے بفضلہ بعض اوقات ایک ایک دو دو ماہ کا یکجائی بحساب روزانہ کے مل جاتا ہے۔ جس طریقہ سے ملے اس کے متعلق کچھ لکھا نہیں جا سکتا۔ خریداران تاج خوش خیال کو خلوص دل سے اجازت دیجاتی ہے۔ روزانہ دو صد مرتبہ معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار بعد نماز فجر۔ ماہ ثابت کی نوچندی جمعرات سے شروع کیا جاتا ہے بفضلہ متکفل موکل ہمیشہ پڑھتے رہنے سے بڑے

...ہم کا یہ عمل ہیں۔ علاوہ اس صفت کے پہونچا تا رہتا ہے۔

...الله الرحمن الرحیم یا دائم العزّ والبقاء یا واهب الجود والعطاء یا ودود ذا العرش ... فعّال لما یرید ربنا انزل علینا مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و اٰخرنا ... منك وارزقنا وانت خیر الرازقین بحرمت تنکفنی بحق یا صمد الغفار ذا المن ... خلقه بلطفه یا صمد

...ان اوقات ہو وقت کی پابندی اور اگر قضا ہو جائے فوراً غسل کر کے بعد ادائے نماز ... آمد کا انتظام تو ایک چلہ کے اندر اندر شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ پر غور نہ کیا جائے ... جاری رہے۔

طلسم حیران کن

اس طلسم کا حیران کن عجیب و غریب قصہ ہے اور اس کے اعداد ایک بیاض کہنہ میں اس طرح ... تھے (۴..۶:۴ ع۔ ی۔ ب) عبارت اس طرح درج تھی۔ مجرب (۴..۶۰۴) برائے ہر روز کاوے کنند ... بدھنی تو آب گرفتہ برائے جائے ضرور برود۔ بعد فراغ استنجا کلاں آں بدھنی را بزد رتمام ہر ... چناں انداز د کہ شکستہ رود وہم چنیں تا سہ چلہ عمل نماید مطلب حاصل شود اما ہوشیار ... خطرہ نہ کنند۔

... یہ دست غیب کا عمل ہے۔ ایک وقت مقررہ کی اجابت میں یعنی صبح کے صبح روزانہ ... بنالے۔ جس کا جی چاہے کرے کامیاب چیز ہے۔ ایک نظرن گلی یعنی لوٹا شکستہ کرنے کی ضرورت ... نہیں مجھے استفسار کی ضرورت نہیں کہ کیا ملے گا۔ ہر شخص کے لئے ایک جداگانہ طریقہ ہے صرف

اسقدر تنبیہ کئے دیتا ہوں کہ اظہار نہو۔ اور لفظ دوست کے اعداد بالترتیب لکھدئے تاکہ دوسرا شخص اسکو مشکل سے حل کر سکے اجابت اگر خدانہ روز میں چند بار ہوتی ہے وہ زوائدات میں شامل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دانہ فرنگ جس کو دہنہ فرنگ کہتے ہیں۔ ایک تو سونے کے کان سے نکلتا ہے اسکو اکثر سیاح ایران سے لاتے ہیں۔ دوسرا چاندی کے کس کا ہوتا ہے تیسرا تانبے کا کس دیتا ہے۔ ہم کو اوپر والا چاہئے۔ اصلی شوخ طلا نیشل ہنک کا ایک تولہ۔ اور ایک تولہ دانہ فرنگ۔ اول دہنہ فرنگ کو عرق لیموں میں سحق کرو اور چار قرص بنالو۔ موس میں طلا گلاؤ ایک قرص ڈالو۔ بلا پانی سرد کر و پھر گلاؤ اور ایک قرص ڈالو۔ اور سرد کرو۔ اسی طرح چاروں قرص ختم کر دو۔ دوچند مقبول بازار ہوگا۔

ہدایت کسوٹی پر جب تک سنہرا کس نہ دے ہرگز ہرگز نہ خرید و نہ تجربہ کرو۔ دوسرے یہ دیکھ لو اسپر تیزاب ڈالو۔ اگر پھولے اور سٹرے نہیں اصلی ہے۔ جستجو سے ملتا ہے اور چمکدار ہوتا ہے۔

نقرہ ساختن

سیماب ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ نوسادر قلمی ایک تولہ پھٹکری قلعی ایک ماشہ این ہمہ ادویہ را عرق نہ ہار ۳ تولہ حل کنند۔ بعدہٗ عرق ترنج ۳ تولہ حل کنند۔ بعدہٗ عرق نک چھکنی ۳ تولہ حل کنند۔ ہمہ ادویہ را در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کردہ۔ دہ سیر اپلہ دشتی آتش دہند بعدہٗ قلعی را چرخ دادہ ایک ماشہ در آں اندازد نقرہ خواہد شد یفعل اللہ ما یشاء السعی منی والاتمام من اللہ کشتہ کا رنگ بلوغا کی کچھ زردی مائل ہوتا ہے۔

—•✻•—

سیماب قائم کرنا

گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ خراطین سُرخ مصفّی ۲۰ عدد۔ پتہ روہو مچھلی ۱۰ رطل ایک ہفتہ
کھرل کریں دو ظروف چینی میں جو لوہے والے ہوں رکھ کر سخت دھوپ میں رکھیں تاکہ قائم النار
تیل ہو جائے۔

ایک تولہ فرار کو قدر قلیل آتش پر رکھ کر خوب گرم ہو جائے چند قطرے ڈالیں۔ انشاء اللہ
ڈلی پینے کے قابل اور نرم اور قائم ہوگی اسکو ایک تولہ مس خوب گلانے کے بعد ایک حبہ ڈالیں باذن اللہ
شمس شود۔ وَاَن لَیسَ لِلاِنسَانِ اِلّا مَا سَعٰی۔

ہدایت فرار کو آنچ پر دینا بس یہی ہے جو کچھ ہے یا تو نقرہ بن جائے ورنہ فرار فرار شدہ ہو جائے
مثال۔ کھچڑی خام رہی یا صحیح دم پختہ نہ ہوئی۔ نتیجہ خام رہا۔ اس کا خیال رکھو جو محنت برباد نہ ہو

روپ رس گولی

برادہ چاندی اور پارہ ایک ایک تولہ عرق لیموں ایک عدد سے سحق کر کے گولی باندھ لو
بعد ازاں ترکیلا تازہ چھ فلوس لو۔ اول ایک حصہ پیس کر اسمیں گولی رکھ کر بھوبل میں دباؤ۔ اسی طرح
دوبارہ اور کرد بھر زیب یا گوگل تازہ عمدہ اور مال کنگنی تازہ بتازہ سہ سہ پیسے بھر لو۔ اس کے بھی تین حصے
کر اول حصہ میں گولی رکھ کر آدھ پاؤ دوسرے حصہ میں ایک پاؤ تیسرے حصہ میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ
آنچ دو چوتھی بار میں سہاگہ دیکر موس چکر دو۔ انشاء اللہ نقرہ ہوگا۔ کم سے کم ستہ بار کرو تاکہ خامی باقی
نہ رہے۔ یہ نشست نہایت اچھی ہے۔ اگر خدانخواستہ اس نشست سے ناکامیابی ہو تو سودا۔
گیر دایمنٹ خام والی نشست جو شیر مدار سے تیار ہوتی ہے وہ دیکھو اسی کتاب میں صفحہ ۱۱

میں درج ہے۔ دیکھ کر بنا لو۔ یہ واضح رہے کہ ادویہ تازہ ہوں۔
تصدیق۔ قاری مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب خطیب مسجد و ہیڈ مدرس اسکول مقام ہاپچ ضلع بھروچ
حضرت مولانا مرے یہ چاروں نسخے ننانوے فیصدی مجرب ہیں عام نظروں سے پوشیدہ رکھیں۔
محتاج خوش خیال میں درج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نسخے صرف آپ کی خدمت کے لئے
ارسال تھے خیر۔ خدا بہتر انجام کرے۔ فرہنگ دانہ سونے کی کان والا کام دیگا یہی میرا خود تجربہ
ہے اور عمل کر چکا ہوں۔ (مصنف) آمدہ تحریرات کے بجنسہ یہ الفاظ ہیں اور کتاب کی طباعت
میں تاخیر کا ایک سبب یہ ہی تھا جو بار بار کی خط وکتابت اور وضاحت میں وقت صرف ہوا
افسوس میں اب تک تجربہ خود نکر سکا اور سنہرے کس کا اب تک دستیاب نہ ہو سکا۔ اُمید ضرور ہے
دریافت طلب کوئی امر ہو۔ اور شوق استفسار لفافہ جوابی سے فرما سکتے ہیں۔

صراط المستقیم المعروف حکمت النعیم موجود ہے

مُصنّفہ حضرت ابرار اللہ شاہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمتہ ہے مشتمل بر دس حصص ہے
اسمیں خاندانی راز تجربات عجائبات حضرت والا کے ہزار ہا مریدین کے اصرار پر منظر عام پر لایا گیا ہے
تاکہ یہ سینہ کا راز نادر الوجود ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔ عجیب وغریب فوائد کی علمبردار ہے۔
قیمت تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ دنیا میں حُبّ اور تسخیر جیسے روحانی عشق کے حاصل
کرنے میں در بدر ٹھوکریں کھا کر ان غرائب کو کس طرح حضرت قدس سرہٗ نے حاصل فرمایا تھا۔ اس کا
خاکہ بقول شاعر۔

اشعار۔ در در میں بھٹکتا پھرا دلدار کی خاطر ‌ ‌ ‌ یہ مفت کا آزار ہوا یار کی خاطر

دم ہونٹوں پر ہے شہربت دیدار کی خاطر
کھانے کو ملا لخت جگر یار کی خاطر

پینے کو ملا دل کا لہو یار کی خاطر
صحرا میں کبھی بن میں پھرا یار کی خاطر

مجنوں کا لقب مجھ کو ملا یار کی خاطر
سولی مجھے منظور ہے دلدار کی خاطر

اور بقول تبریز درویش کے۔ لو کھینچ لو کھال احمد مختار کی خاطر

الغرض حکمت النعیم کے حصص میں آسان طرائق کے ساتھ مطلوب کے رضامند کرنے میں صرف کیا گیا ہے تراکیب بے عمل جس سے دنیا کا بار خود بخود فریفتہ محبت ہو جاتا ہے اس کے لئے کسی کوشش کی ضرورت نہیں۔ (حکمت النعیم کا پہلا حصہ معہ تفصیل عملیات)

دلی حسرت میں انسان کامیاب اس طرح ہوتا ہے
کہ جیسے قیس عامر لیلیٰ کا دیوانہ ہوتا ہے

عمل روحانی ایسے ہیں نہ پڑھنے کے نہ لکھنے کے
تصوّر میں اشاروں میں غضب کا کام ہوتا ہے

دیباچہ۔ تصفیہ قلب۔ تصفیہ ظاہری باطنی۔ خود بخود تزکیہ باطنی۔ مہر اشفاقی۔ فریفتگی محبت سیف اکبری برائے محبوب لسان تیغی برائے سٹہ وگھڑ دوڑ و لاٹری وغیرہ کارد جہانگیری برائے فریفتگی حسن۔ تاج شاہی برائے مرجع خلائق قمر حکومت برائے ملاقات معشوق۔ شمشیر قلبی برائے تسخیر زن و شوہر۔ انامل منصوری برائے جانی دوستی اور مخصوص چند عمل قابل اظہار نہیں بلا پرہیز ہر کام آسانی حیران کن۔

صراط المستقیم کا دوسرا حصہ گنجینہ

کشائش کے عمل کچھ ایسے لکھے ہیں ہم نے
کہ جسکے پڑھنے سے اک لحظہ میں سب کام ہوتا ہے

جو از دست غیب۔ عمل زرین۔ عمل کیمیائے جگر۔ عمل یا باسط۔ فتوحات غیبی عیاں

فتاحی صحیفہ راز۔ گنجینہ۔ خزانہ حکمت میخانہ عشق۔ عورتوں کی مشین گن۔ مردوں کا مقید ہو جانا ہر دلعزیز پھندا۔ ارتکاب معصیت سے مجبور۔ دل خوش کن ترکیب۔ غریب کا امیر تعیفہ اور چالیس الغرض درویشوں نے زر و جواہر لٹایا ہے جس کا جی چاہے دامن گوہر مراد سے بھر لے۔

حکمت النعیم کا تیسرا حصہ جفر میں

جفر کی رو سے محبوب اس طرح گرویدہ ہوتا ہے۔ کہ جیسے شمع پر پروانہ خود پروانا ہوتا ہے قواعد علم جفر۔ تکسیر جفری جس کی بدولت ہزاروں الفاظ کی تکسیر چند سطروں میں ہو جاتی ہے۔ بقاعدہ تکسیر دو عمل اسقدر زبردست ہیں جس سے ہزار ہا روپیہ آپ خود و دوسروں کے لئے بنا پیدا کر سکتے ہیں اور روزی پیدا کرنے اور آرام سے کھانے کے لئے بھی دو عمل کافی ہیں جن کو ماہران عملیات نے ظاہر کرنا جرم سمجھا تھا چند گھنٹہ میں یہ عمل تیار ہو کر مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے اور جفر کے قواعد سے واقفیت ہو جاتی ہے اور ان دونوں عملوں کو بہت آسان طریقہ سے واضح مثال دیکر سمجھایا گیا ہے۔ دل میں ایک مسرت کی لہر دوڑنے لگتی ہے بالقیہ عجوبہ انفع ہیں۔

حکمت النعیم کا چوتھا حصہ طلسمات جفر میں

یہاں لیلیٰ کو دیوانی بنا سکتے ہیں مجنوں کی کہ جیسے قیس کا مجنون لقب لیلیٰ سے ہوتا ہے بلا عمل طالب و مطلوب حیران کن مسمریزم ہے۔ خود بخود مسخر کرنے کے محیر العقول طریقے عورتوں کے لئے بہترین چیزیں۔ بیمارگان کا شرف ہوط۔ اسمیں بہت سے عمل ہیں۔

صراط مستقیم کا پانچواں حصہ

شمسی اور قمری نسخہ جات سے مزین ہے اور آسان نسخہ جات ہیں۔

صراط المستقیم کا چھٹا حصہ

ننانوے فیصدی مجربات کا بیش بہا ذخیرہ ہے جو چوٹی کے حکماء کا انتخاب ہے۔

صراط المستقیم کا ساتواں حصہ

صنعت و حرفت میں ہے اور مشہور و معروف نسخہ جات اور دیگر تجارتی نسخہ جات جو دس دس اور پانچ پانچ روپیہ فیس دیکر حاصل کئے گئے تھے اور اسکی تجارت سے معقول نفع اٹھایا گیا تھا۔ درج کر دئے گئے ہیں تاکہ عام احباب فائدہ اٹھا سکیں۔

حکمت النعیم کا آٹھواں حصہ

آداب۔ اور طریقہ و تعلیم پیری مریدی بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

نواں حصہ عجائبات میں

اس حصہ میں دلبنہ کا اظہار الفت بیگمات کا طریقہ تعلیم اور ایک درویش کا عطا کردہ ایک عمل

دسواں حصہ تذلیل کے متعلق

دشمنوں کو اُن کا نتیجہ دینا۔ تذلیل کرنا۔ مقابل کرنا۔ مرعوب کرنا۔ ذلیل بنانا۔ سرنگوں کرنا وغیرہ وغیرہ الغرض یہ مجموعی ایک کتاب ہے اور قریب قریب سب کے لئے ایک بہتر مصاحبہ موجود ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنہ محصولڈاک دس آنہ۔ پیکنگ دو آنہ معاف۔ چار روپیہ چھ آنہ معہ محصول میں روانہ ہوتی ہے قریب الختم ہے۔ تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ یہ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور قدس سرہٗ کی تصنیف ہے۔

* * *

طب نفیس موجود ہے

طب نفیس بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی ہزارہا کی تعداد میں کئی بار طبع ہوکر ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہزاروں اسناد و سیکڑوں سرٹیفکیٹ آچکے ہیں ہندوستان کے ممتاز شعراء نے اس کتاب کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ بنفیس طبع کے لئے چند اشعار ملاحظہ ہوں

کس قدر مقبول ہے طب نفیس لاجواب
جس کی ہے تعریف میں رطب اللسان ہر شیخ و شاب
علم طب میں گو کتابیں اور بھی ہیں بے نظیر
لیکن اون سب کے مطالب کا یہ ہی لُبِّ لباب
جوگیوں سنیاسیوں حاذق طبیبوں کے رموز
وہ بھی ایسے جو کہ اُن کے عمر بھر کے انتخاب
اس کا ہر نسخہ مجرب اسکا ہر جز بے عدیل
ہر مریض کا جس کا ہو سکتا ہے بالکل سدِّ باب
زندگی میں اپنے ہاتھوں ہی سے جو در گور ہوں
حسن صحت اُن کو مل سکتا ہے اور لطفِ شباب
شکریوں کے بعد صحت آرہے ہیں خط پہ خط
ہند بھر کا گوشہ گوشہ ہو رہا ہے فیضیاب
اُس طرف پبلک حصول تندرستی پر ہے خوش
اس طرف مسرور میں ہوں مجھ کو ملتا ہے ثواب

اشتہارات سے بے پرواہ کرنیوالی۔ وید ڈاکٹران حکماء صاحبان کی کمال شہرت کا ذریعہ۔ عام اشخاص کا ذریعہ معاش مخفی نادر الوجود اسرار کا گنجینہ۔ سیکڑوں اصحاب کی تصدیقات سے مزین۔ محض عوام الناس کی خاطر چیدہ چیدہ شرطیہ نسخہ جات جملہ امراض کے صرف ایک یا دو۔ ننانوے فیصدی مجرب۔ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمتہ کی گلستان بوستان کی طرح مقبول عام ہے اس طرز و انداز سے اب تک کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی حکایات نسخے جات اس لطف انداز سے دیے ہیں کہ پڑھنے والے کو ایک قسم کا سرور آتا اور دل باغ باغ ہو جاتا ہے

اور فوراً نسخہ تیار کرکے مریض پر استعمال کرانے کو طبیعت برانگیختہ ہوجاتی اور بعد استعمال دجوب خود ایک شادمانی کی لہروں میں دوڑ جاتی ہے نسخہ آسان کم قیمت زیادہ سے زیادہ دو آنے چار آنے بس اور سیکڑوں بار کسوٹی پر پرکھے ہوئے۔ بلا مبالغہ دُنیا کی مخلوق نے جسقدر تعریف لکھی ہے لکھنا چاہیں تو آپ کو یقین نہ آئے۔ گھر بیٹھے محض اس کتاب کی بدولت اعلیٰ درجہ کا طبیب کے زمرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس موجود نہیں ہے تو ضرور منگا کر دیکھئے قیمت باوجود ان صفات کے رعایتی ایکروپیہ آٹھ آنہ ہے۔ محصول ڈاک بارہ آنہ صرف دو روپیہ دو آنہ میں مرسل ہوگی۔

نفیس حکمت موجود ہے

امراض مردان و زنان کے لئے یہ بیش قیمت سفینہ یونانی مُجرّبات و معالجات میں حضرت صوفی حکیم حاذق جناب محمد عبدالقادر صاحب افسر الاطبار مرحوم مغفور شاہجہانپوری نے مجھے عطا فرمایا تھا ہندستان میں اپنے پایہ کا طبیب نہ رکھتے تھے۔ نسخہ جات کم قیمت آسان اور دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عمر بھر کا نچوڑ اور چوٹی کے مجربات ہیں۔ خصوصاً عورتوں کے امراض میں وہ تیر بہدف چٹکلے ہیں جس کی بدولت سیکڑوں روپیہ ڈاکٹروں حکیموں کی فیس سے بچ جاتا ہے۔ ہماری ہستی کیا ہے جو ان نسخوں کی تعریف کرسکیں۔ علاج معالجہ کی زیر باری سے خوب بچاتی ہے۔ محض استفادہ خلائق کی وجہ سے یہ نسخے منظر عام پر لائے گئے ہیں قیمت رعایتی ایکروپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک معہ پیکنگ بارہ آنہ۔

۱۔ گنجینۂ خواب۔ ماہران علم ہوستی اور عملی نسخہ جات شمس و قمر کے درج ہیں قیمت عہ علاوہ

محصول ڈاک ہیں۔

۲۔ حُسنِ یوسف۔ دوبارہ اب تک طبع نہ ہو سکی۔ قیمت عگا۔ ختم شدہ ہو چکی ہے۔

۳۔ شفیق طب۔ بچوں کے امراض میں ہے۔ ختم ہو چکی قیمت عہ علاوہ محصول۔

۴۔ انڈین ٹریڈ و فارما کو پیا۔ تحفہ مسٹر یز۔ ختم ہو چکی قیمت عگا علاوہ محصول۔

۵۔ شمس و قمر نام سے ظاہر ہے اسکی دوبارہ طباعت عمل میں نہیں آئی۔

فضا خوشگوار ہو کاغذ کی ارزانی و دیگر مصارف مثلاً طباعت کتابت کی گرانی ختم ہو تو انشاءاللہ العزیز رفتہ رفتہ اس کی طباعت عمل میں آئیگی اور یہ کام اب صاحبزادگان کی توفیق پر منحصر ہے میں اپنا کام ختم کرچکا اور اپنے تعلقات وابستہ کو بھی خیرباد انشاءاللہ کہہ رہا ہوں۔

شفاء عالم موجود ہے

اس کتاب میں جملہ امراض۔ راس سے قدم تک۔ علامات۔ علاج مکمل تشخیص۔ نبض کی پوری شناخت۔ قارورہ کی پوری شناخت۔ اسباب۔ نکات۔ الغرض معمولی لکھا پڑھا انسان اسکی بدولت شہرۂ آفاق طبیب بن سکتا ہے۔ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے اور خضاب کے چند نسخے تجربہ شدہ اور معقول نفع اٹھا کر انگریزی جو آجکل رائج ہیں اور مختلف اشتہارات سے چل رہے ہیں۔ ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کرنے والے۔ نفیسہ شگفتہ پوڈر الغرض کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی۔ قیمت عگا محصول دس آنہ۔

عملیات نورانی

حضرت مولانا شاہ پیر حاجی سید خلیل اللہ شاہ صاحب کا ذخیرہ عملیات ہے۔ اس کیواسطے واسطے حضرت قبلہ گاہی صاحب نے عمر بھر اپنے پیر علیہ الرحمۃ مرحوم و مغفور کی خدمت فرمائی اور حج میں بھی ہمراہ تشریف لے گئے۔ جب جب خواہش خاص الخاص عملیات کی کیگئی۔ وقت گذاری فرمائی گئی۔ مجبور تھے۔ دم مارنے کی جگہ نہ تھی۔ لیکن بے چین اس وجہ سے اور تھے کہ مخلوق بڑے بڑے تحفہ تحائف اور نذریں کامیابی پر پیش کرتی تھی صفت یہ تھی کہ ادھر نقش دیا اُدھر کامیاب ادھر دریا میں بہایا ادھر مقصود حاصل۔ اِدھر نقش بلایا اُدھر کار برآری۔ پھر حضرت نے قریب بہمال ذخیرہ عطا فرمایا۔ اور اجازت تمام و خاص لطیب خاطر عطا فرمائی اور طباعت کی بھی اجازت دی۔ بعدہٗ قبلہ محترم نے ان وظائف کے عطا کرنے پر تنگدلی سے کام لینا چاہا۔ مجھے اصرار یہ تھا کہ عامہ مخلوق پر عملیات کا جب استفادہ فرمایا الغرض نیاز تحفہ تحائف کا یہ عالم ہے کہ میرے چشم دید واقعات نے دیکھ کر تمام و کمال عملیات حاصل کرنے پر مجبور کیا بحمد اللہ لطیب خاطر تمام اجازت کے ساتھ مرحمت فرما دیئے اور نہایت خلوص کے ساتھ اجازت عطا فرما دی لہذا وہ تمام بیش بہا گنجینہ اسرار عملیات جس پر حال میں بھی احباب نے معقول نذرانے عطا فرمائے ہیں بجنسہ فہرست میں درج کر دیئے ہیں اور ان کا تجربہ بارہا ہو چکا ہے۔ ان کے کسی عمل پر کسی تعریف کی ضرورت نہیں ہے نفلی علوی عمل ادھر کیا اُدھر جیسے گولی ماردی جسکا جی چاہے کرے اور جسقدر طریقے آسان آسان ہیں وہی درج کیے گئے ہیں۔ قیمت اصلی چھ روپیہ محصولڈاک تیرہ آنہ مع فیس منی آرڈر ہوگا۔ لیکن خریداران کتب سے صرف تین روپیہ

چارج ہونگے۔ محصول ڈاک فیس منی آرڈر پیکنگ اور روانگی خطوط فہرست وغیرہ کے مصارف سب ہمارے ذمہ ہونگے۔ اس کتاب کے بعد انشاء اللہ العزیز دنیا کی کسی کتاب کے طلب کرنیکی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں ذرہ برابر مبالغہ کو دخل نہیں ہے۔ ناپسندی پر ہم ذمہ دار ہیں۔ لاتعداد ذخیرہ ہے جس کا درج کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔

خدا خدا کرکے یہ ذخیرہ ہاتھ آیا ہے قدر فرمایئے اور جو جی چاہے کام نکالیے ایسے عمل ہیں جس پر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آرڈر جلد ارسال فرمایئے۔

ایک دلچسپ مکالمہ

جناب منشی بدرالدین صاحب ریاست حیدر آباد سے لکھتے ہیں۔

مکرمی جناب حکیم صاحب زاد مجدکم۔ سلام مسنون آپ کی کتاب عملیات سے بیسیوں عمل کر ڈالے نتیجہ میں صفر۔ کیا کتاب آگ کی نذر کر دوں۔

جواب۔ کون سے عمل آپ نے کئے لکھیے۔ جب کلام ربی سے آپ اس درجہ ناخوش ہیں تو بہت ممکن ہے کہ آپ ہی کہیں آگ کی نذر نہ ہو جائیں۔

دوسرا خط۔ سورۂ رحمان شریف مغربی تارہ کا عمل۔ سورۂ مزمل شریف کا عمل اور اسماء باری تعالےٰ سے چند اسم پڑھے ہے۔

جواب۔ قلب کو کثافت اور ظلمت سے پاک فرمایئے چاہیے صبح کوئی اسم اپنی ہی تجویز سے پڑھے

تیسرا خط اللّٰہ اللّٰہ شروع کر دیا ہے دو ہزار روزانہ۔ اور بعد نماز یا ہادی پڑھتا ہوں

چوتھا خط۔ ابھی تک کچھ اثر معلوم نہیں ہوا۔ کیا بات ہے۔

پانچواں خط - آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تین چلے ہو چکے ہیں۔ اب طبیعت نہیں چاہتی چھوڑ دونگا۔ جب کا عمل بھی پورا نہیں ہوا۔

جواب - اثر آپ کیا چاہتے ہیں۔ پڑھے جائیں چھوڑیں نہیں۔ عمل حُب دوسرے ماہ میں پھر کریں۔ ستاروں کی گردش سے ناکامیابی بعض اوقات ہوتی ہے ہراساں ہوں

چھٹا خط - اب جو باہر نکلتا ہوں لوگ کثرت سے سلام کرنے لگے ہیں اور کچھ معلوم نہیں ہوتا

جواب - جھوٹ سے پرہیز۔ خلوص قلب۔ نتیجہ سے لاپرواہی۔ نیت ثواب خوف الٰہی لازم پکڑیے۔

ساتواں خط - اب تو پورا لطف آنے لگا۔ اثرات بھی ہر عمل کے ظاہر ہونے لگے اور کچھ بتلائیے۔ پڑھوں۔

جواب الحمدللہ۔ اتنا ہی کافی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ انشاءاللہ اور فوائد ظاہر ہونگے۔ چھوڑنا مت خواہ کچھ ہو۔ اور پابندی اوقات رکھنا۔ فقط

محمود الحسن

قسمت چمکانے والا ستارہ

اللّٰھم بلّغ بالخیر

عملیات غفرانی موجود ہے

ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار اور دولت و ثروت سے مالا مال کرنیوالی کتاب کے

مخصوص سات عمل

پہلا غضب کا عمل برائے تسخیر و تجارتی کاروبار۔ بلاقیود یہ صرف پانچ منٹ، پانچ بجے آفتاب کی جانب رُخ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ چند روز کے اندر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اسقدر مخلوق کا ہجوم ہوتا ہے کہ اللہ تیری پناہ

فوائد عمل بیرسٹران، وکلاء، اطباء، ڈاکٹران، سوداگران، عطار، دوکانداران۔ جھاڑ پھونک والے منجم اور عام شوقیہ پورا کرنے والے احباب منتفع ہونگے۔ (بعد ختم عمل چند روز کے بعد روزانہ صبح اٹھکر پڑھ لیا کریں تا حین حیات کام دے گا) بیرسٹران وکلاء کا پیروی مقدمات سے ناک میں دم آجائیگا۔ آمدنی کی بے حد زیادتی ہونا۔ اطباء ڈاکٹران کے پاس جوق جوق مخلوق کی آمد اور علاج سے عدیم الفرصت۔ سوداگران اور تھوک فروشوں کی زبردست مال کی نکاسی عطار دوکاندار کی روزانہ زبردست فروختگی۔ کاریگر۔ عام پیشہ ور۔ بازاری دوکانداران کا معقول نفع۔ اور خریداری مال کی زیادتی۔ شام کو روپیہ جیبوں میں بھر کر لیجانا۔ پیری مریدی اور جھاڑ پھونک کرنے والے۔ نیز منجموں کو بہت بڑا فروغ کمال ترقی پانا مخلوق کا روپیہ نچھاور کرنا۔ شوقیہ حضرات پڑھیں گے۔ مجلس احباب چوبیس ۲۴ گھنٹہ رہے۔ نیند حرام ہو جائے۔ ہر وقت لطف اور مسرت رہے مذاق نہ سمجھیں۔ سوچ سمجھ کر عمل پڑھیں اسکی بدولت امراء، رؤسا میں وقار اور رسائی، اشارہ میں کام ہوگا اور ایک خاص بات حاصل ہوگی جس کو ہم لکھنا نہیں چاہتے۔ کتاب سے معلوم ہوگی۔ عمل کیا ہے رحمت خداوندی ہے۔

دوسرا عمل۔ مغربی سیارہ پر روزانہ صرف ایک منٹ تقریباً آٹھ بجے منہ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ بلاقیود۔ اسکی بدولت کتب فروشوں کی زبردست بکری مصنفین کتب کی فرمائشات کی

روزانہ بھر بار مشتہرین کی کثیر اشاعت۔ مطابع والوں کے پاس تصنیفاتِ کتب کی طباعت سے عدیم الفرصتی الغرض روپیہ کی آمد ہی آمد ہوگی۔

تیسرا عمل بے روزگاروں کا ذریعۂ معاش۔ بعد نماز عشاء بعد نماز تہجد دو رکعت نماز پڑھنا اور روزانہ زیرِ مصلّے جو قسمت میں ہو کچھ نہ کچھ مل جانا۔

چوتھا عمل۔ ثفلی ہے ایک خاص دن ایک مشہور عام جڑی کو حاصل کرنا حسبِ ترکیب کتاب عمل کرنا۔ بعد تکمیل ایک غیر مانوس پرند پر لگانا اُس کا آکر گر جانا یا سبز دو بانس کی باریک ٹہنیوں پر جڑی لگانا اُن کا آپس میں مل جانا۔ اس طرح کامیاب ثابت ہونے پر تسخیر محبوب میں شرطیہ کام لینا زنگی محبت میں برہنہ شمشیر کا کام کرنا۔

پانچواں عمل۔ ذریعہ مراقبہ چند روز میں رِقت قلب پیدا ہو جانا۔ پھر روحانی عالم سے گفتگو کرنا۔ یعنی قبر پر بیٹھنا اور اسم کا پڑھنا۔ قبر کا مثل صندوق کے کھل جانا۔ مُردہ کا سامنے جس شان کا ہو آنا۔ بالمقابل بات چیت ہونا استفادہ دینی اور دنیوی حاصل کرنا۔ مثلاً کوئی عمل مفید مطلب فلاں کام کے واسطے بتلائیے یا فلاں بات کی وجہ سے سخت پریشان ہوں وہ اظہار رائے فرمائیں گے۔ ملاقات چند منٹ ہوگی۔ اسی طرح حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگانِ دین یا جس قبر کے مُردہ کی حالت دیکھنا چاہیں یا مقاماتِ مقدسہ کا نقشہ دیکھنا منظور ہو بجنسہ سب کچھ سامنے نظر آتا۔ بعض احباب نے گھوڑ دوڑ کی بازی جیتنا اور کونسا نمبر آئے گا۔ فلاں سٹہ میں نفع ہے یا نقصان دریافت فرمایا۔ یہ بتلا دیا لیکن سخت ناراض ہوئے یہ اظہار اُنکی طبیعت پر ہے۔ خاموش رہیں جواب نہ دیں ہرگز ہرگز اصرار نہ کریں۔ الغرض نہایت عمدہ بے خوف و خطر آسان عمل ہے۔

لوگوں پر اظہار کرنا خطرناک ہے۔ ہمیشہ مخفی رہے گا۔

چھٹا عمل۔ چند احباب کو اپنے ساتھ قبرستان میں لیجانا۔ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر تھوڑی دیر پڑھنا۔ آخر میں ہمزاد کا بہ شکل انسان حاضر ہونا آپ سے حکم دریافت کرنا عامل کا جواب دینا کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کرو چند منٹ میں مؤکل کا حاضر ہو کر کام پوچھنا۔ عامل کا جواب دینا کہ ہمارے فلاں دشمن ہیں یا ہمارے خلاف فلاں مقدمہ فیصل ہو رہا ہے۔ خلاف نہ ہو۔ صبح ہوتے ہوتے وہ کام ہو جانا۔ مؤکل اپنے حاضر ہونے کا طریقہ خود بتلائے گا جب بتلا دے اجازت دیدے اور ہمیشہ اُسی طرح وقت ضرورت طلب کر لیا کریں۔ یہ عمل بھی مخفی رہے گا اور جاننے والوں کے سوا دوسروں پر اظہار نہ ہوگا۔

چھٹا عمل۔ یہ ایک جڑی ہے جسکے ذریعہ سے مخلوق کی نظروں میں منظور نظر رہتا ہے یہ بھی ایک بڑی زبردست بات ہے جو انسان منظور خلائق رہے یہ ہیں وہ سات عمل جن کی سوائے خریدارانِ کتب کے اور کسی کو اجازت نہیں

صداقت کے ساتھ کتاب کی تعریف

مشائخینِ کرام صوفیائے عظام بزرگانِ دین کی جوتیوں کا طفیل ترحم خسروانہ سے جو بشرط طلب یہ مجموعۂ عملیات نذرِ ناظرین ہوگا فراہم کر کے بہ اجازتِ خاص چند سال کی عرق ریزی اور مخصوص احباب کے ثمرات کا نتیجہ ہے کچھ جن کی تصدیقات مع تفصیل واقعات درج کتاب ہیں منظرِ عام پر بوجہ استفادۂ عام لایا گیا ہے۔ تنگ دل کا خدا بھلا کرے کہ یہ چیزیں قلب سے منظرِ شہود پر آنا گوارا نہ کرتی تھیں۔ الحمد للہ با خدا ہستیوں نے اس شیطانی راہ کو دل سے نکال دیا۔

خدا کے فضل سے دعویٰ ہے کہ عملیات بلا قیود نہایت آسان نیز اکابر ہند و مشائخین کتاب کے متعلق مخصوص عام استفادہ کی دعا خود حضرت کی زبان مبارک کا ارشاد (آمین ثم آمین) دنیا میں ایسی نظریں بہت کم ملیں گی جو ایسے معلومات کا ذخیرہ خود کردہ مشاہدہ و تجربہ دخلوصِ قلب کے ساتھ پیش کر سکیں کمانا مقصود نہیں ہے بلکہ اپنی محنت کا ایک حقیر تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ خدا کو منظور ہے تو بیساختہ زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلیں گے۔ سبحان اللہ عجیب و غریب کتاب ہے جو ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار ہے۔ زمانہ جس نازک دور سے گذر رہا ہے اور جو صورت اس وقت افلاس کی چھائی ہوئی ہے دیکھ کر مشہور فی التصوف بزرگوں نے عامۂ خلائق کے حصولِ استغنار کی غرض سے اس سرمایہ ناز و بیش بہا گنجینہ عملیات کثیر المنفعت اسراری عملیات کا مجموعہ سپرد فرمایا۔ انشاء اللہ دولت و ثروت سے مالا مال کر دیگا۔ ان عملیات کا راز قبل از وقت معلوم کرنے کے لئے دنیا دیدۂ نرگس کی طرح چشم براہ تھی اب جس کا جی چاہے دامنِ تمنا کو ہر مراد سے بھرے۔

بقیہ علوی و نقلی عملیات کی تفصیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا تیر بہدف عمل۔ اسمائے حسنہ کا حیرت انگیز کرشمہ۔ جمیع حاجات دینی و دنیاوی کا سدِ باب چنانکہ عشق اول در دلِ معشوق پیدا میشود۔ برائے ترقی تنخواہ ظالم کے دل میں ہیبت۔ ذریعہ خواب اسرار منکشف ہو جانا۔ کشف القلوب۔ سورۂ یٰسین شریف کا زبردست عمل۔ زیفتگی محبت میں محبوب کا خود بخود قربان ہونا۔ دستِ غیب بہ صورت امداد خداوندی۔ مجرب عمل برائے روزگار ہزاروں کام کا جائز۔ منتر تسخیر عالم تسخیر محبوب کا نقلی عمل۔

بدمزاج عورت کی اصلاح۔ غضب کی زبان بندی۔ آیہ کریمہ کا شاندار عمل جنات کا اتار دینا۔ دفینہ کا خواب میں علم ہو جانا۔ فوائد آیت الکرسی شریف۔ پھانسی کا حکم سزا میں تبدیل ہو جانا۔ حاکم کا خلاف مقدمہ فیصل کرنا۔ بے گمان رزق ملنا۔ پر تاثیر نقش از جمیع امراض الغرض اس اشتہار میں اس قدر گنجائش نہیں ہے جو تمام امور پریشانیوں کے متعلق لکھا جائے۔ بفضلہ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے۔ سینکڑوں عملیات اس کے علاوہ ہیں

فائدہ۔ مزید اطمینان دلایا جاتا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک کے صدقے سے وساوس قلبی کو دور فرما کر کتاب سے استفادہ کی اجازت دے۔ آمین ثم آمین۔

پتہ

مولوی سید محمود الحسن طبیب
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

مجربات نسوانی

اس وقت تک تیرہ تصنیفات ہو چکی ہیں لیکن باوجود وعدہ کرنے کے بھی بیس سال کا عرصہ گذر گیا اور مخصوص نسوانی عوارضات کے متعلق کچھ نہ لکھ سکا۔ دیر آید درست آید۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی اب وہ مجربات منتخب اور چیدہ چیدہ درج ہوں گے۔ جن کا بارہا امتحان چالیس سال کے عرصہ میں ہو چکا ہے عام اس سے کہ وہ کسی کتاب کے انتخاب شدہ میرے معمول میں ہوں

امراض رحم

رحم ایک عضو شریف ہے اس میں نقص اور خرابی پیدا ہو جانے سے تمام جسم میں خراب آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ رحم بواسطہ عصب کے دماغ سے مشارکت رکھتا ہے اور رحم

اور پستان کی رگیں آپس میں ایک دوسرے سے مشارکت رکھتی ہیں۔ عورتوں میں سب سے بڑا مرض جو مہلک بھی ہے رحم کا مرض پایا جاتا ہے اور کثرت سے مستورات رحم کے عوارضات میں مبتلا ہوکر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اس لئے خوب وضاحت کے ساتھ علامات اظہار کیا جا رہا تاکہ تشخیص مرض میں آسانی ہو۔ جب تشخیص مرض ہو جاتی ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ کا مقولہ ہے رحم میں اکثر امراض کے پیدا ہو جانے سے جگر ضعیف اور استسقاء پیدا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

رحم بالطبع خوشبودار چیزوں کی طرف مائل ہے اور بدبودار چیزوں سے نفرت کرتا ہے رحم کے عوارضات میں حقنہ اور فرزجہ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ ایام ماہواری کے خون سے مزاج کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

حرارت کے علامات۔ سُرخی زردی مع لب کے خشکی۔ کمی حیض بے چینی اور سیاہی مع بدبو کے زیادتی حرارت کی دلیل ہے۔

علامات سودا۔ سیاہی بلا بدبو = سودا کی دلیل ہے

علامات بلغم۔ رنگ کی سفیدی بلغم کی دلیل ہے

علامات رطوبت۔ خون کا رقیق ہونا۔ حمل گر جانا۔ رطوبت کا زیادہ آنا

یبوست یعنی خشکی پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر اور خون کا کم آنا۔

نوٹ۔ اب اگر علامات میں مشارکت ہے تو مشترک علامات مان کر پھر علاج کیا جائے۔

رحم کا ورم

رحم میں تین قسم کا ورم پایا جاتا ہے۔ حارہ[1]۔ بلغمی[2] اور سوداوی[3] علامات ورم حارہ۔ بخار تیز ہوگا۔ تواتر نبض سانس میں پایا جائیگا۔ نیز یہ خیال رکھا جائے کہ اگر ورم مقدم رحم میں ہوگا تو ناف اور پیڑو کے درمیان درد اور ٹیس ہوتی ہے اور اگر مؤخر حصہ میں ورم ہوگا۔ تو درد کمر۔ شدت پیاس۔ بول و براز میں دشواری معدہ اور دماغ میں فساد آجائیگا۔

اگر ورم بلغمی ہے تو رحم کے مقام پر پھولن ہوگی۔ پیڑو کے گرد بوجھ اور درد معلوم ہوگا ورم اگر سوداوی ہے۔ رحم میں سختی ظاہر ہوگی۔ درد میں کمی ہوگی۔ بھاری پن زیادہ ہوگا۔ اگر علامات بین بین یعنی درمیانی ہیں تو علامات بھی مشترک پائے جائیں گے۔ اب علاج کرنا بہت آسان ہے۔ عموماً عورتیں اکثر اپنا علاج قابلہ سے کراتی ہیں۔ شرم کی وجہ سے مرض کو چھپاتی رہتی ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آخر میں مرض علاج پذیر نہیں رہتا۔ مردوں کو چاہیے کہ عورتوں کے علاج میں غفلت سے کام نہ لیں اور توجہ کے ساتھ کسی ہوشیار طبیب سے جو امراض نسوانی کے علاج میں ماہر ہو۔ کرانا چاہیئے۔

مختصر علاج میں = ضماد محلل۔ ضماد جالینوس برگ مکو سبز میں ملاکر نیم گرم ضماد کریں اور مرہم داخلیون بطور فرزجہ استعمال کریں۔ عرق مکو عرق کاسنی شیرہ مکو مروق۔ شیرہ کاسنی مروق وغیرہ شربت بزوری معتدل ملاکر پلائیں اور مختلف تراکیب دیگر کتب سے علاج میں نسخہ جات بنالیں دواخانوں سے ضماد تیار شدہ ملتا ہے۔ خرید لیں اور استعمال کرائیں۔

مرہم داخلیون سادہ۔ مرہم داخلیون شحمی۔ مرہم رسل صلابت رحم کے لئے از بس

نافع ہیں۔ ورم کے نطول یعنی ڈھال کرانا بھی خاص نفع رکھتا ہے۔

ہوالشافی ۔ گل ٹیسو۔ امربیل۔ برگ سنبھالو۔ برگ کوسنبر ہر ایک چھٹانک بھر پوست خشخاش ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے تڑیڑہ دیں اور اسی کا پھیڑ ورپر ثفل نیم گرم باندھیں۔ اور رطوبت فاسدہ کو خارج کرنے ورم کہنہ کو دور کرنے میں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ ہوالشافی: بائے برنگ بائے کھمبہ۔ سونٹھ۔ چھوٹی کٹائی کا پھل المتاس کا گودا۔ شہد خالص آب مکو سبز۔ دوائیں پیس چھان لیں۔ اور شہد میں ملالیں۔ پھر مکو کا پانی ملاکر گرم کرکے جذب کرلیں۔ اور پرانی روئی میں لپیٹ کر اندر رکھا جائے دایہ سے استعمال کرائیں۔ پریشانی اور مصیبت میں یہ علاج کافی ہے پھر طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

سرطان رحم

یہ مرض علاج پذیر نہیں ہے۔ تاہم قوت نہ بگڑ جائے یا تشخیص میں مرض نہ آئے اس لئے علامات کا بتلا دینا ضروری ہے۔

رحم کا ورم حار کبھی تحلیل نہیں ہوتا نہ پھٹتا۔ بس یہ سرطان کی جانب منتقل ہو جاتا ہے علامات رحم میں گرمی اور سختی اور پس سینہ کے پردہ تک درد۔ کبھی آنکھوں میں درد اور شقیقہ اور کمزوری مخصوص پنڈلیوں میں اور بیرونی پردم کنجران پیڑو اور پیٹھ میں درد سخت ہوتا ہے اور رحم سے سرخی وسیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج ٹھنڈی دواؤں کے لعاب اور تسکین درد کے مرہم ملین اور محلل ادویہ استعمال کرائیں سودا کا تنقیہ کریں مارنجبن استعمال میں رکھیں مرہم داخلیون بہت مفید ہے اور ورم حال

تحلیل کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔ ورنہ اپریشن کرائیں۔

جروح وقروح رحم

رحم کے اندر زخم ہو یا رحم سے پیپ خارج ہوتی ہو۔ علامت اسکی یہ ہے کہ ہمیشہ درد رہتا ہے اور خالص خون یا خالص ریم یا دونوں مخلوط نکلتی رہتی ہیں۔

علاج حقنہ اور فرزجہ استعمال کرنا چاہئیں۔ اور قرص کہربا اور اندمال رحم کی دوائیں مستعمل ہوں مثلاً مرہم باسلیقون روغن گل میں ملاکر حقنہ کیا جائے مرہم سفیداب کافوری کا فرزجہ۔ شدت درد میں افیون زعفران۔ عورت کے دودھ میں گھس کر فرزجہ کیا جائے اور طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

اختناق رحم

یہ مرض احتباس منی اور احتباس طمث کی وجہ سے عارض ہوتا ہے دورہ کی شکل میں پڑھتا ہے اسمیں انسان کی عقل زائل نہیں ہوتی اور منہ سے جھاگ نہیں آتا۔ حلق میں ایک گولہ سا اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہ ریاح رحم سے اوٹھکر حلق میں محتبس ہو جاتے ہیں اسقدر تکلیف شدید اور دم گھٹتا ہے کہ مریضہ آپے سے باہر ہو جاتی ہے کپڑے تک پھاڑ ڈالتی ہے۔ مرگی کے خلاف یہ مرض ہے۔

الغرض دورہ کی شکل میں مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ کئی کئی دورے آتے ہیں اور مریضہ نڈھال ہوکر انتہائی کمزور ہو جاتی ہے جب تک دورہ پورا نہیں آجاتا طبیعت صاف نہیں ہوتی۔

علاج۔ سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ قابلہ اندام نہانی میں انگلی ڈالکر دغدغہ کرکے اخراج منی کردے فوراً ہوش آجائیگا۔ دوسرے عمر اگر ساٹھ سال سے کم ہو تو ایام ماہواری کے جاری کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔ بدبودار چیزیں مثلاً لہسن پیاز رائی سونگھانا۔ ناک میں بتی کرنا۔ یا دھواں پہونچانا

پنڈلیاں کس کر باندھنا مفید ہوتا ہے اور معجون نجاح ایک ایک تولہ روزانہ کھلانا ازبس مفید ہے
غاریقون ۳ ماشہ دواء المسک ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا چاہیئے

شقاق رحم

رحم کا پھٹ جانا۔ رحم میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی کثرت
سے صحبت کرنے کی وجہ سے اور کبھی وضع حمل یعنی پیدائش بچہ میں جب شدت کے ساتھ درد
زہ ہو عارض ہوتا ہے مخصوص علامت بڑی آسانی سے شناخت میں آجاتی ہے وقت جماع
درد زیادہ ہوتا ہے اور عضو خاص خون آلود نکلتا ہے۔ خاصکر جب رحم کے منہ پر شقاق پیدا ہو
اس کے علاوہ اگر مشکل سے بچہ پیدا ہوا ہو۔ ایسا ہوتا ہے کہ تین تین (یا پانچ پانچ) دن تک بچہ پیدا
نہیں ہوتا۔ یا پردہ بکارت کے پھٹ جانے سے وہ پردہ جو قبل اور دبر کے درمیان میں ہے مقعد
سے ملا کر ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں جبکہ اول الذکر صورتیں ہوں۔ تو مرہم باسلیقون مرغ اور بط کی
چربی روغن بنفشہ ملا کر استعمال کرائیں۔ مقدار حسب ضرورت ہی۔

مغز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ۔ موم۔ چربی مرغ چربی بط سب کو پگھلا کر روغن ملا دیں مرہم
بن جائیگا۔ استعمال کرائیں۔ مرہم سفیداب کافوری بھی مفید ہے۔ دواخانوں سے خرید لو بنانے میں
وقت اور خرچ زیادہ ہوگا اور اندراجات نسخوں کے مقابلہ میں اگر نسخہ ہی بنانا مقصود ہے دیگر
کتابوں میں موجود ہیں بوجہ طوالت نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

ازالہ بکارت سے وہ پردہ جو آگے پیچھے ہو گیا ہے اُس کے لئے بکری کے گردہ کی چربی موم سفید
اور پنڈلی گائے پگھلا کر صاف کر کے سنگجراحت مردار سنگ۔ چھ چھ ماشہ پیس لو۔ تولہ تولہ

چربی لے لو ملا کر رکھ لو۔ اور پھایہ میں لت کر کے پٹی اُس مقام پر لگاؤ۔ ایک ماہ تک یہ عمل کرو اور سخت
حرکت لشیب و فراز اور زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کراؤ اور جب تک صحت نہ ہو جائے عورت کے
پاس نہ جاؤ۔ یعنی صحبت سے گریز کرو۔ مکمل صحت کے لئے یہ تجربے کے نسخے درج کیے جا رہے ہیں
جب ان نسخہ جات سے فائدہ ہو۔ تو طبیب سے رجوع کرو ورنہ انشاء اللہ ضرورت نہ پڑے گی۔

سیلان الرحم

یہ مرض کثیر الوقوع ہو گیا ہے۔ رحم کی رطوبت جاری ہو جانے کو سیلان الرحم کہتے ہیں اب
اول سبب معلوم کر لیا جائے کیا ہے۔ ایک تو یہ کہ قوت جاذبہ رحم کی کمزور ہو جائے۔ علامت
یہ ہوگی کہ رنگ زرد ہوگا۔ قوت ضعیف اور رطوبت دورہ کے ساتھ یعنی چار دن آتی ہے اور
چار دن بند اور اچھے دوسری بات یہ ہے کہ بدن میں رطوبت فضلیہ یعنی زائد بیکار جمع ہو جائے
اُسکو اس طرح پہچانو کہ چاروں خلط یعنی خون بلغم سودا صفرا میں سے کس کا غلبہ ہے ایسا کرو کہ اندام
نہانی میں روئی رکھو۔ جب وہ تر ہو جائے نکال کر خشک کر لو اب دیکھو کونسا رنگ غالب ہے مثلاً
سفید رنگ ہے بلغم۔ زرد رنگ ہے صفرا۔ سیاہی مائل ہے سودا اور سُرخ رنگ ہے خون
اب علاج کرو۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ طبی الفاظ کو عبارت میں درج نہیں کیا جا رہا تاکہ سمجھ میں ہر
ایک کے آجائے نہ اپنی قابلیت دکھلانا مقصود ہے بلکہ وہ الفاظ درج ہوں گے جس سے مستورات
بھی خود سمجھ کر مردوں کو زحمت سے بچا کر اپنا علاج خود کر سکیں۔ پردہ فاش کرنا مناسب نہیں۔
الحیاءُ شُعبۃٌ من الایمان = حیا ایمان کا شعبہ ہے۔ اب علاج اس طرح کرو اگر قوت غاذیہ
کے سبب سے ہو۔ تو قوت کے لئے لطیف اور سریع الہضم غذا دینا چاہیے اور ایسی ادویہ تجویز

کریں جو معدہ اور قلب کو پوری پوری تقویت پہونچائیں اور اگر جمع ہونے فضلہ کیوجہ سے ہیں تو وجہ خلط غالب ہو اوسکا تنقیہ کریں بعدہٗ حقنہ قابض ادویہ اور فرزجہ استعمال کرائیں اب چند نسخے بڑے مجرب المجرب درج کئے جاتے ہیں۔ اِن کو بنالو۔ استعمال کراؤ۔ دیکھو بلا تشخیص مرض جیساکہ علامات سے ظاہر کیا گیا ہے اوسی کے مطابق علاج کرو۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی اور میں اپنے پروردگار غفور المنن سے دعا کرتا ہوں کہ بارالٰہا جو مستورات اس مرض میں گرفتار ہوں بطفیل حبیب پاک اون کو صحت کاملہ عطا فرما۔ اگر مجھے جوابی لفافہ سے مستورات مطلع کریں گی کافی مدد دونگا۔

اللہ پاک شافی علاج ہو انھیں نسخہ جات سے بعد تشخیص مرض رجوع کردیا جائیگا بشرط موجودگی و قیام هوالشافی۔ گیرو اور خشخش کو بھی کی خشک جڑ کرلیں۔ ببول کی پتی۔ اقاقیا (یہ ببول کی پتی کا عصارہ ہی سیاہ رنگ شکل ٹکیہ) = ایک ایک تولہ۔ گیرو اقاقیا چھ چھ ماشہ۔ سب کو خشک پیس لو۔ پانی سے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنالو۔ دو گولی صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھر سے کھاؤ یا ایک وقت صبح لیکن اوپر سے بھنے ہوئے چنے چھلکا دور کردو اور دو تولہ چبالو۔ ایک ہفتہ کھاؤ۔ بے حد فائدہ کرتا ہے اور یہ نسخہ بنالو شام کو کھاؤ۔ هوالشافی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ چنیاں گوند۔ کندر۔ چھوٹی مائیں۔ ڈھائی تولہ۔ سنگجراحت۔ چھالیہ کا پھول۔ پستہ کا پھول۔ تیج مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ بنسلوچن۔ ستاور سب چیزیں چھ چھ ماشہ لیکر پیس لو ہموزن مصری یا شکر ملالو۔ اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پانی کے گھونٹ سے نگل جاؤ۔ بہت عورتیں اسکی بدولت اچھی ہوگئیں۔ دوائیں کم نہ ڈالنا۔ لڈو بنا کے سیلان الرحم۔ یہ ایک عورت سے نسخہ حاصل ہوا تھا دور دور اس کا شہرہ تھا دو آنہ فی لڈو فروخت کرتی تھی تجربہ میں بڑا لاثانی نکلا مستورات ضرور بنائیں اور کھائیں دو ہفتہ میں مکمل صحت ہوجاتی ہے

هوالشافی۔ موچرس۔ گل دھاوا۔ گل پستہ۔ دکھنی چھالیہ۔ ببول کا پھول اور پھلی۔ پوست بیرون پستہ بار برنگ۔ بارکھنہ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ تودری زرد۔ سرخ۔ سفید۔ بہمن سرخ اور سفید۔ کمرکس۔ عقرقرحا۔ شقاقل۔ ببول کا گوند۔ چنیاں گوند۔ مصطگی۔ تج۔ سونٹھ۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری۔ ہر ایک ادویہ چھٹانک چھٹانک بھر۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ چھوہارے۔ ناریل۔ چرونجی ہر ایک آدہ آدہ پاؤ۔ زعفران تین ماشہ۔ شکر تین پاؤ۔ گھی ایک سیر۔

ترکیب۔ گھی میں گوند بھون لو۔ باقی ادویہ پیس کر رکھو۔ شکر کا قوام کرکے ادویہ ملادو اوپر سے مغزیات باریک تراش کر ملاؤ اور زعفران کو عرق بیدمشک میں کھرل کرکے شامل کرو اور چار چار تولہ کے لڈو بناکر روزانہ پاؤ بھر دودھ گائے سے ایک ایک لڈو روزانہ کھایا کرو۔ آجکل اس نسخہ کے بنانے میں قیمت کا صرفہ زیادہ ہے چوتھائی نسخہ آٹھواں حصہ بنالو۔ دودھ نہ ملے پانی سے کھاؤ۔ بہرحال دواخانے سے منگانے میں محصول ڈاک بلاوجہ لگ جاتا ہے پھر یہ یقین نہیں کہ اچھی بھی ہوجاوٗگی۔ ہمت کرکے بناڈالو۔ اور کھاؤ۔ پرہیز ضرور کرنا ورنہ دام برباد ہوجائیں گے کم قیمت اور غربائی نسخے بھی آگے تجربہ شدہ درج ہیں اونکو بناکر کھاؤ۔ صحت تو اُس کے ہاتھ ہے۔ دیکھو قدرت کس طرح تمہارا ساتھ دیتی ہے۔ خدا پر بھروسہ رکھو۔ اور اوسی سے شفاء طلب کرو اور نسخہ جب استعمال کرو۔ چلتے پھرتے زبان سے یا شافی یا شافی پڑھتے رہا کرو۔

نسخہ جات امراض نسوانی کے نفیس حکمت میں درج ہیں اون کو بنالو۔ بہ علاوہ محصول ڈاک قیمت ہے خشکی اور سیمیٹ کے لئے یہ نسخہ اچھا ہے۔

مازو۔ نوسادر۔ مائین خرد۔ جفت بلوط۔ پھلی ببول۔ ناگرموتھا۔ سعد کوفی۔ بالچھڑ۔ گل دھاوا۔ کپور کچری

لیلہ سیاہ ہر ایک دو دو ماشہ ۔ مصری ساکھ دو چند سب ادویہ کے سفوف بنا کر ملا کر استعمال کریں۔
دیگر۔ کاکڑا سنگی ہمیکر شکر سفید ہموزن ملا کر چھ ماشہ کی مقدار میں دودھ یا پانی کیساتھ کھائیں اور
گیہوں کی روٹی گھی میں چور کر کے کھائیں۔

بستان ۹ ماشہ ۔ سمندر سوکھ ۹ ماشہ ۔ سنگھاڑا خشک ۹ ماشہ گل دھاوا ۹ ماشہ ۔ مولسری ۹ ماشہ ۔ موصلی سفید
ماشہ گوکھرو ۶ ماشہ ہیجلبند ۶ ماشہ ۔ بڑی الائچی ۶ ماشہ ۔ پوست درخت سینبھل ۶ ماشہ ۔ موچرس ۶ ماشہ
ببیاں گوند ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۔ شکر سفید دوچند ملا کر سفوف بنالیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک
اور بھی ہزاروں نسخے ہیں اگر پرہیز کیا جائے اور احتیاط لازم پکڑی جائے تو اسیقدر کافی ہیں اور
مرض کی تشخیص کر لی جائے ۔ کہ آیا رطوبت رحم ہے یا سیلان منی ہے ۔ آگے بیان سیلان منی کا
ہے اس کے علامات سے پہچان لینا چاہیئے ۔

اندام نہانی کو تنگ کرنے والی ادویہ

ببول کی چھال ایک سیر لو ۔ اور کچلکر چوبیس گھنٹہ پانی میں بھگو دو پھر جوش دو جب نصف پانی
رہ جائے اوتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لو ۔ اسی پانی سے استنجا کیا کرو بڑی بہتر چیز ہے
اسی طرح ڈھاک کی کونپل خشک کر کے شکر ملا کر ہموزن کھاؤ ۔

مائیبالہ ۔ مازو ۔ مولسری کی چھال ۔ مائیں خرد ۔ پھلی ببول ۔ کوٹ چھان کر ایک یا دو یا تین یا سب
سفوف بنا کر پوٹلی استعمال کرو ۔ دوائیں چھ چھ ماشہ لو ۔

اختناق الرحم

انگلی کو خوشبودار تیل میں آلودہ کر کے مریضہ کے رحم میں دغدغہ کیا جائے تاکہ منی اور
رطوبت بستہ خارج ہو کر افاقہ ہو جائے سب سے بہتر مجامعت اور عورت کا منزل ہو جانا ہے

اقتباس خون کے لئے فرفیون اور فلفل سیاہ ایک ایک ماشہ پیکر حمول کرنا اور بدن کا تنقیہ کرنا
ازبس مفید ہے ۔ اگر حمل قرار پا جائے تو جب تک بچہ نہ ہو جائے دورہ نہیں پڑتا اس لئے کہ رحم
کا منہ بند رہتا ہے ۔ مرض جاتا نہیں البتہ علاج سے افاقہ ہوتا رہتا ہے اور اگر ایک عرصہ تک
توجہ سے علاج ابتدائی مرض میں کر لیا جائے تو صحت یاب ہو سکتا ہے ۔
معجون نجاح ازبس مفید ہے اسی کے ساتھ ساتھ بالچھڑ تج قلمی ناگر موتھا ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں پیکر
زیر ناف ضماد کرنا چاہیئے اور ہینگ ایک ماشہ بالچھڑ ۲ ماشہ پلٹی ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ کا
سفوف کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر دن میں تین بار گولیاں کھانا چاہئیں ۔
مصنف ۔ میری ہمشیرہ کو مرض اختناق الرحم بہت شدید تھا ۔ علاج کرنے سے اچھی ہو گئی لیکن
میری والدہ محترمہ کو باوجود علاج کے ساٹھ سال گذر گئے افاقہ نہ ہوا ۔ کم ہو جاتا ہے اور علاج جو
درج کیا گیا ہے ۔ یہی جاری رہتا ہے ۔

ایّام ماہواری کا کم آنا

حیض کا خون بند ہو جائے یا کم کم آئے ۔ یا دیر میں آئے اس سے بہت سے مرض پیدا ہو جاتے
ہیں ۔ مثلاً ۔ ورم احشا یعنی آنتوں میں ورم آجانا ۔ امراض معدہ ورم رحم ۔ اختناق الرحم وغیرہ ۔ پس
لازم ہے اس کے علاج میں غفلت نہ کریں اور مناسب تدابیر عمل میں لائیں ورنہ مذکورہ بالا امراض
کی طرح اور بھی شکایات مثلاً حرارت کا آجانا ۔ درد سر شدید رہنا ۔ دورہ پڑنا ۔ یہ عورتیں پیدا ہو کر مریضہ
اپنی زندگی سے بیکار ہو جاتی ہے ۔ اور اس مرض میں ننانوے فیصدی عورتیں مبتلا ہیں ۔ ہم اول
علامات ہر ایک کی ظاہر کرتے ہیں ۔ اس پر غور کریں کہ ہم میں کون کون سی علامات اور شکایات ہیں

تاکہ وہ خود طبیب پر ظاہر کر کے اپنے مرض کا علاج کر سکیں یا کرا سکیں۔

علاج۔ اگر کمی خون کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو تقویت بدن اور زیادتی خون کے لئے طاقت ور غذائیں۔ مثلاً بکری کا شوربا۔ شیرینی دودھ مکھن۔ ملائی۔ روغن زرد۔ انڈے کی زردی وغیرہ کھلانا چاہیئے تاکہ جسم میں طاقت آکر خون کی کمی کا ازالہ ہو جائے حمام کرایا جائے۔ مریضہ کو عیش و آرام میں رکھیں۔ واضح رہے کہ مردوں کے عدم توجہی بے رخی۔ بدمزاجی سے عورتیں غمگین رہتی ہیں جس کی فکر غالب ہو کر خشکی پیدا ہوتی ہے جو بہت بڑی قلت خون کا باعث بن جاتی ہے اور اکثر گھروں میں مردوں کے متعلق یہ شکایت عام ہے اسکو دور کرنا چاہیئے۔

اگر خون کے غلیظ ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو جو بلغم غلیظ کے ملنے سے یا سردی ہو جانے کے سبب سے پیدا ہو تو مادہ کے رقیق کرنے کے لئے۔ ایارج فیقرا سے تنقیہ مادہ کریں۔

بزرہا۔ بخورات ملطفہ۔ حبوب۔ معجونیں مناسبہ جو خون کی غلظت کو رفع کر سکیں استعمال کرائیں۔

ہوالشافی۔ تخم کرفس۔ پودینہ خشک۔ ہنسراج۔ مستکی اشیع۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک پانچ پانچ ماشہ شہد خالص دو تولہ جوشدیکر صاف کر کے شہد ملا کر چند روز پلائیں۔

اگر رحم کا منہ بند ہو تو حسب سبب تدارک کریں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو بارد ادویہ اور برودت کی وجہ سے ہو تو مسخنات ملطفہ اور یبوست کی وجہ سے ہو۔ تو مرطبات اور اگر غلیظ خلط کی وجہ سے رحم میں سدہ واقع ہو تو مفتحات یعنی رحم کا منہ جس سے کھل جائے استعمال کرنا چاہیئے۔

تجربہ سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ ایام کسی طرح کھل کر نہیں آتے یا تو مجامعت میں ٹھوکر رحم میں لگ گئی یا قابلہ نے خوشبودار تیل میں انگلی ڈبو کر دغدغہ رحم میں کر دیا تو منہ کھل جاتا ہے

اور کھل کر ایام ماہواری ہونے لگتے ہیں۔

اگر قروح رحم یعنی زخم کیوجہ سے منہ کے زخم بھرنے پر سدہ واقع ہو گیا ہو تو لاعلاج ہے مگر دوسری آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ریاضت اور تقلیل غذا ضروری ہے۔ اور اگر فم رحم پر گوشت زائد پیدا ہو گیا ہو تو دستکاری کریں۔

اور اگر موٹاپن مانع ہو۔ تو روزہ رکھیں کم غذا کھائیں۔ فصد کھلوائیں۔ بخار پیدا کرنیوالی دوائیں کھائیں جس سے دبلا پن ہو جائے بھوسی کی روٹی کھائیں سب سے بہتر اور عمدہ تدبیر مسلسل روزہ رکھنا ہے۔ احتباس طمث کے لئے حسب ذیل نسخہ جات استعمال کریں۔ اجراء خون کے لئے = ہوالشافی بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ ہنسراج ۶ ماشہ تخم گذر ۶ ماشہ۔ صعتر فارسی ۵ ماشہ۔ ابہل ۶ ماشہ پانی میں جوشدیکر شربت بزوری معتدل دو تولہ ملا کر پلائیں۔

شربت بزوری کا نسخہ = یہ رحم کے ورم کو دور کرتا ہے خوب کھل کر خون لاتا ہے۔ ہوالشافی۔ تخم کاسنی بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی۔ تخم گذر۔ خار خشک خرد۔ کلتھی۔ مجیٹھ ہر ایک ایکتولہ رات کو جو کوب کر کے بھگو دو صبح جوشدیکر چھان کر نصف سیر شکر ڈالکر قوام کر لو اور نسخہ میں ڈالو۔ مرمکی ایک ماشہ قند سیاہ میں ملا کر بقدر عناب گولی بنا کر نگلو۔ تین دن یا پانچ دن کھاؤ یہ شافہ لو۔ مغز تخم مہوہ ۴ ماشہ ایلوا ۴ ماشہ قسط تلخ ۴ ماشہ۔ مرمکی ۴ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ سجی ایک ماشہ پانی میں پیس لو۔ چھوہارہ کی گٹھلی کے برابر لمبی اور اس کی نصف چوڑی بنا کر خشک کر لو۔ اور روغن بیدانجیر ولائیتی میں ڈبو کر پھر اندر رکھو۔ اور پیڑو پر ضماد کرو۔ مرمکی۔ ہیرہ بسا ٹکہ۔ اندرائن کا گودا۔ ایلوا

۶ ماشہ ۶ ماشہ ۹ ماشہ

برگ سداب میں پیسکر روغن بیدانجیر حسب ضرورت ملاکر زیر ناف لیپ لگاؤ۔

منزا ریٹھہ پیسکر پانی سے پھانک لو۔ ریوند خطائی نوشادر دونوں کو ہموزن سفوف بنالو دو دو ماشہ دن میں سہ بار پانی سے دو۔ ہوالشافی۔ مجیٹھ ایک تولہ پانی میں جوشدیکر دو تولہ شہد ڈال کر گرد بزرکا پانی پھاڑا ہوا ڈالکر پلائیں۔ یہ نسخے کافی ہوجاتے ہیں۔

کثرت سے خون آنا

اسکو کثرت طمث کہتے ہیں۔ یعنی حیض کے خون کی زیادتی عام اس سے کہ خون ایام ماہواری کا زیادہ آئے یا مقررہ دن پورے ہوجانے کے بعد آتا رہے یا غیر مقررہ دنوں میں آتا رہے علاوہ مقررہ کے پھر استحاضہ اس کو کہتے ہیں۔

جب عورت کے جسم سے خون زیادہ نکل جاتا ہے۔ تو بھوک کم ہوجاتی ہے۔ پشت میں درد ہوتا ہے۔ صفراوی بخار آنے لگتا ہے۔ ایک قسم کا تہیج یعنی ڈھیلاپن چہرہ پر نمایاں نیز استسقاء پیدا ہونے کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں۔

کہنہ مرض ہوجانے پر علاج بہت دشوار ہوجاتا ہے اور جب خفقان۔ سقوط قوت غشی پیدا ہونے لگے تو پھر مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔

ہوالشافی۔ قرص کہربا بہت مفید ہے۔ مناسب بدرقہ تجویز کریں۔ مثلاً گل عباس کا بیج ۳ ماشہ خرنہ ۱ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۶ ماشہ پیسکر شیرہ نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر قرص کہربا کھا کر پی جائیں یا گیرو سنگجراحت۔ گل ملتانی ہر ایک چھ چھ ماشہ کسی لعاب مثلاً ریشہ خطمی کے ساتھ دیں یا شیرہ زرشک ۵ تولہ کا نکالیں اور اس میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ڈالیں اوپر سے گل ارمنی اور کتیرا ایک ایک ماشہ پیسکر ملائیں

اور پی جائیں۔ پرہیز کریں۔

سنگجراحت۔ مازو سبز۔ کتھہ سفید۔ مائیں خرد ایک ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے ایک ہفتہ کھائیں۔ برگ انار ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں پیسکر پلائیں۔ برگ ببول ۶ ماشہ پانی میں جوشدیکر دو تولہ مصری ملاکر پلائیں۔

اگر حاملہ کا خون جاری ہو۔ تو۔ بیج گولر ۲ تولہ پانی میں جوشدیکر صاف کرکے پلائیں

افسوس صنف۔ مردوں کی بداحتیاطی سے یہ امراض عورتوں کو پیدا ہوکر اپنی زندگی اور لطف و آرام سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اور مردوں کو اسکی پرواہ نہیں ہوتی وہ غریب مطیع الامری کے لئے اپنی جان تک حاضر کردیتی ہیں اور جو تعلیم یافتہ سمجھدار واقف کار ہوجاتی ہیں۔ وہ پھر مردوں کے جا و بیجا ناز کا خیال رکھتی ہیں بہر صورت عورتوں میں یہ مرض کثرت سے پایا جاتا ہے معجون جوارشات اور طاقتور دوائیں منگاکر استعمال کرنا چاہئیں

سیلان منی از رحم

عموماً عورتوں کو یہ مرض فی زمانہ کثرت سے پیدا ہورہا ہے۔ رطوبت رحم اور منی کا فرق اول معلوم کرلو۔ منی اور رطوبت رحم میں فرق یہ ہے کہ منی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بدبو نہیں ہوتی اور بہ نسبت رطوبت کے غلیظ ہوگی۔ اور رطوبت بدبودار ہوگی۔ اس امتیاز کے بعد مردوں کے لئے جو مخصوص ادویہ ہیں عورتوں کے واسطے جریان میں جو دوائیں مفید ثابت ہوئی ہیں انہی مخصوص نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ہوالشافی۔ گل دھاوا ایک تولہ۔ ببول کا پھول ایک تولہ۔ چھالیہ ۹ ماشہ اور لسنہ کا پھول ۹ ماشہ۔

ڈھاک ۹ ماشہ اور ببول کا گوند ۹ ماشہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ۔ بھون پھلی ۶ ماشہ۔ تال مکھانا ۶ ماشہ
دانہ ہیل خرد ۲ ماشہ۔ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنالو۔ خوراک ۹ ماشہ پانی سے یا دودھ سے
بڑا بہتر نسخہ ہے۔ پرہیز ترشی بادی چیزوں سے ضرور کرو۔

دیگر۔ موصلی سفید ۵ تولہ پیسکر دودھ میں شکر ملاکر فیرنی بنالو۔ ببول کا گوند ۳ ماشہ۔ ثعلب مصری
۳ ماشہ تالمکھانہ ایکتولہ بادام ۳ عدد سفوف بنالو۔ اور فیرنی کھاتے وقت اوپر سے چھ ماشہ چھڑک
کر تین دن کھاؤ بہت فائدہ مند ہے۔

تیسرا نسخہ یہ پنجیری یعنی لڈو نصف نصف چھٹانک کے بناکر رکھ لو روزانہ ایک لڈو بطور ناشتہ صبح
پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھالیا کرو۔ ایک ہفتہ کے بعد اپنے اوپر نظر ڈالو۔ اکسیر صفت نسخہ ہے۔
سونٹھ۔ تال مکھانا۔ اسگند ناگوری۔ بھون پھلی۔ مجیٹھ۔ سنگجراحت۔ بڑا گوکھرو۔ چھوٹا گوکھرو۔ ڈھاک کا
اور ببول کا گوند اور ڈھیناں گوند بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ چکنی چھالیہ چھوٹی الائچی۔ برنگ کابلی
موصلی سینبھل مازو سبز۔ ہائیں خرد۔ چھالیہ کا پھول۔ گل دھاوا۔ سمندر سوکھ۔ مولسری کی چھال۔
ثعلب مصری ہر ایک تین تین ماشہ۔ میدہ چاول ساٹھی کا۔ شکر ہموزن ادویہ۔ چرونجی سوا تولہ
بادام سوا تولہ۔ کھوپرا سوا تولہ۔ کشمش سوا تولہ۔ چھوہارا سوا تولہ ہر ایک سوا سوا تولہ۔ گھی۔ پاؤ بھر۔
گھی میں میدہ بھون لیں۔ شکر کا قوام بنالیں۔ پھر سب کو ملاکر میوہ تراشکر ملاکر ڈھائی ڈھائی تولہ
کے لڈو بناکر کھائیں۔ اس کے کھانے سے مرض کافور ہو جاتا ہے۔ بڑے تجربہ کی یہ چیزیں ہیں اور
بسیار زیادہ خراب برباد نہیں ہوتا۔
یہ نسخہ بنانا۔ سب چیزیں ملانا۔ برگد کی لٹ کو جو شدیکر اُس کا ست نکالو۔ کچلکر رات کو بھگونا صبح

کو اُدھا پھر جوش خوب خوب دینا۔ پانی چھانکر اسکو پھر اُدھا کہ ایکتولہ رہ جائے اُتار کر خشک کرلینا
اسی کے ہموزن ست گلو خالص اسی طرح بنالینا۔ اسمیں ایک تولہ ببول کا گوند۔ تین مازو۔ املی
کا بیج چھلا ہوا ایک تولہ۔ تمروالہ کا بیج ایک تولہ۔ بنسلوچن ایکتولہ۔ بیٹھر کا جیوا صلی ایک تولہ کمیبیجی مقشر
۱۱ ماشہ سفوف بناکر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ کھانا۔ بڑے تجربہ کا نسخہ ہے۔

سنہری بیاض موجود ہے

عاجز نے مدت تک لگاتار محنت کے بعد اکسیری نسخہ جات حاصل کرنے میں سرگرم کوشش
کی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بارے الحمد اللہ کہ کیمیائے مغربی کے طریقے جابر ابن حیان مشہور کیمیاگر
کے تحفے ایک کہنہ مصری بیاض سے حاصل ہوئے اور جس کے تمام و کمال نسخے ماہرین علم
فلسفہ کے نزدیک صحیح ثابت ہوئے اسمیں نہ زیادہ خرچ آتا ہے نہ کسی جڑی بوٹیوں کی تلاش کی
پڑتی ہے۔ تھوڑی سی محنت کرنے پر ایک سفید پوش آدمی اپنا کام بخوبی چلا سکتا ہے۔ جابر ابن حیان
کے مقررہ وہ اصول و تراکیب و نسخہ جات جس کو انتہائی کاوش کے بعد سہل الاصول طرائق سے
منظر عام پر لاکر بڑی خوبی کے ساتھ ان کو حل کیا گیا ہے فنی حقیقت۔ اصول و فروع۔ مشکلات
لوازمات۔ شرائط رازداری وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ سہل الاصول طریقہ ہدایات
روحانی فیوض تائید غیبی۔ اقوال زریں۔ نکات سربستہ تسلی بخش تحقیقات۔ عجیب و غریب نسخہ
جات نہ ہم مدعی فن اور ہمارا دعویٰ اکسیر کا نہیں۔

تفصیل غور سے ملاحظہ فرمائیے

اس کتاب میں اوّل دیباچہ ہے۔ پھر اعمال صنعت کے متعلق حضرت آدم علیہ السلام کو

پروردگارِ عالم نے معدنیات کا زمین سے نکالنا پھر شمس و قمر کی تعلیم جو دی گئی ہے اس کا اظہار۔ مابعد
حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کسطرح اس علم کو حاصل فرما کر اپنے فرزندِ ارجمند کو عطا فرمایا۔ نقرہ
ناقہ کی صورت میں بنی اسرائیل کے لئے یہ صنعت رزق کا کس طرح ذریعہ بنی۔ الغرض دیگر
پیغمبران کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کیمیا و ریمیا و سیمیا۔ کس نداند جز بذاتِ اولیاء
اس پر ایک تبصرہ روحانی تائیدِ غیبی کا عطیہ معہ عمل درج کیا گیا ہے۔ مابعد معدنیات کی نسبت
سیارگان سے بتلائی گئی ہے ہفت جوش۔ کیا چیز ہے عجیب و غریب زبردست
کیمیاوی صنعت۔ ہفت دہات سے انگشتری بنانا۔ اسم اعظم شریف اس پر کندہ کرانا۔ ہاتھ
میں پہننا اکسیری نسخہ میں امداد ملنا۔ یہ تائیدِ غیبی سے ایک باخدا صوفی کی ہدایت پر درج کیا گیا
ہے۔ بعد نیاری خدا کی قدرت کا تماشہ نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اسم کو معمول بنا لینا تحقیر
بے اعتباری کا دور ہو جانا۔ بڑا زبردست دفاع قائم ہونا۔ دُنیا کی مخلوق اطاعت کرنا۔ اچھی عملی
تسخیر خاص الخاص رموز و اشارات متعلق اس امر کے کہ بجز زر و نقرہ کے کوئی جسم ایسا نہیں
جو آگ کا مقابلہ کر سکے حجر۔ کیا چیز ہے۔ رطوبت کی تعریف۔ رطوبت کس طرح کُشتہ میں
شامل کیجاتی ہے۔ اصطلاحات خاص کی تشریح۔ زیبق محلول بنانا۔ نار اُولیٰ کی تعریف تقسیم
تحلیل کا طریقہ۔ تطہیر حجر اور اسکی تشریح نیز پاک و صاف کرنا۔ ہدایات ضروریہ۔ مدّت تدبیر
القار اکسیر طریقہ ادخال۔ تصفیہ سیماب و گندھک اور علیحدہ علیحدہ اُس کا وقت ادخال شناخت
ذہب و اصلاح نقائص۔ ہر دہات کے متعلق اظہار معلومات۔ ایک بزرگ کامل کا بیش بہا
تحفہ یعنی سورۂ مزمل شریف یا مؤکل بعد ہر نماز کے ایک بار پڑھنا اور نسخہ اکسیری کا بنانا۔ مؤکلان

کا خواب میں غلط نسخہ کی فوراً اصلاح کر دینا۔ مکمل صحت کے ساتھ معہ ہدایات درج ہے۔
سیماب کا بستہ کرنا۔ اور اسکو ٹھہرا بنانا۔ عقاقیر نامیہ۔ استنزال معدنیات اور اس کے ذریعہ خواہ
ترزین قمر کرنا یا نقرہ بنانا۔ غسل معدنیات۔ تخمیر تکلیس کرنا۔ ترزین قمر کا تکلیس اور ترزین کے
مجموعے سے حلان شمسی و قمری بنانا۔ شناخت سیماب ابرک۔ زجاج۔ شب۔ کیس زر بنانا
چند تراکیب خاص۔ سوری بنانے کا طریقہ۔ کلس البیض بنانا اور بیضہ تیار کرنا اور اس سے
حلان شمسی بنانا معہ ہدایات و تنبیہ۔ دوسرا نسخہ روح بیضہ سے تیار کرنا۔ مکمل شرح و بسط کے
ساتھ زنگار صنعتی سے نقرہ بنانا۔ عقد سیماب کرنا۔ صفات جالالیہ برائے کشف قلوب اور ایک
عابد و زاہد کا مشورۂ نیک اسی علم صنعت سے متعلق ارواح مرکب سے چاندی کا غواص بنانا
نقرہ کو کشتہ کرنا۔ بذریعہ مس نقرہ کو رنگین بنانا۔ زنگار صنعتی بنانا۔ سختی دور کرنا جو ہر مس کا ایک عیب
بہترین نسخہ۔ انکشافاتِ راز مکالمہ دلچسپ تشویہ کن کن طریقوں سے ہوتا ہے تسمیع کرنا بعض
محلول کیا چیز ہے۔ مار الراس بنانے کی ترکیب جو یا بنانا۔ اصطلاحات بہت سی رجراجی سیماب بنانا
نوسادر قایم النار۔ ابرک سیاہ سے نقرہ۔ مس سے ذہب عطیہ درویش مجرّب صد ہزار بار ایک
طلسم حروف مقطعات انگشتری پر خاص وقت میں کندہ کرانا۔ افسران اور حاکم وقت سے
حسب منشا کام لینا۔ عمر بھر یہ انگشتری کام دیتی ہے بشرطیکہ باوضو رہے عقل حیران ہو جاتی
ہے۔ سیماب لرزاں قائم النار کرنا۔ اس سے نقرہ یا شمس بنانا یا جوڑا بنانا۔ مس کو سفید کرنا۔
روغن گندھک قائم النار۔ تیزاب سے مس کو صاف کرنا۔ بستہ سیماب کا دوسرا طریقہ۔ مس
کا اشارہ میں پارہ پارہ کر دینا۔ احباب کے تحفے۔ سیماب کے لئے کُشتہ کامل مشہور

کیمیا گری کے دو نسخے اکسیر دھلان ذہبی کے نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔ سیماب کو سنہرا بنانا اور زرد خالص ہیں بعد قائم البنار تبدیل کرنا مجربہ جناب حکیم کریم بخش صاحب اڈہ اکبر شاہ خریدار رسالہ الحکیم لاہور

نوٹ۔ نہ مصارف کا سوال ہے نہ کسی جڑی بوٹی کی تلاش اطبار صاحبان یا وہ حضرات اس فن میں تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہوں "سنہری بیاض" کو طلب فرمائیں۔ ناواقف حضرات کا نسخہ بنانا اپنے عزیز وقت کو ضائع کرنا ہے۔ جس کی قسمت یاور ہوگی وہ اس کتاب سے انشاء اللہ فائدہ اٹھائیگا۔ قیمت سنہری بیاض تین روپے ہیں خریداران کتب سے نصف قیمت علاوہ محصولڈاک یعنی معہ محصول ڈاک دو روپیہ دو آنہ (عام ۲ روپیہ)

سنہری بیاض ملنے کا پتہ

مصنف سے یا منیجر دارالکتب نفیسہ و شفیقہ

ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد سے

طلب فرمایئے

تمام شد

التماس ضروری

بحمد اللہ اسوقت تک تیرہ تصنیف کتب طب و عملیات میں ہو چکی ہیں۔ مجربات نسوانی کو شامل تاج خوش خیال کرنا پڑا۔ اس وجہ سے کہ دوسری کتاب علیحدہ سے طبع کرانا اب مقصود نہ تھا۔ نیت مخصوص یہ ہے کہ اللہ پاک بطفیل حبیب پاک حج بیت اللہ شریف کرا دے اور مدینہ طیبہ روضہ اقدس پر حاضری نصیب ہو جائے۔ اور پھر اوسی سرزمین پر قیام منظور ہو جائے۔ آمین۔

جب تک حکم خداوندی نہو۔ کچھ عرض نہیں کیا جا سکتا نہ وقت مقرر کیا جا سکتا نوشتہ تقدیر پر شاکر ہوں۔ اور جب تک موجود ہوں۔

احباب کی ہر خدمات بسر و چشم بجا لاؤں گا۔ اور اس کتاب کی تمام ترکیبات والدہ نفیس میاں کی عزیزان یا صاحبزادگان مجاز یا حقدار نہیں ہیں۔ البتہ ہر دو لڑکیاں میری یعنی نفضیلت النسا اور مغفرت خاتون باجازت اپنی والدہ صاحبہ استفادہ کی مجاز ہیں اور میں لڑکیوں کو حق سے محروم کرنا نہیں چاہتا دونوں لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے۔ بڑی لڑکی کے شوہر کا نام سید رئیس احمد۔ اور دوسری لڑکی کے شوہر کا نام سید اشتیاق علی ہے۔ اپنے خاص عزیزوں میں انکی شادیاں ہوئی ہیں فقط۔

(راقمہ۔ سید محمود الحسن)

تاج الاطبا

سید محمود الحسن قصبہ و ڈاکخانہ صمدن براستہ گور سہائے گنج ضلع فرخ آباد

جملہ کتب ملنے کا پتہ ↓

کتب خانہ شانِ اسلام اردو بازار لاہور

(مشہور خیری پریس فرخ آباد میں چھپ کر شائع ہوا)